لحل دروس

المحادثة العربیہ

مترجم:-
محمد بلال رضا المدنی العطاری

جامعۃ المدینہ فیضان مخدوم لاہوری
باغ ہدایت سوسائیٹی، موڈاسا، ضلع۔اروّلی، گجرات، ہند MO:8511341702

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لحل دروس
المحادثۃ العربیہ

مترجم: محمد بلال رضا المدین العطاری
مرادآباد، یو پی

فهرست

الدرس الاول

اَنَا

أَنَا اَحۡتَرِمُ وَالِدِیۡ وَاِخۡوَتِیۡ الۡكِبَارِ، وَأَعۡطِفُ عَلٰى اِخۡوَتِی الصِّغَارِ

میں اپنے والداور بڑے بھائی کا احترام کرتا ہوں،اور چھوٹے بھائی پر شفقت کرتا ہوں۔

أَنَا أُحۡسِنُ اِلَى الۡفَقِیۡرِ الۡبَائِسِ ، وَلَا أُسِیۡءُ اِلَى اِنۡسَانٍ ،

اور میں حاجت مند فقیر پر احسان کرتا ہوں،اور میں کسی انسان کے ساتھ برا سلوک نہیں کرتا۔

أَنَا أُؤَدِّیۡ عَمَلِیۡ بِاِتۡقَانٍ ، وَلَا أُؤَخِّرُ عَمَلَ الۡیَوۡمِ اِلَى الۡغَدِ ،

میں اپنا کام وقت پر ادا کرتا ہوں،اور آج کے کام کو کل پر مؤخر نہیں کرتا۔

أَنَا أَلۡعَبُ فِیۡ وَقۡتِ اللَّعۡبِ ، وَأَعۡمَلُ فِیۡ وَقۡتِ الۡعَمَلِ ،

میں کھیلنے کے وقت کھیلتا ہوں،اور کام کے وقت کام کرتا ہوں۔

أَنَا نَظِیۡفُ الۡمَلَابِسِ حَسَنُ الۡهِنۡدَامِ۔

میں اچھے کپڑے والا اور اچھے قد والا ہوں۔

أَنَا لَا أَكۡذِبُ اِذَا سُئِلۡتُ ؛ لِاَنَّ الۡكَذَّابِ یَكۡرَهُهُ النَّاسُ ،وَیُعَاقِبُهُ اللهُ

میں جھوٹ نہیں بولتا جب مجھ سے سوال کیا جائے،اس لئے کہ کذاب (جھوٹ بولنے والے) کو لوگ ناپسند کرتے ہیں،اور اللہ اس کی سزا دینے والا ہے۔

[مشكل الفاظ]

اَحۡتَرِمُ : میں احترام کرتا ہوں۔ اَعۡطِفُ : میں شفقت کرتا ہوں ۔ الۡبَائِسُ :حاجت مند۔ لَا أُسِیۡءُ : میں برا سلوک نہیں کرتا ۔ اِتۡقَانٌ : یقین کے ساتھ۔ الۡهِنۡدَامُ : جسم کی خوبصورتی۔ یعاقب : سزا دینا۔

أسئِلة

(1) أجب عمّا يأتي:

ا- لِمَاذَا تُحْسِنُ إلى الفقير؟

اَحْتِيَاجُ لَهٗ اِلَی اِحْسَانٍ ،لِاَ نَّ الْفَقِيرَ بَائِسٌ

ب- لِمَاذَا تَلْعَبُ؟ ومَتَى تَلْعَبُ؟

اَلْعَبُ لِلنّشَاةِ وَالتَّفَرُّجِ ، اَنَا اَلْعَبُ بَعْدَ الْعَصْرِ

(2) أُكتُب بالخطِّ الجيِّد: ((إِنَّ الكَذَّابَ يَكْرَهه النَّاسُ)).

اِنَّ الْكَذَّابَ يَكْرَهُهُ النَّاسَ

{...عطف بیان اور بدل میں فرق ...}

عطف بیان اور بدل میں آٹھ وجہوں سے فرق ہے: ا۔ عطف بیان نہ اسم ضمیر ہوتاہے اور نہ ضمیر کا تابع جبکہ بدل ضمیر بھی ہوسکتاہے اور ضمیر کا تابع بھی ہوسکتاہے:رَأَیْتُ زَیْدًا إِیَّاہٗ، {وَنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ}، {مَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ}۔ ۲۔عطف بیان کا تعریف و تنکیر میں متبوع کے مطابق ہونا ضروری ہے جبکہ بدل میں یہ ضروری نہیں:{اِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴿۵۲﴾ صِرٰطِ اللّٰهِ}، { بِالنَّاصِيَةِ ۙ﴿۱۵﴾ نَاصِيَةٍ كٰذِبَةٍ} ۳۔عطف بیان جملہ نہیں ہوسکتا جبکہ بدل جملہ ہوسکتاہے: {مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ} ۴۔عطف بیان جملے کا تابع نہیں ہوسکتا جبکہ بدل جملے کا تابع ہوسکتاہے: {اِتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا}، {اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ} ۔ ۵۔عطف بیان ایسا فعل نہیں ہوسکتاجو فعل کا تابع ہو جبکہ بدل ہوسکتا ہے: { وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۙ﴿۶۸﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ}۔ ۶۔عطف بیان بلفظ اول نہیں ہوسکتا جبکہ بدل بلفظ اول ہوسکتاہے جبکہ زیادتی بیان کا فائدہ دے:{وَ تَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا}۔ ۷۔عطف بیان تکریر عامل کے حکم میں نہیں ہوتا جبکہ بدل تکریر عامل کے حکم میں ہوتاہے اسی لیے یا زید الحارث میں الحارث کا بدل ہونا ممتنع اور عطف بیان ہونا متعین ہے۔ ۸۔عطف بیان تقدیرا کسی دوسرے جملے کا جزء نہیں ہوتا جبکہ بدل تقدیرا کسی دوسرے جملے کا جزء ہوتاہے اسی لیےھند قام بکر أخوھا میں أخوھا کا بدل ہونا ممتنع اور عطف بیان ہونا متعین ہے۔(مغنی اللبیب عن کتب الاعاریب: ۱۳۱/۲ تا ۱۳۷)

الدرس الثانی
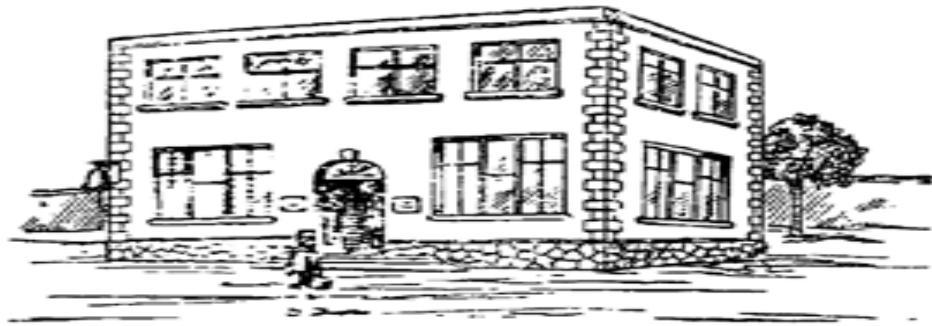
مُدَرَستي

مَدْرَسَتِي في مكانٍ صحِّيٍ طَلَقِ الهواءِ، ولَها فِناءٌ فَسِيحٌ أقْضِي فيه وقتَ الرَّاحةِ

میرا مدرسہ کشادہ جگہ اور کھلی ہوا میں ہے، اس کا ایک کشادہ صحن ہے، میں اس میں اپنا فارغ وقت گزارتا ہوں۔

، فأجلِسُ عَلَى أريكةٍ فيه، أو أقِفُ تحتَ الْمِظلَّة، أو أجْرِي هُنَا وهُنَاك مع إخواني التَّلاميذِ.

میں اس میں تخت پر بیٹھتا ہوں یا سائبان کے نیچے ٹھہرتا ہوں یا اپنے طالب علم بھائیوں کے ساتھ ادھر ادھر جاتا ہوں۔

وفي كلِّ فَصْلٍ قَمَاطِرُ يَجْلِسُ على مَقَاعِدِها التّلاميذُ، ويَضَعُون أدَواتِهم في أدْراجِها.

اور ہر درجہ میں بستے ہیں، طلبہ اپنی جگہ پر بیٹھتے ہیں اور اپنی دوات کو اپنے چھوٹے تھیلے میں رکھتے ہیں۔

وإذا أرَدْنا الكتابةَ وجَدَ كلٌّ مِنَّا أمامَه دواةً فيها مِدَادٌ.

اور جب ہم لکھنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم میں سے ہر ایک اپنے سامنے دوات پاتا جس میں سیاہی ہوتی ہے۔

وفي كلِّ فصل سبورةٌ سَوْدَاءُ مُعَلَّقَةٌ على الْحَائط أمامَ التّلاميذِ لِيَكْتُبُ عَلَيْها المدَرِّسُ بالطَباشِير، وفيه أيْضاً خُرَطٌ وصُوَرٌ متعدِّدة مُعَلَّقَة عَلَى الْجُدْرانِ،

اور ہر درجے میں طلبہ کے سامنے دیوار پر تخت سیاہ (بلیک بورڈ) لٹکا ہوا ہے تاکہ مدرس اس پر چاک سے لکھے، اور اس میں نقشے اور مختلف تصویریں بھی ہیں جو کہ دیوار پر لٹکی ہوئی ہیں۔

[مشکل الفاظ]

طَلَقِ الْهَوَاءِ : کھلی ہوا فِنَاءٌ : گھر کے سامنے کا میدان، صحن الرَّاحَةُ : آرام، فارغ وقت اَرِيْكَةٌ : تخت، کرسی

المِظَلَّةُ : سائبان، جس سے سایہ لیا جاتا ہے **اَجْرِیُ** : میں جاتا ہوں **قَمَاطِرُ** : بستہ **اَدْرَاجٌ** : چھوٹا تھیلا۔ **مِدَادٌ** : سیاہی، جس سے لکھا جائے **الطَّبَاشِيْرُ** : چاک، کھڑیا **خُرَطٌ** : نقشہ

أسئِلة

(1) أُكْتُب ثلاثَ جُمَلٍ في وَصف حُجرة الدِّرَاسة.

1) حُجْرَةِ الدَرَاسَةِ فی مکانٍ صحيٍ طلقِ الهواءِ

2) و فيها سبورةٌ سوداءُ لِيَكْتُبَ عَلَيْها المدَرِّسُ

3) وفيها أَيْضاً خُرَطٌ وصُورٌ متعدِّدة مُعَلَّقَة عَلَى الْجُدْرانِ،

(2) أَجِب عمّا يأتي:

ا- على أيِّ شيءٍ يكتُبُ المدرِّسُ في الْفَصلِ؟

الجواب :- يَكْتُبُ الْمُدَرِّسُ فی الفصلِ على السبورةِ

ب- أَيْنَ تَضَعُ أدواتِک؟

الجواب :- اَضَعُ اَدْوَاتِی فِی دُرْجِی

ج- ما الّذِي يُعَلَّقُ على جُدرانِ الْفُصُولِ؟

الجواب :- اَلسَّبُّورَةُ يُعَلِّقُ عَلَی جُدْرَانِ الْفُصولِ

د - في أيِّ مكَانٍ تَقْضِي وَقْتَ الْفَرَاغِ؟

الجواب :- اَقْضِی وَقْتَ الْفَرَاغِ فِی فَنَاءُ الْمَدْرَسَتِی

ه- على أيِّ شيءٍ تَجْلِسُ في الْفَصلِ؟

الجواب :- اَجْلِسُ فِی الْفَصلِ عَلَی مَقْعَدِیْ

و- لِمَ كانَ لَوْنُ السَبُّورة أسودَ؟

الجواب :- لِيَكْتُبُ عَلَيْهَا بِالطَّبَاشِيْرِ

ز- ماذا تَعْمَلُ بَعْدَ أن تَعُودَ مِنَ الْمَدرَسة؟

الجواب :- اَقْرَءُ بَعْدَ اَنْ اَعُوْدَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ

(3) ضَعْ أسئلة للأَجْوِبة الآتية مُسْتَخْدِماً في سُؤالِك ((متى)):

ا- أذهبُ إلى المدرسة في الصَّبَاحِ.

السوال :- مَتٰی تَذْهَبُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ

ب- أعودُ إلى الْمَنْزِلِ عَصْراً.
السوال :- مَتٰى تَعُوْدُ اِلَى الْمَنْزِلِ
ج- أتَنَاوَلُ الطّعَام ظُهراً.
السوال :- مَتٰى تَتَنَاوَلُ الطَّعَامَ
(4) اِربِطِ الْجُمَل الآتِية بعد أن تَزِيد في آخِرِ كلِّ جُمْلَة كلمة مِنْ عِنْدِك:
أذهبُ إلى الْمَدْرَسَة فِى الصّبَاحِ أجْلِسُ في الفَصْلِ عَلَى الْاَرْضِ
أصْغِي إلَى المُدرّس مِنْ عِنْدِك
(5) هنا أسئلة وأجْوِبَتُها؛ حَدّدِ الإجابة المناسِبة لكلِّ سُؤَال.
والأسئلة هي:
(1) مَتَى تَحْضر إلى المدرسة؟
الجواب :- اَحْضُرُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ فِى الساعة الثَّامِنَةِ صَبَاحًا
(2) أين تلعَبُ بالْكُرَة؟
الجواب :- اَلْعَبُ بِالْكُرَةِ فِى الْحَدِيْقَةِ
(3) كَمْ قِرْشاً مَعك؟
الجواب :- مَعِى عَشَرَةَ قُرُوشٍ
(4) أيْنَ تقابلُ الضُيوفَ؟
الجواب :- أُقَابِلُ الضُّيُوفَ فِى حُجْرَةِ الْاِسْتِقْبَالِ
(5) كم حُجْرَة في مَنْزِلِكُم؟
الجواب :- فِى مَنْزِلُنَا خَمْسُ حُجَرَاتٍ
(6) كم شُبّاكاً في حُجَرِ مَنْزِلكُمْ؟
الجواب :- فِى مَنْزِلُنَا خَمْسَةُ عَشَرَةَ شُبَّاكًا
(7) في أيِّ جهة مِنَ الْمَنزِلِ يُبْنَى الْمَطْبَخُ؟
الجواب :- يُبْنٰى الْمَطْبَخُ فِى الْجِهَةِ الْقَبْلِيَّةِ الْغَرْبِيَّةِ

☆☆☆☆☆

الدرس الثالث

اَلْمَنْزِلُ

سمیر : فِی أَیِّ شَارِعٍ مَنْزِلُکُمْ ؟

سمیر: تہارا گھر کس سڑک پر ہے؟

خالد : مَنْزِلُنَا فِی شَارِعِ الْمُنِیْرَةِ۔

خالد: ہمارا گھر واضح سڑک پر ہے۔

سمیر : مَا الَّذِی یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ مَنْزِلُکُمْ ؟

سمیر: وہ کیا ہے جس پر تمہارا گھر مشتمل ہے؟(تمہارا گھر کن کن چیزوں پر مشتمل ہے؟)

خالد : یَشْتَمِلُ مَنْزِلُنَا عَلَی خَمْسِ حُجرَاتٍ ، وَیَشْتَمِلُ عَلَی مَرَافِقِ عَامَّةٍ وَهِیَ الْمَطْبَخُ وَ الْحَمَّامُ وَالْمِرْحَاضِ۔

خالد: ہمارا گھر پانچ کمروں پر مشتمل ہے،اور مشتمل ہے ایک نفع اٹھانے والی جگہ پر اور وہ مطبخ (کچن)، غسل خانہ (باتھروم) اور بیت الخلاء (ٹوئلیٹ) ہے۔

سمیر: أَ بِمَنْزِلِکُمْ حَدِیْقَةٌ ؟

سمیر: کیا تمہارے گھر میں باغ ہے۔

خالد : نَعَمْ ، بِمَنْزِلِنَا حَدِیْقَةٌ۔

خالد: جی ہاں، ہمارے گھر میں باغ ہے۔

سمیر: وَمَا الَّذِی یُحِیْطُ بِهَا ؟
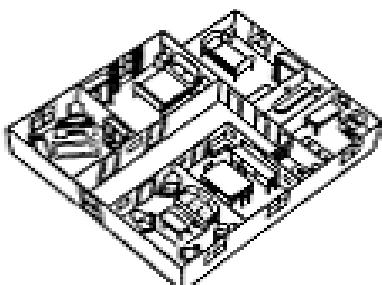
سمیر: وہ کیا ہے جس سے اس (باغ) کا احاطہ کیا گیا ہے؟ (گھیرا گیا ہے)

خالد: يُحِيطُ بِهَا سُورٌ مَتِيْنٌ۔

خالد: مضبوط بونڈری سے اس کا احاطہ کیا گیا ہے۔

[مشکل الفاظ]

شَارِعٌ: سڑک ۔ المُنِيْرَةُ: روشن، واضح　مَرَافِقٌ: ہر وہ جگہ جس سے نفع اٹھایا جائے　المَطْبَخُ: کچن، باورچی خانہ، ریسٹورنٹ　الحَمَّامُ: غسل خانہ　المِرْحَاضُ: بیت الخلاء　سُوْرٌ: دیوار، بونڈری　مَتِيْنٌ: مضبوط، پختہ، ثابت

أسئلة

(1) اِقرأ القطعة الآتِية واكْتُبها صحيحة:

هذا مَنْزِلٌ جميل، وهو يَحْتَوي على خَمْسِ حُجُرَاتٍ فسيحة، أُعِدَّتْ إحدَاها لِتناوُلِ الطَّعام، وواحدة للاسْتِقْبَالِ، وحُجرتان أُخْرَيانِ للنَّوْم، أمَّا الحجرة الخامِسة فقد أُعِدَّتْ لِلْمَكْتَب.

وبه غيرُ هذه الْحُجَرِ المرافقُ العامَّة؛ فَبِه حَمَّامٌ ومَطْبَخٌ ومِرْحَاضٌ. وأَمامَه حَدِيقة صَغيرَة جَميلَة، تُزَيِّنها الأزْهارُ ذَاتُ الأَلْوَانِ المتعدِّدَة والرَّوائح الطَيِّبة.

(2) ضَعْ أسئلة للأجوبة الآتية واستفهم فيها بـ((أَيْنَ)):

ا- أُقَابِلُ الضُّيُوْفَ فِي حُجْرَةِ الْاِسْتِقْبَالِ.

السوال:- اَيْنَ تُقَابِلُ الضُّيُوْفَ؟

ب- أَنَامُ في حُجْرةِ النَّوْمِ.

السوال:- اَيْنَ تَنَامُ؟

ج- أَسْتذْكِرُ دُروسي في حُجْرة الْمَكْتَبِ.

السوال:- اَيْنَ تَسْتَذْكِرُ دُرُوْسَکَ؟

(3) ضَعْ كلمة مُناسِبَة في المكانِ الخالي:

ا- لِلْحَديقة سُوْرٌ مَتِيْنٌ يُحيط بها، وَفِيها اَشْجَارٌ عالية خَضْرَاءُ.

ب- بِالْحَدِيْقَةِ اَزْهَارٌ ذَاتُ ألوان متعدِّدة.

ج- أنا أجلِسُ في مِظَلَّةِ الْأشجارِ.

د- اَلْبُسْتَانِيُّ يُرْوِي الحديقة وَيَتعهَّدُهَا.

☆☆☆☆☆

{...الفاظ معموله...}

وہ الفاظ جو کلام میں کسی عامل کے معمول واقع ہوتے ہیں: ۱۔فاعل (عام فعل کا فاعل، فعل تعجب کا فاعل، اسم فعل کا فاعل، فعل مدح کا فاعل، شبہ فعل یعنی اسم فاعل، صفتِ مشبہہ، اسم تفضیل اور مصدر کا فاعل) ۲۔ نائب الفاعل (فعل مجہول کا نائب الفاعل اور اسم مفعول کا نائب الفاعل) ۳۔مبتدا۔ ۴۔خبر (مبتدا کی خبر، فعل ناقص کی خبر، فعل مقاربہ کی خبر، ماولا مشابہ بلیس کی خبر، لائے نفی جنس کی خبر اور حرف مشبہ بالفعل کی خبر) ۵۔اسم (فعل ناقص کا اسم، فعل مقاربہ کا اسم، ماولا مشابہ بلیس کا اسم، حرف مشبہ بالفعل کا اسم اور لائے نفی جنس کا اسم) ۶۔ مفعول بہ (فعل معروف ومجہول، فعل تعجب، اسم فعل اور شبہ فعل یعنی اسم فاعل، اسم مفعول اور مصدر کا مفعول، اور منصوب بحرف النداء یعنی منادی نکرہ، منادی مضاف اور منادی مشابہ مضاف) ۷۔مفعول مطلق۔ ۸۔مفعول فیہ۔ ۹۔مفعول لہ۔ ۱۰۔مفعول معہ۔ ۱۱۔حال۔ ۱۲۔تمییز (تمییز عن المفرد اور تمییز عن النسبۃ) ۱۳۔ مستثنیٰ۔ ۱۴۔ مضاف الیہ (عام اسم کا مضاف الیہ، صفت کا مضاف الیہ، کم خبریہ کا مضاف الیہ) ۱۵۔ مجرور بحرف جر۔ ۱۶۔ فعل مضارع۔ ۱۷۔الفاظ مذکورہ بالا میں سے کسی بھی لفظ کا تابع (صفت، معطوف، تاکید، بدل اور عطف بیان) (نحو میر، شرح مائۃ عامل ملخصا)

الدرس الرابع

حجرة النوم
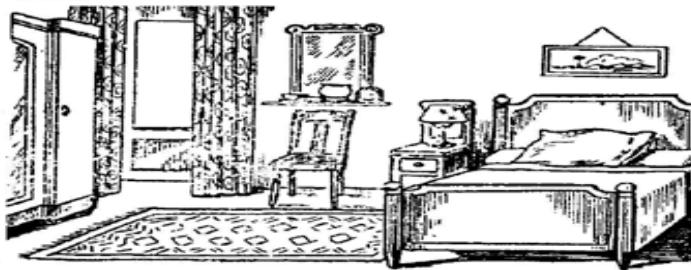
أَنَامُ في حُجرة النَّومِ على السَّرِير.وقد وُضِع على السَّرير حَشِيَّة فَوْقَها مُلاءَة ووِسادة. وأتَغطَّى في الشِّتَاءِ باللّحاف.

میں سونے کے کمرے میں چارپائی پر سوتا ہوں۔اور اس چارپائی پر گدّا اس کے اوپر موٹی چادر اور تکیہ رکھا گیا ہے۔اور میں سردی میں لحاف اوڑھتا ہوں۔

وبحجرة النوم أرِيكَة وكُرسِيٌّ، أستريحُ عليهما في بَعضِ الأحيان، وَمِصبَاحٌ يُضِئُ.

اور سونے کے کمرے میں صوفہ (سوفہ) اور کرسی ہے، میں ان دونوں پر بعض وقت میں آرام کرتا ہوں،اور ایک چراغ ہے اس کو روشن کرتے ہیں۔

وبها صِوَانٌ أضعُ فيه مَلابِسي، ومِشْجَبٌ أعلِّق عليه بَعْضَ هذه الملابسِ، وبِها مِرآة أنْظُرُ فيها؛ لِأنَظِّمَ مَلابِسي.

اور اس میں ایک الماری اس میں اپنے کپڑے رکھتا ہوں،اور ایک ہینگر ہے اس پر اپنے بعض کپڑے لٹکاتا ہوں،اور ایک آئینہ ہے اس میں میں دیکھتا ہوں تاکہ اپنے کپڑے منظم کروں (درست کروں)۔

وقد فُرِشَ على أرضِ هذه الحجرة بِساطٌ جميلٌ، وزُيِّنَتْ حِيطانُها بالصُّوَرِ.

اور اس کمرے کے فرش پر ایک خوبصورت کالین بچھائی گئی ہے۔اور اس کی دیواروں کو تصویروں کے ذریعے سجایا گیا۔

وإذا ما صَحَوْتُ في الصَّباح نَظَّفَ الخادمُ هذه الحجرة، وفَتح نوافِذَها لِتدْخُلَها الشَّمسُ، ويَدْخُلَ الهواءُ النَّظِيف.

اور جب میں صبح کو بیدار ہوا تو خادم نے اس کمرے کی صفائی کی،اور اس کی کھڑکیاں کھول دیں تاکہ اس میں دھوپ داخل ہو اور صاف ہوا داخل ہو۔

[مشکل الفاظ]

السَّرِيْرُ : چارپائی حَشِيَّةٌ: گدا مُلَاءَةٌ : دوہری چادر، موٹی چادر أَتَغَطّىٰ : میں چھپتا ہوں أَسْتَرِيْحُ : میں آرام کرتا ہوں

اَحْيَانٌ: وقت، زمانہ، موقع مِشْجَبٌ :وہ آلہ جس پر کوئی چیز لٹکائی جائے، ہینگر صِوَانٌ: الماری حِيْطَانٌ: دیواریں

صَحَوْتُ : میں بیدار ہوا۔

أسئلة	أجوبة
ا- أينَ تَنَامُ؟	اَنَامُ فِی حُجْرَةِ النَّوم
ب- على أيِّ شيء تَنَامُ؟	اَنَامُ عَلَى الْحَصِيْرِ (السَّرِيْرِ)
ج- بِمَ تَتَغَطّى في الشّتاء؟	اَتَغَطّى فِی الشَّتَاءِ اللّحَافَ
د- على أيِّ شيءٍ تُعَلِّقُ مَلَابِسَک؟	اُعَلّقُ مَلَابِسِیْ عَلَى الْمِشْجَبِ
ه- ما الذي يُفْرَشُ على أرضِ الْحُجْرةِ؟	يُفْرَشُ عَلَى اَرْضِ هٰذِه الْحُجْرَةِ بِسَاطٌ جَمِيْلٌ

(2) ما فائدة كلٍّ مِمَّا يأتي:

المِشْجَبُ - الحشِيَّة – الصِّوَانُ

المِشْجَبُ : اُعَلّقُ مَلَابِسِی عَلَى الْمِشْجَبِ

الحشِيَّة : وَقَدْ وُضِعَ عَلَى السَّرِيْرِ حَشِيَّةٌ

الصِّوَانُ : اَضَعُ مَلَابِسِی فِی الصِّوَانِ

(3) أجب فيما لا يقلُّ عن سَطْرٍ عمّا يأتي:

ماذا يَعْمَل الخادِمُ؛ لِتَظَلَّ حُجْرة النَّوم صِحيّة؟

نَظّفَ الْخَادِمُ هٰذِهِ الحُجْرَةَ ،وَ فَتحَ نَوَافِذَهَا لِيدخلَ الْهوَاء

☆☆☆☆☆

الدرس الخامس

اليمامة والصّيّاد

وَقَعَتِ الْيَمَامَةُ فِي شَبَكَةِ الصَّيَّادِ،

ایک جنگلی کبوتری شکاری کے جال میں پھنس گئی۔

فَقَالَتْ لَهُ: ((إِنَّنِي صَغِيْرَةٌ لَا أُشْبِعُکَ فاتْرُكْنِي، وسأذْهبُ إلى الْيَمَامِ وَأَقُوْلُ لَهُ : ((إنَّ فِي هٰذَا الْمَكَانِ حَبًّا كثيراً، وماءً صافياً))؛ فَيَأْتِي إِلَيْکَ؛ فَتَصِيْدُه)).

کبوتری نے اس سے کہا: ’’بیشک میں چھوٹی ہوں میں تجھے سیر نہیں کر سکتی مجھے چھوڑ دے، اور عنقریب میں جنگلی کبوتروں کے پاس جاؤں اور سے کہوں گی کہ: ’’ بیشک اس مکان (جگہ) میں بہت سارے دانے اور ت صاف پانی ہے، تو وہ تیری طرف آئیں گے، تو تو ان کا شکار کر لینا۔

فَقَالَ لَهَا: ((لَوْ فعَلْتِ هٰذَا، كُنْتِ خَائِنَةً لِأَخَواتِکِ. والْخَائِنُ غيرُ صادِقٍ، فأنتِ كذَّابةٌ خائنةٌ)).
ثُمَّ ذَبَحَهَا جزاءً لَها عَلَى عَدَمِ الصِّدْقِ والْوَفاءِ.

تو شکاری نے اس سے کہا((اگر تو ایسا کرے گی تو اپنے بھائیوں کے ساتھ خیانت کرنے والی ہو گی، اور خیانت کرنے والا سچّا نہیں ہوتا)) پھر اس کو ذبح کر دیا سزا اس کے سچّا اور وفادار نا ہونے کی وجہ سے۔

[مشکل الفاظ]

وَقَعَتْ : گرنا، الیَمَامَة : جنگلی کبوتری شَبْکَة : شکاری کا جال الصیَّاد :شکاری لا اَشْبَعُ : شکم سیر کرنا۔
حَبٌّ : دانہ صَافِیٌّ: صاف ستھرا الصِدْقُ :سچائیٰ الوفاء: وفاداری -

أسئلة

(1) أجب عنِ الأسئِلَة الآتية بِجُمَلٍ مفيدة:

ا- أين وقَعَتِ اليمامة؟

الجواب:۔ وَقَعَتِ الْيَمَامَةُ فِي شَبَكَةِ الصَّيَّادِ

ب- ماذا قالَتِ اليمامة؟

الجواب:۔ قَالَتِ الْيَمَامَةُ : إِنَّنِي صَغِيرَةٌ لَا أُشْبِعُکَ فاتْرُكْنِي، وسَأَذْهبُ إلى الْيَمامِ وأقولُ لَه: إنَّ فِي هٰذَا الْمَكَانِ حبًّا كَثِيرًا، وَمَاءً صافياً ؛ فيأْتِي إليک؛ فَتَصِيدُه

ج- ماذا قال الصيّاد؟

الجواب:۔ فقالَ الصَّيَّادُ: لَوْ فَعَلْتِ هٰذَا، كُنْتِ خَائِنَةً لِأخَواتکِ. والْخَائِنُ غيرُ صَادِقٍ، فأنتِ كذَّابةٌ خائنةٌ۔

د- مَاذَا فَعَلَ الصَّيّادُ بِالْيَمَامَةِ؟

الجواب:۔ ذَبَحَ الصَّيَّادُ الْيَمَامَةَ۔

ه- مَا جزاءُ الْيَمَامَةِ ؟

الجواب:۔ ثُمَّ ذَبَحَ الصَّيَّادُ الْيَمَامَةَ جَزَاءً لَهَا عَلَى عَدَمِ الصِّدْقِ والْوَفاءِ.

(2) رتّب الكلماتِ الآتية، وكوّن منها جُملة مفيدة:

كَثِيرٌ - حَبٌّ - المكانِ - هذا - في

فِی هٰذَا الْمَكَانِ حَبٌّ كَثِيرٌ

وہ طریقے جن سے نکرہ محضہ نکرہ مخصوصہ بن جاتا ہے: ا۔توصیف یعنی کسی نکرہ کی صفت ذکر کر دینا : رَجُلٌ عَالِمٌ جَالِسٌ، هٰذَا بُسْتَانٌ أَزْهَارُهُ جَمِيلَةٌ، أَرَجُلٌ فِي الدَّارِ أَمِ امْرَأَةٌ، شَرٌّ أَهَرَّ ذَا نَابٍ۔ ۲۔اضافت یعنی کسی نکرہ کو کسی اور نکرہ کی طرف مضاف کردینا: قَلَمُ وَلَدٍ ضَالٌّ۔ ۳۔تعمیم یعنی کسی نکرہ کو عام کردینا : مَا أَحَدٌ خَيْرًا مِنْكَ، تَمْرَةٌ خَيْرٌ مِنْ جَرَادَةٍ۔ ۴۔تقدیم یعنی نکرہ کی خبر کو مقدم کردینا: فِي الدَّارِ رَجُلٌ۔ ۵۔نسبت الی المتکلم یعنی کسی نکرہ کی نسبت متکلم کی طرف ہونا: سَلَامٌ عَلَيْكَ۔(کافیہ مع شرح فوائد ضیائیہ وحاشیہ الفرح النامی: ۱۵۴ تا ۱۵۷)

الدرس السادس
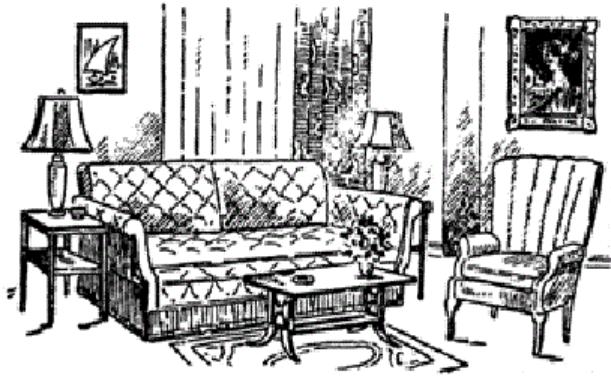
حُجْرَةُ الاِسْتِقْبَالِ

زُرْتُ صَدِيقِي أحمدَ يومَ الْجُمْعَةِ الماضي في مَنْزِلِه فاسْتَقْبَلَني بِالبِشْرِ والتَّرْحاب في غُرْفة الاسْتِقْبَال.

میں نے اپنے دوست احمد کی گزشتہ جمعہ کو اس کے گھر میں زیارت کی۔ تو اس نے میرا استقبال ہشاش بشاش ہو کر حجرہ استقبال میں کیا۔

وفيها جَلَسْتُ على كرسيّ جميلٍ، ووجَدْتُ في وَسَطِ هذه الحجرة الأَنْضَادَ: وعليها زَهرِيّاتٌ بِها أَزْهارٌ

اور میں اس کمرے میں ایک خوبصورت کرسی پر بیٹھا۔ اور میں نے کمرے کے درمیان ایک میز کو پایا، اور اس پر گلدستے تھے جن میں پھول تھے۔

وأَبْصَرتُ جُدْرَانَ الحجرة مُزَيَّنَة بالصُّوَرِ. وكان على أرْضِ الحجرة بِسَاطٌ غَالِي الثَّمن.

میں نے کمرے کی دیواروں کو تصویر کے ذریعے سجا ہوا دیکھا۔ اور کمرے کی زمین پر بہت مہنگی قالین تھی۔

وبعد أن قدَّمَ لِي شَراباً لذيذاً، وتَحَادَثْنَا حَديثاً سارًّا اسْتَأذَنْتُ فودَّعَني شاكراً لي زيارتي له.

اور کچھ دیر بعد وہ میرے لئے لذیذ شربت لایا۔ اور ہم دونوں نے بہت ساری گفتگو کی، میں نے اجازت طلب کی تو اس نے مجھے الوداع کہا، میرا اس کی زیارت کرنے کی وجہ سے شکر ادا کیا۔

[مشكل الفاظ]

البشر : کشادہ روئی، چہرہ کی رونق التراحاب : خوش آمدید الانضاد : تخت واحد نَضدٌ زهريات : گلدستہ

بساط : بچھونا، فرش۔ ج بُسُطٌ و دعنی :اس نے مجھے الوداع کہا۔

أسئلة

(1) أجب عمّا يأتي:

ا- فِي أيِّ يَوْمٍ زُرْتَ صَدِيْقَكَ؟

الجواب :۔ فِی یَوْمِ الْجُمُعَةِ الْمَاضِی زُرْتُ صَدِیْقِی

ب- في أيِّ غرفة استَقبَلك؟

الجواب:۔ استقبلنی فی غرفة الاستقبال۔

ج- على أيِّ شيءٍ جَلَسْتَ؟

الجواب:۔ جَلَسْتُ عَلَی کُرْسِیٍّ جَمِیْلٍ ۔

د- ما الذي قدَّمَه إليك؟

الجواب:۔ قُدِّمَ لِیَ شَرَابًا لَذِیْذا

ه- لِمَ شكرك الصَّدِيقُ؟

الجواب :۔ لِزِیَارَتِی لَهٗ

و- لِمَ تُعَلّقُ الصُّورُ على جُدْرانِ حُجرة الاستقبالِ؟

الجواب :۔ لِزِیْنَتِه

(2) ضع كلَّ كلمة من الكلمات الآتية في جملة مُفِيدة:

ا- بِسَاطٌ ب- نَضَدٌ ج- أرِيكَة.

بِسَاطٌ:۔ کَانَ عَلٰی اَرْضِ الْحُجْرَةِ بِسَاطٌ غَالِیُّ الثَّمَنِ

نَضَدٌ:۔ وَجَدْتُ فِی وَسْطِ الْحُجْرَةِ النضَدَ

أرِیْكَة:۔ جَلَسْتُ عَلٰی اَرِیْکَةٌ جَمِیْلَةٌ

(3) رتِّب الجملة الآتية:

الضيّوفَ - في - يَسْتَقْبلُ - حُجْرة الاسْتِقْبَالِ - النَّاسُ.

يَسْتَقْبَلُ النَّاسُ الضَّیُوفَ فِی حُجْرَةِ الْاِسْتِقْبَالِ

☆☆☆☆☆

الدرس السابع

حجرة الاكل
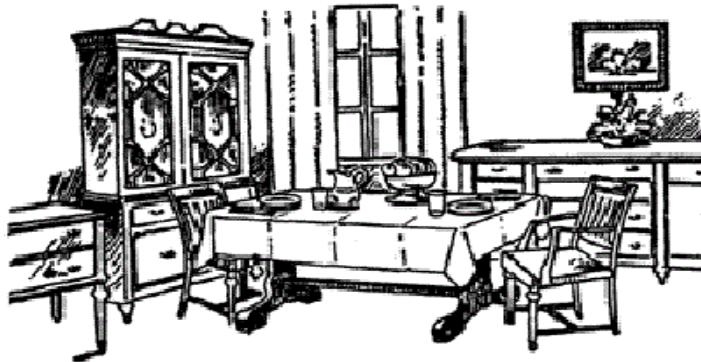
أنا أدخلُ حُجرة الأكلِ ثَلاثَ مرَّاتٍ في اليومِ، مَرَّة في الصَّبَاح، وأخرى في الظُّهر، والثالثة في المَسَاءِ.

میں کھانے کے کمرے میں دن میں تین مرتبہ داخل ہوتا ہوں۔ ایک بار صبح میں، دوسری بار دوپہر میں اور تیسری بار شام کو۔

وأجلسُ فيها على المَائِدَة، وأرَى مِنْ حولي لِأمّي وأبِي وإخْوَتي قد اصْطَفُّوا حولَ المَائِدَة.

اور میں اس (کھانے کے کمرے) میں دستر خوان پر بیٹھتا ہوں، اور میں اپنے آس پاس اپنے امی، ابو اور بہن کو دیکھتا ہوں، اور وہ سب دستر خوان کے آس پاس صف بستہ کھڑے ہیں۔

وعلى هذه المائدة أرَى مِفْرَشاً نَظِيفاً يُغَطِّيها. وأرَى الأطْباقَ، والملاعقَ، والشَّوكاتِ، والفُوطَ قد وُزِّعَتْ أمامَ كلِّ فردٍ من الجالِسِين.

اور اسی دستر خوان پر میں دیکھتا ہوں صاف بچھانے والے کپڑے کو کہ اس نے دستر خوان کو چھپایا دیا۔ اور میں پلیٹ، چمچہ، کانٹے اور رومال کو دیکھتا ہوں کہ ان کو بیٹھنے والے ہر ایک شخص کے سامنے تقسیم کیا گیا۔

وبِحُجْرة الطَّعَامِ أرى صُوَراً لأنْوَاعِ الفَواكِه، وصِوَاناً لِحفْظِ أدواتِ الأكْلِ.

اور کھانے کے کمرے میں میں مختلف پھلوں کی تصاویر اور ایک الماری کو دیکھتا ہوں جو کہ کھانے کے برتنوں کی حفاظت کے لئے ہے۔

[مشکل الفاظ]

اصطفوا: صف بستہ کھڑا ہونا مفرشا: بچھانے والا بچھونا یغطی: چھپانا الاطباق: طشتری، پلیٹ الملاعق: چمچہ

الشوکات: کانٹا۔ الفوط: رمال۔ وزع: تقسیم کرنا صوان: الماری، کپڑوں یا کتابوں کو محفوظ کرنے کا آلہ

أسئلة

(1) أجب عمّا يأتي:

ا- أَيْنَ تتناوَلُ الطَّعام؟

الجواب :- اتناول الطعام فی حجرة الاکل۔

ب- على أيِّ شيءٍ تَجْلِسُ في حُجْرَة الطَّعامِ؟

الجواب :- اجلس علی المائدة۔

ج- على أيِّ شيءٍ يُوْضَعُ الأَكْلُ؟

الجواب :- یوضع الاکل علی المائدة۔

د- بِمَ تتناوَلُ الطَّعامَ؟

الجواب :- لعبادة الله ،وتحصیل العلم و تقویة الجسم

ه- ما الذي تَضَعُه على ملابسک في أَثْنَاءِ الأَكْلِ؟

الجواب :- اضع فی اثناء الاکل علی ملابسی الفوط(الرداء)

(2) أكمل الجمل الآتية:

بِالْمِلْعَقَةِ اَتَنَاوَلُ الطَّعَامِ.

بِالفوطةاَحْفِظُ مَلَابِسِي مِنَ التَّلَوُّثِ.

بِحُجْرة الطَّعَامِ اَرَی صُوَرًا لأنواع الفَوَاكِه.

(3) أُكتب الجملة الآتيه وضَعْ عَكسَ ما تَحْتَه خطّ:

الطِّفْلُ القَذِرُيكْرَهه النَّاسُ. **اَلطِّفْلُ النَّظِيْفِ يُحِبُّهُ النَّاسُ**

☆☆☆☆☆

الدرس الثامن

الكلامُ في المِسَرَّة ((التليفون))

ذَهبَ كمالٌ؛ لِيَتَكَلَّمَ في الْمِسَرَّة، فأدَارَ القُرْصَ بأِصْبُعِه على حَسَبِ هذه الأَرْقَامِ، مُبتدياً مِنَ الْيَسَارِ: 49866.

کمال گیا تاکہ وہ فون سے بات کرے۔ تو اس نے دائرہ کو اپنی انگلی سے اس نمبر کو مطابق گھمایا۔ اسکی ابتدا الٹی طرف سے۔49866

ووَضَعَ السَّمَّاعة على أُذُنِه. فَسَمِعَ مِنْها الصَّوْتَ يقول: ((دار المعارف)) فتحدَّثَ،

اور اس نے سن نے والے کو اپنے کان پر رکھا، تو اس نے اس سے آواز سنی، اس نے کہا ((علوم کا گھر (مکتبہ))) ، تو اس نے بات کی۔

وسأل الْمُوَظَّفَ في المكتَبَة قائلاً: ((هل عندكم الجزء الأوّل في المحادثة العربيَّة)) فأجابه: ((نَعَمْ)).

اور اس نے مکتبہ کے نگران سے یہ کہتے ہوئے سوال کیا کہ ((کیا آپ کے پاس المحادثة العربیه کا پہلا حصہ ہے)) ۔ تو انھوں نے اس کو جواب دیا، ((ہاں))

فَسُرَّ كمالٌ مِن هذه المحادَثة.

تو کمال اس بات چیت سے خوش ہو گیا۔

[مشكل الفاظ]

ادار: گھمانا القرص : ٹکیہ، دائرہ حسب : اعتبار السماعة : سننے والا کان، ایک آلہ جو سن نے کی طاقت کو بڑھا دیتا ہے۔ المعارف : علوم سُرَّ: خوش ہونا

أسئلة

أجب عن الأسئلة الآتية:

(1) كيفَ تتكلَّم في المِسَرَّة؟

الجواب:- اتكلم فى المسرة فادير القرص باصبعى على حسب الارقام ووضعت السماعة على اذنى

(2) ما رقمُ (تليفون) مَدْرستِكم؟

الجواب:- رقم مدرستى ....

(3) ما رقمُ مِسَرَّة طبيبِ مدرستِكم؟

الجواب:- رقم مسرة طبيب مدرستى ....

(4) كيف تَبحَثُ عن رقمِ المِسرَّة لِصَديقٍ لك؟

الجواب:- ابحث عن رقم المسرة لصديقى من الصدقاء او من الجوال او من الكتاب الذى كتبت فيه الارقام

[افعال عامله]

چھ قسم کے افعال عامل ہوتے ہیں: (۱) فعل معروف (۲) فعل مجہول (۳) افعال ناقصہ (۴) افعال مقاربہ (۵) افعال مدح وذم (٦) تعجب کے دونوں فعل

[اسمائے عامله]

دس قسم کے اسماء عامل ہوتے ہیں: (۱) اسمائے شرط (۲) اسمائے افعال (۳) اسمائے کنایہ (۴) اسم فاعل (۵) اسم مفعول (۵) صفت مشبہہ (۷) اسم تفضیل (۸) اسم مصدر (۹) اسم مضاف (۱۰) اسم تام

[حروفِ عامله]

سات قسم کے حروف عامل ہوتے ہیں: (۱) حروف ناصبہ (۲) حروف جازمہ (۳) حروف جارہ (۴) حروف مشبہہ بالفعل (۵) ماولامشابہ بلیس (٦) لائے نفی جنس (۷) حروف نداء۔

الدرس التاسع

الماء

النَّهر يَجْرِي في الوَادِي.

نہر وادی (دو پہاڑی کے درمیان) جاری ہوتی ہے۔

الماءُ القَذِرُ يُؤْذي الجسمَ.

گندہ پانی جسم کو ایذا دیتا ہے۔

نَحنُ نَضَعُ الْمِياه في القُلَّة أو الدَّوْرقِ.

ہم پانی کو گھڑے اور لوٹے میں رکھتے ہیں۔

صُنبُور المِياه ينْزِلُ مِنه الماءُ نَقِيًّا.

حوض کی نالی اس سے صاف پانی اترتا ہے۔

يُبرَّدُ الماء في الصَّيْفِ في ثَلاَّجة.

پانی کو گرمیوں میں فریج میں ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔

نحنُ والطيرُ والحيوانُ والنَّباتُ لاَ نَستَغنِي عَن الماءِ فهو ضروريٌّ لِلْحَياة عَلَى الأَرضِ.

ہم اور پرندے اور جانور اور نباتات (بے جان) پانی سے بے نیاز نہیں۔ وہ زمین پر زندہ رہنے کے لئے ضروری ہے۔

[مشکل الفاظ]

الوادی: پہاڑوں یا ٹیلوں کے درمیان کی کشادگی جو سیلاب کے لئے گزرگاہ ہو۔ القلة : بڑھا گڑھا الدورق : لوٹا صنبور: حوض کی نالی جس سے پانی آتا ہو۔ ثلاجه: آئس باکس (فریج)

أسئلة

(1) أَجِبْ عمَّا يأتي:

ا- كيف نُبَرِّدُ المِياه؟

الجواب:- نبرد المياه فی ثلاجة

ب- مَتى يكونُ الماءُ مُؤْذِياً؟

الجواب:- اذ الماء قذرا فيؤ ذی الجسم

ج- هل نَسْتَغْنِي عَنِ المَاء؟

الجواب:- لا – لا نستغنی عن الماء

(2) ضَعْ كلمة ((الماء)) في ثلاثِ جُمَلٍ مُفِيدة.

يبرد الماء فی الصيف فی ثلاجة

الماء القذر يؤذی الجسم

صنبور المياه ينزل منه الماء نقيّا

(3) أكمِلِ الْجُمَلَ الآتِيَة:

يُتَدَفَّقُ الماءُ في المراكب

أشْرَبُ الماءَ البارد

يَنْزِلِ الماءُ من صنبور المياه

تَسِيْرُ المراكبُ فوق النهر

☆☆☆☆☆

الدرس العاشر

اَللَبَنُ
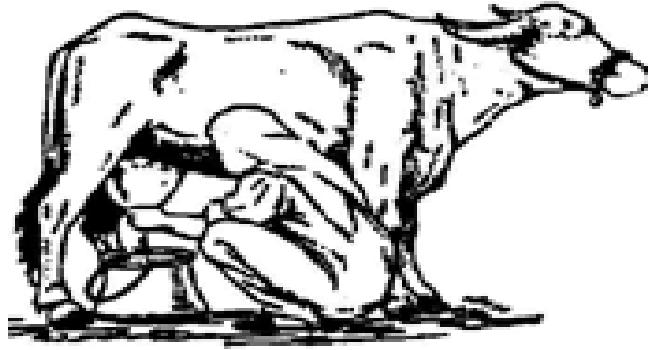
هذه الفَلاَّحة تَحلُبُ اللَّبَنَ مِنَ الجَاموسة في قِدرٍ نظيفٍ.

یہ کسان عورت بھینس کا دودھ صاف برتن میں دوہتی ہے۔

إنَّ لَونَه أبيضُ صافٍ. ونحنُ نَشتَرِيه مِنها ونَغلِيه أوَّلاً، ونشرَبُه أو نضعُه عَلَى الشَّايِ عِندَ الإفطَارِ.

بیشک اس کا رنگ صاف سفید ہے۔اور ہم اس کو (دودھ) اس (کسان) سے خریدتے ہیں اور اس کو پہلے ابالتے ہیں اور ہم اس کو پیتے ہیں یا شام کے وقت چائے کے لئے رکھتے ہیں۔

واللَّبَنُ طعامٌ مُفيدٌ يَشرَبُه الصِّغارُ والكبارُ. ومنه يُؤخَذُ الزُّبدُ والجُبنُ والقِشدَة.

دودھ فائدہ مند کھانا ہے۔اس کو چھوٹے اور بڑے پیتے ہیں۔اور اس سے مکھن، پنیر، اور بلائی لی جاتی ہے۔(بنائی جاتی ہے۔)

[مشکل الفاظ]

الفلاحة : کھیت میں کام کرنے والی (کسان) الجاموسة: بھینس نغلی: ہم ابلاتے ہیں ۔ الزبد : مکھن

الجبن : پنیر القشدة : بلائی، پتلا مکھن

أسئلة

(1) أجب عمَّا يأتي:
ا- من أيّ حيوانٍ نأخُذُ اللَّبَن؟
الجواب:- من الجاموسة و من البقرة و من الشاة نأخذ اللبن
ب- ما لَوْنُ اللَّبَنِ؟
الجواب:- لون اللبن ابيض صاف
ج- لِمَ يُعْنِي الفلاَّحُ بالبَقرة؟
الجواب:- ليشرب اللبن و يبيع اللبن
د- هل تُحِبُّ اللَّبَن؟
الجواب:- نعم ـ احب اللبن
(2) ضع عَكْسَ ما تحتَه خطٌّ في العِبارة الآتية:

اللَّبنُ الملوَّثُ مُضرٌّ لِلْجِسْم.
اللبن الخالص مفيد للجسم
(3) ضَعْ كلمة مناسبة في المكان الخالي:
يُرَبِّي الفَلاَّحُ الغنمَ والبقرة والجاموسَ لـياخذ منها اللَّبَن.
(4) ضَع كلَّ كلمة مِمَّا يأتِي في جُمْلَة مُفِيدَة:
الزُّبْد - الْجُبْن - القِشْدَة.
الزُّبْد – ياخذ من اللبن .
اَلْجُبْن – انا أكل الجبن .
القِشْدَة– نحن ناخذ القشدة من اللبن .

☆☆☆☆☆

الدرس الحادی عشر

اَلسَيَّارَةُ الْجَدِيْدَة
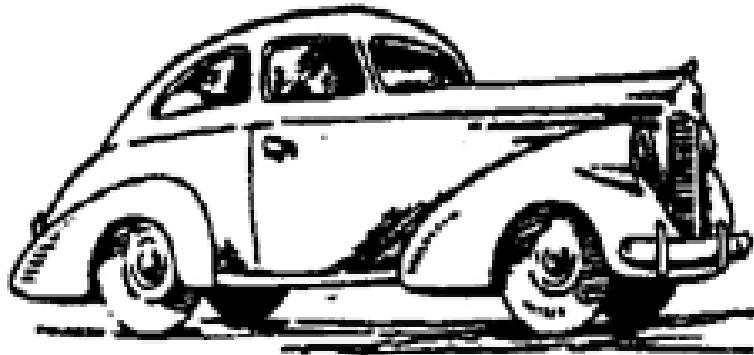
اِشتَرَى والدي سيَّارة جَديدة، لَوْنُها أزرقُ جَميلٌ.

میرے والد نے نئی موٹر کار خریدی، اس کا رنگ خوبصورت نیلا ہے۔

رَكِبْتُ السَّيَّارة مع أبِي وأختِي في نُزْهة في طريقٍ واسعٍ، موصِلٍ للحُقولِ والمزارِعِ.
كُنتُ مَسْرُورًا جِدًّا مِنْ هذه النُزْهة.

میں اپنے ابو، اور بہن کے ساتھ کشادہ راستے پر (جو کہ ملا ہوا ہے عمدہ سبزہ زار زمین اور کھیتوں سے) سیر کے لئے موٹر کار میں سوار ہوا، میں اس سیر سے بہت زیادہ خوش ہوا۔

نظَرْتُ مِن نافذة السَّيَّارة فرأيت أشجاراً عالية، وحقولاً خَضْراءَ واسعة، وأغناماً تَرْعَى في الحُقُولِ. إنَّها رِحْلَة جَميلَة، سُرِرْنا مِنها جميعاً.

میں موٹر کا کی کھڑکی سے دیکھا، تو میں نے بڑے درخت، کشادہ ہری بھری زمین اور بکریوں کو دیکھا جو کہ کھیت میں چرتی تھیں۔ بیشک وہ (موٹر کار) خوبصورت سواری ہے، ہم سارے اس سے خوش ہوئے۔

[مشکل الفاظ]

سيارة : موٹر کار ازرق: نیلا نزهة: سیر و تفریح الحقول : سبزہ زار زمین المزارع : کھیت نافذة : کھڑکی
خضراء :ہرا اغنام : بکریاں رحلة :سواری سررنا : ہم خوش ہوئے۔

أسئلة

(1) ضَع كلَّ كلمة منَ الكلماتِ الآتية في جُملة:
السَّيَّارة - الحقول - الأغْنام
السَّيَّارة – ركبت السيارة مع ابى و اختى
الحقول – رأيت حقولا مزارعا خضراء
الأغْنام – اغناما ترعى فى الحقول
(2) أجِبْ عَن الأسئِلة الآتية:
ا- ما لَوْنُ هذه السَّيَّارة؟
الجواب:- لون هذه السَّيَّارة ازرق جميل
ب- مع مَن ركبْتَ السَّيَّارة؟
الجواب:- ركبت السيارة مع ابى و اختى
ج- لِماذا ركبْتَ السَّيَّارة؟
الجواب:- لنزهة فى طريق واسع
د - ماذا رأيتَ حِينما نَظرْتَ من نافذة السَّيَّارة؟
الجواب:- اذا نظرت من نافذة السيارة فرأيت اشجارا عالية
ه- ما رأْيك في هذه الرِّحْلة؟
الجواب:- انها رحلة جميلة

الدرس الثانی عشر

نحن

نحن نجتمع فی المدرسة کل یوم ما عدا یوم الجمعة۔

ہم جمعہ کے دن کے علاوہ ہر دن مدرسہ میں جمع ہوتے ہیں۔

نحن نقف للمعلم احتراماً وھو یحیّینا۔

ہم اپنے استاد کے ادب کی وجہ سے رک جاتے ہیں جب وہ ہمیں بلاتے ہیں۔

نحن نلعب بالکرۃ احیانا فتنشط اجسامنا۔

ہم کچھ وقت گیند سے کھیلتے ہیں تو ہمارہ جسم ہشاش بشاش ہو جاتا ہے۔

نحن نعنی بکتبنا، و کرّاساتنا لتظلّ نظیفةً۔

ہم اپنی کتاب اور کاپی کی حفاظت کرتے ہیں، تاکہ وہ ہمیشہ صاف رہیں۔

نحن نجتھد و نعمل لننجح فی عملنا۔

ہم محنت کرتے ہیں اور ہم کام کرتے ہیں تاکہ ہم اپنے کام میں کامیاب ہو جائیں۔

نحن نؤدی حق اللہ علینا بالصلوۃ و الدعاء۔

ہم اللہ کا حق ادا کرتے ہیں جو کہ ہم پر ہے، نماز اور دعا سے۔

نحن نحبّ وطننا و نفدیه بارواحنا۔

ہم اپنے وطن سے محبت کرتے ہیں، اور اس پر اپنی روح (جان) فدا کرتے ہیں۔

[مشکل الفاظ]

یحیینا : وہ ہم کو بلاتے ہیں احیانا : کچھ وقت تنشط: ہشّاش بشّاش ہونا نعنی : ہم حفاظت کرتے ہیں تظلَّ : وہ ہمیشہ رہے ننجح : ہم کامیاب ہوں نفدی : ہم فدا ہوتے ہیں

أسئلة

(1) أُكتب الجملَ السابقة ثم كرِّرْ كتابة الكلماتِ الآتية:
البائس - أسِئ - أؤَدِّي - أؤَخِّر - اللَّعِبُ - سُئِلْتُ.

البائس – انا احسن الى فقير البائس

أسِئ – ولا أسىء الى الانسان

أؤَدِّي – انا اؤدى عملى باتقان

أؤَخِّر – ولا أؤخر عمل اليوم الى الغد

اللَّعِبُ – انا العب فى وقت اللعب

سُئِلْتُ- ان لا أكذب اذا سئلت

(2) أُكتب بالخطّ الجميل:
((نَحْنُ لاَ نُؤَخِّرُ عَمَلَ اليَوْمِ إِلَى الغَدِ)).

نَحْنُ لاَ نُؤَخِّرُ عَمَلَ اليَوْمِ إِلَى الغَدِ

☆☆☆☆☆

الدرس الثالث عشر

اَلْحَدِيْقَة

الزَّرْعُ أَخْضرُ، والزّهر جَمِيلٌ، وَالأَشْجَارُ عالية، والماء يجرِي ويَسْقي الزَّرْعَ،

کھیت ہرا ہے،اور پھول خوبصورت ہے،اور درخت اونچے ہیں۔اور پانی جاری ہوتا ہے اور کھیت کو سیراب کرتا ہے۔

والطيور تُغَنّي مَسْرُورة بالماءِ والْهواء، والنُّورِ والشَّجَرِ. والأطفالُ يَلْعَبُون عَلَى النَّجِيلِ، ويَجْرُونَ بَعْضُهم خَلْفَ بَعْض، وَبَيْنَ الأشجارِ

اور پرندے پانی، ہوا، روشنی اور درخت سے خوش ہو کر گاتے ہیں،اور بچے نجیل (ایک قسم کی گھاس) پر کھیلتے ہیں اور ان میں سے بعض بعض کے پیچھے اور درخت کے درمیان دوڑتے ہیں

.وهم يُحِبُّون الحديقة لِجمالها، ونَقاء هوائِها، ونظافتِها، وحُسْنِ كلِّ مَا فِيها.

اور وہ باغ کو پسند کرتے ہیں اس کی خوبصورتی، صاف ہوا اور اس کی صفائی اور جو اس میں ہے ہر ایک کے خوبصورت ہونے کی وجہ سے۔

[مشکل الفاظ]

الزرع : کھیتی یسقی : وہ سیراب کرتا ہے تغنّیٰ: وہ گاتی ہیں النجیل : ایک قسم کی گھاس و یجرون : وہ سب دوڑتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

أسئلة　　أجوبة

(1) أين تُزرَعُ الأزهارُ؟
پھول کہاں بوئے جاتے ہیں؟
تُزرَعُ الأزهارُ في الحدائقِ والبَساتِينَ.
پھول باغ
اور باغیچہ میں بوئے جاتے ہیں۔

(2) مَتَى نَلْبَسُ الْمَلاَبِسَ الخفيفة؟
ہم ہلکا کپڑا کب پہنتے ہیں؟
نَلْبَسُ الملابِسَ الخفيفة في الصَّيْفِ.
ہم ہلکا کپڑا گرمی میں پہنتے ہیں۔

(3) أينَ يَشْتَغِلُ البُسْتَانِيُّ؟
مالی کہاں کام میں مصروف ہوتا ہے؟
يَشْتَغِلُ البُسْتانِيُّ في الحديقة.
مالی باغ کے کام میں مصروف ہوتا ہے۔

(4) ماذا يَلْبَسُ البُسْتَانِيُّ؟
مالی کیا پہنتا ہے؟
يَلْبَسُ البُسْتَانِيُّ الجِلْبَابَ، والقَلَنْسُوَة.
مالی لمبا کرتا اور ٹوپی پہنتا ہے۔

(5) ماذا يَعملُ البُسْتَانِيُّ؟
مالی کیا کام کرتا ہے؟
يَعْزِقُ الأَرْضَ، وَيقْطِفُ الأزهارَ، وَيُشَذِّبُ الأَشْجَارَ.
وہ زمین کھودتا، پھولوں کو جمع کرتا اور درخت چھیلتا ہے۔

(6) ماذا يَأكُلُ الدَّجَاجُ؟
مرغ کیا کھاتا ہے؟
يَأكُلُ الدَّجَاجُ الْحُبوبَ.
مرغہ دانہ کھاتا ہے۔

(7) مَتَى تُشْرِقُ الشَّمْسُ؟
سورج کب چمکتا ہے؟
تُشْرِقُ الشَّمْسُ في الصَّبَاحِ، فَيَجيء النَّهارُ.
سورج صبح کو چمکتا ہے، تو دن آجاتا ہے۔

(8) مَتَى يَأتِي اللَّيْلُ؟
رات کب آتی ہے؟
يَأتي الليل عندَ غُروبِ الشمْسِ.
رات سورج ڈوبنے کے وقت آتی ہے۔

(9) ما فائدة الْمِظَلَّة ؟
سائبان (چھتری) کا فائدہ ہے؟
الْمِظَلَّة تَحْمِينَا مِنَ الشَّمْسِ في الصَّيْفِ، ومنَ الْمطَرِ في الشِّتاءِ.
سائبان (چھتری) ہمیں بچاتا ہے گرمی میں دھوپ سے اور سردی میں بارش سے۔

(10) مِمَّ تُصْنَعُ العُطورُ؟
عطر کس چیز سے بنائے جاتے ہیں؟
تُصْنَعُ العُطورُ من الوَرْدِ والأزهارِ.
عطر گلاب اور پھولوں سے بنائے جاتے ہیں۔

(11) ما أهم الفواكه ؟
پھلوں میں سب سے اچھا کیا ہے؟

أهم الفواكه: البُرْتُقَالُ، والتُّفَّاحُ، والْمَوْزُ والكُمَّثْرَى، والْخَوْخُ، والرُمَّانُ، والْبَلَحُ، والبُرْقوقُ.

پھلوں میں سب سے اچھا: سنترہ، سیب، کیلے، امرود، آڑو، انار، کچی کھجور اور زردآلو ہیں۔

(12) أين تَتعلَّمُ ؟

تم کہاں پڑھتے ہو؟

إنَّنِي أتعلَّمُ في المدرسَة الابتدائيّة، ثُمّ في المدرسة الثّانويّة، ثُمّ في الجامعَة.

بیشک میں پرائمری اسکول میں پڑھتاہوں، پھرہائی اسکول، پھر یونیورسٹی میں پڑھتاہوں۔ (پڑھوں گا)

(13) أيْنَ توضَعُ الملابِس ؟

کپڑے کہاں رکھے جاتے ہیں؟

تُوضَعُ الملابِسُ في الصِّوانِ، أو تُعَلَّقُ عَلَى المِشْجَبِ.

کپڑے الماری میں رکھے جاتے ہیں یا ہینگر پر لٹکائے جاتے ہیں۔

(14) في أيِّ فَصْلٍ تَكْثُرُ الأزهارُ وتَتَفَتَّحُ ؟

کون سے موسم میں کثرت سے پھول ہوتے ہیں اور کھلتے ہیں؟

تَكْثُرُ الأزهارُ وتَتفَتَّحُ في فَصْلِ الرَّبيع.

موسم بہار میں کثرت سے پھول ہوتے ہیں اور کھلتے ہیں۔

[مشکل الفاظ]

تُزْرَعُ : بوئے جاتے ہیں۔ الحدائق : باغیچہ، وہ باغ جس کی حدبندی کردی گئی ہو۔ البساتین : باغ۔ الخفيفة : ہلکا۔ البستانی : مالی، باغبان، گارڈنر۔ الجلباب : لمبا کرتا۔ القلنسوة : ٹوپی۔ يعزق : وہ زمین کھودتا ہے۔ يقطف : وہ جمع کرتا ہے۔ يشذِّب : وہ چھانٹتا ہے، چھال چھیلنا۔ الحبوب : دانہ ۔ تشرق : وہ چمکتا ہے۔ المظلة : سائبان (چھتری) ۔تحمينا: وہ بچاتی ہے۔ الشتاء : ٹھنڈی، سردی۔ الخوخ : شفتالو، آڑو۔ البلح : کچی کھجور۔ البرقوق : زردآلو۔ المدرسة الابتدائية : پرائمری اس کول۔ المدرسة الثانوية : ہائی اس کول الصوان : الماری۔ المشجب : ہینگر۔ فصل الربيع : موسم بہار۔

☆☆☆☆☆

الدرس الرابع عشر

البرتقال
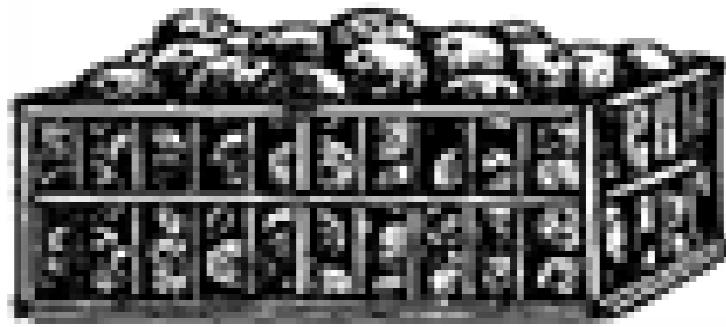
البرتقال لونه اصغر، وشكله جميل و طعمه لذيذ، و فيه فصوص،

سنترہ اس کا رنگ پیلا ہے۔اس کی نوعیت خوبصورت ہے،اوراس کا مزہ لذیذ ہے،اوراس میں پھانک ہیں۔

يذهب الخادم الى الفاكهى ليشترى لنا برتقالا لنأكله ،و نقدمه للضيوف۔

خادم پھل بیچنے والے کے پاس جاتاہے تاکہ ہمارے لئے سنترے خریدے اور ہم اس کو کھائیں اور مہمان کو پیش کریں۔

أرسل عمى المقيم بالمزارعة خمسة أقفاص من البرتقال الى والدى المقيم بالمدينه ،فكانت هدية جميلة من المزارعة

میرے چاچا جو کہ کھیت میں رہتے ہیں انھوں نے میرے واالد صاحب جو کہ شہر مین رہتے ہیں ان کے لئے پانچ پنجرے(پیٹی) سنترے بھیجے،تو یہ اچھا تحفہ ہے کھیت والے کی طرف سے۔

[مشكل الفاظ]

شكل : نوعیت۔طعم : مزہ،ذائقہ۔فصوص : بپھانک،جداہونے کی جگہ۔الفاكهى : پھل بیچنے والا،نقدم : پیش کرنا۔ مزرعة : کھیت أقفاص : پنجرا،پیٹھی۔ هدية : تحفہ۔

أسئلة

(1) كم فَصًّا في البُرتقالة الواحدة ؟

الجواب :- في البُرتقالة عَشَرَة فُصُوصٍ، أو أَحَدَ عَشَر فَصًّا، أو اثنا عَشَر فَصًّا.

(2) ما وَصفُ البُرتقالة ؟

الجواب:- البرتقالة كُرِيَّة الشَّكل، ولونُها أصْفَرُ، وبِها فُصُوص تَحْتَوي عُصَارَة لذيذة الطَّعْمِ، وبُزُوراً نَافِعَة.

(3) مَنِ الفَاكِهي ؟

الجواب:- الفاكهي هو الذِي يَبِيعُ الفاكِهة.

☆☆☆☆☆

{...واو کی قسمیں...}

۱۔واو عاطفہ: وہ واو جس کا مابعد مفرد یا جملہ ماقبل پر معطوف ہو: جَاءَ زَيْدٌ وَخَالِدٌ، جَاءَ بَكْرٌ وَجَلَسَ فِي الصَفِّ۔ ۲۔واو استئنافیہ: وہ واو جس کے مابعد جملے کا ماقبل سے ترکیبی تعلق نہ ہو: وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ۔ ۳۔واو اعتراضیہ: وہ واوجو جملہ معترضہ کے شروع میں ہو: إِنَّنِيْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ حَرِيْصٌ عَلَى صَدَاقَتِكَ۔ ۴۔واوحالیہ: وہ واو جو جملہ حالیہ کے شروع میں ہو: سَارَ خَالِدٌ وَيَدَاهُ فِيْ جَيْبِهِ، جَاءَ بَكْرٌ وقَدْ ظَهَرَ بَشَاشَةٌ عَلَيْهِ۔ ۵۔واو معیت: وہ واو جو مفعول معہ کے شروع میں ہو، اسی طرح وہ واو جس کے بعد أَنْ مقدر ہوتاہے: سِرْتُ وَالْجَبَلَ، لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِيَ مِثْلَهُ۔ ۶۔واو قسم: وہ واو جو مقسم بہ کے شروع میں ہو: وَاللّٰهِ لَأُكْرِمَنَّكَ۔ ۷۔واوِرُبَّ: وہ واو جو رُبَّ کے معنی میں ہو (یہ شبیہ بالزائد ہوتاہے جو اسم کو صرف لفظًا جر دیتاہے اور اس کا مُتعلَّق بھی نہیں ہوتا): وَلَيْلٍ كَالْقِيَامَةِ يَمُرُّ بِالْعَاشِقِ۔ ۸۔واوِجماعت: وہ واو جو فعل ماضی، مضارع، امر اور نہی میں جمع مذکر کی ضمیر مرفوع متصل ہوتی ہے: ذَهَبُوْا، يَذْهَبُوْنَ، اِذْهَبُوْا، لَا تَذْهَبُوْا۔ ۹۔واو علامت رفع: وہ واو جو جمع مذکر سالم اور اسمائے ستہ پرحالت رفعی میں آتا ہے: جَاءَ الْمُعَلِّمُوْنَ وَأَخُوْكَ۔ (المنہاج فی القواعد والاعراب: ۳۴۰ تا ۳۴۴ بتصرف)

الدرس الخامس عشر

اِسْتِعْمَالُ ((هذا)) و ((هذه))

هذا – هذه – ما هذا؟ – ما هذه؟

ما هذا ؟ هذا كتاب

یہ کیا ہے؟ یہ کتاب ہے۔

ما هذه ؟ هذه دواة

یہ کیا ہے؟ یہ دوات ہے۔

ما هذا ؟ هذا درج

یہ کیا ہے؟ یہ ڈیکس ہے۔

ما هذه؟ هذه ممحاة

یہ کیا ہے؟ یہ ربڑ ہے۔

ما هذا؟

هذا قلم حبر

یہ کیا ہے؟

یہ فاؤنٹین پین ہے۔

ما هذه ؟

هذه مجففة (نشافة)

یہ کیا ہے

یہ ڈسٹر ہے۔

وما هذا ؟

هذا قلم رصاص

اور یہ کیا ہے؟

یہ کچی پینسل ہے۔
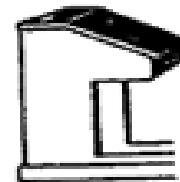
[مشكل الفاظ]

درج : ڈیکس ممحاة : مٹانے کا آلہ، ربڑ مجففة : خشک کرنے کا آلہ، ڈسٹر نشافة : پانی صاف کرنے کا کپڑا،

الدرس السادس عشر

مَاذَا نَلْبَسُ؟

هذا هو الطربو ش

وہ ایک ترکی ٹوپی ہے۔

وهذه هی العمامة

وہ ایک عمامہ ہے۔

وهذه هی القبعة

یہ ایک انگریزی ٹوپی ہے

وهذه هی القلنسوة

یہ ایک ٹوپی ہے۔

نحن نبصر الناس یلبسون فوق رؤوسهم العمائم أو الطرابیش أو القبعات أو القلانس ۔

ہم لوگوں کو اپنے سروں پر عمامہ یا ترکی ٹوپی یا انگریزی ٹوپی یا ٹوپی پہنتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

وهم یلبسونها لزینتهم و لتحفظ رؤوسهم من أشعة الشمس ۔

اور وہ (لوگ) ان کو (ٹوپیوں کو) زینت کے لئے اور دھوپ سے اپنے سروں کو بچانے کے لئے پہنتے ہیں۔

أری فی الصورة حذاء وهو مصنوع من الجلد المتین ، وقد صنعه الحذاء ۔

میں تصویر میں جوتا دیکھتا ہوں اس حال میں کہ اس کو موٹی چمڑی سے بنایا گیا، اس کو موچی نے بنایا ہے۔

أری جوربا ۔وهو یصنع من القطن أو الحریر۔

میں موزے دیکھتا ہوں اس حال میں کہ اس کو روئی اُور ریشم سے بنایا جاتا ہے۔

أحمد یلبس حلة جمیلة مصنوعة من الضیوف ۔

احمد اون کا بنایا ہوا خوبصورت سوٹ پہنتا ہے۔

وقد اشتراها له أبوه من البزار ۔وذهب بها أحمد الی الخیاط

اس کے والد صاحب نے اس (سوٹ) کو اس کے (احمد) کے لئے کپڑا فروش سے خریدا، اور احمد اس کو درزی کے پاس لے گیا۔
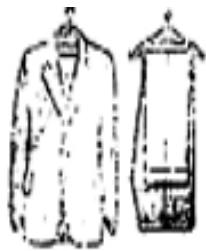
ودفع له الاجرة، فخاطها له۔

اس(احمد) نے اس(درزی) کو اجرت دی، تو اس(درزی) نے کپڑے کو احمد کے لئے سی دیا۔

وهذه الحلة تزينه وتقيه شر و البرد

یہ سوٹ اس کو زینت دیتا ہے، اور اس کو سردی، گرمی کی تپش سے بچاتا ہے۔

[مشکل الفاظ]

الطربوش : ترکی ٹوپی۔ العمامة : پگڑی۔ القبعة : انگریزی ٹوپی۔ القلنسوة : ٹوپی۔ اشعة الشمس : سورج کی کرن یا سشعائیں ۔ حذاء : جوتا۔ المتين : موٹی، دبیز۔ جورب : موزہ۔ القطن : روئی، cotton ۔ الحرير: ریشم۔ حلة : سوٹ، کپڑوں کا جوڑا۔ الصوف : اون۔ البزار : کپڑا فروش۔ الخياط : درزی۔

أسئلة

(1) ضَعْ أسئلة للأَجْوبة الآتية، واستفْهم فيها بِكلمة ((مَاذا))

أَلبَسُ فَوْقَ رأسِي طَربُوشًا.

ماذا تلبس فوق رأسک ؟

يلبَس الفَرّاشُ فوق رأسِه عِمَامة.

ماذا يلبس الفرّاش فوق رأسه ؟

يلبَس الصَّبِيُّ فوقَ رأسه قَلَنْسُوَة.

ماذا يلبس الصبىّ فوق رأسه ؟

يلبَسُ الأَجنبيُّ قُبَّعَة.

ماذا يلبس الاجنبىّ ؟

(2) ضع أسئلة لِلأَجْوبة الآتية واستفْهم فيها بِكلمة ((مَنْ))

أَبِي اشْتَرَى لِي الحِذَاءَ.

من اشترى لک الحذاء ؟

الحذَّاء صَنع الحِذَاءَ.

من صنع الحذاء ؟

أنا أَلْبَسُ الحِذَاءَ.

من يلبس الحذاء ؟

(3) اجب عما یاتی :

ا- ممن نشتری المنسوج ؟

نشتری المنسوج من النساج ۔

ب- من یخیط لنا الملابس ؟

یخیط لنا الملابس الخیاط ۔

ت- من اشتری لک البذلة ؟

ابی اشتری لی البذلة ۔

د- لم نلبس الحلل؟

نلبس الحلل لتقینا الحر و البرد ۔

(4) ضع کل کلمة مما سبق فی المکان المناسب مما یاتی :

القطن - الحریر - الصوف - التیل

نلبس فی الشتاء ملابس مصنوعة من الصوف

نلبس فی الصیف حللا مصنوعة من القطن او من الحریر

و الملابس الداخلیة مصنوعة من التیل

(5) اقرأ ما یاتی :

تلبس المرأة برقعا

عورت برقع پہنتی ہے۔

وتلبس السیدة قبعة و مدرعا (بالطو)

اور شہزادی انگریزی ٹوپی اور کوٹ پہنتی ہے۔

و تزین اذنها بقرط ، و یدها بسوار

اور اپنے کان کو بالی، اور ہاتھ کو کنگن کے ذریعے مزین کرتی ہے۔

وتلبس فی الشتاء قفازا

اور سردی میں دستانہ پہنتی ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس السابع عشر

اَلرَغِیْفُ

هذا الرغیف الذی ناکله

یہ روٹی ہے جس کو ہم کھاتے ہیں۔

کان قمحا فی سنابیل ، زرعه الفلاح و تعهده حتی نضج۔

یہ گیہوں تھا بالی میں، کسان نے اس کو اگایا اور اس کی حفاظت کی یہاں تک یہ پک جائے۔

ثم حصده ودرسه وذراه ،و اشتراه الخباز فنظفه ، ثم طحنه و عجنه و خبزه فصار رغیفا صالحا للاکل۔

پھراس کو کاٹتا اور اس کو گاہتا اور اس کا بھوسا صاف کرتا ہے،اور اس کو روٹی پکانے والا نے خریدا تو اس کو صاف کیا، پھر اس کو پیسا، گوندا اور روٹی پکائی، تو یہ کھانے کے قابل روٹی ہوگئی۔

فلنشکر هؤلاء الذین تعبوا فی اعداده۔

ہم ان کا شکرادا کرتے ہیں جنہوں نے اس کو تیار کرنے میں محنت کی۔

[مشکل الفاظ]

قمح : گیہوں۔ سنابل : بالی، خوشہ۔ تعهد : وہ حفاظت کرتا ہے۔ نضج : گوشت یا پھل کا پکنا۔ حصد : درانتی سے کاٹنا۔ درس : گیہوں کا گاہنا۔ ذرّا : گلہ کا بھوسہ سے صاف کرنا، اساون کرنا۔ نظف : صاف کرنا۔ طحن : گیہوں پیسنا ۔ عجن : آٹا گوندھنا۔ خبز : روٹی پکانا۔ رغیف : روٹی، چپاتی۔ تعبوا : تیار کرنا۔ اعداد : کثیر تعداد۔

أسئلة

(1) أُکتُب في کُرَّاسة الإملاء الکلماتِ الآتِیة:

هذا - هؤلاء - الرَّغیفُ - واشْتَرَاه - الّذِینَ.

هٰذَا الرَّغِیفُ واشْتَرَاهُ الَّذِینَ هٰؤُلاءِ

(2) أَجِب عمَّا یأتي:

ا- مَن اشْتَرکَ في عَملِ هذا الرَّغِیْفِ؟

الجواب:- اشترک فی عمل هذا الرغیف الفلاح و الخباز

ب- مَن یَحْصُدُ القمْحَ؟

الجواب:- یحصد الفلاح القمح

ج- من یَعْجِنُ الدّقیقَ؟

الجواب:- یعجن الخباز الدقیق

د- مَن یَخْبِزُ الرَّغِیْفَ؟

الجواب:- یخبز الخباز الرغیف

(3) رَتِّبْ الکلماتِ الآتیة بحیْثُ تَتَکَوَّنُ منها جُمْلَة تَامَّة:

الْخبّاَزُ- الرَّغیفَ -یَخْبِزُ- الفُرْنِ - فِي.

یخبز الخباز الرغیف فی الفرن

☆☆☆☆☆

اِخْتِبَارٌ

(1) اجب عن الاسئلة الآتیة :

ا- علی ای شیء یجلس التلمیذ ؟

یجلس التلمیذ علی الکرسی ۔

ب - علی ای شیء یکتب المدرس ؟

یکتب المدرس علی السبورة ۔

ج – فی ای مکان یقاتل الجنود ؟

یقاتل الجنود فی المقتل او المیدان القتال ۔

د – این نجد الشرطی ؟

نجد الشرطی فی مرکز البولیس ۔

(2) عبر عن الصور الاربع الآتیة بجمل مفیدة :

ماشیة و حقل :- ترعی الماشیة فی الحقل۔

طفل و سرير:- نام الطفل على السرير۔

ساعة حائط :- يعلق الساعة على الحائط ۔

ولد سلم :- يصعد الولد فى السلم ۔

(3) كون من كل مجموعة من الكلمات الآتية جملة مفيدة :

ا- يعالج - عيادته - فى - المرضى - الطبيب

الطبيب يعالج المرضى فى عيادته ۔

ب- يحكم - المجرم - على - المحكمة - القاضى - فى

يحكم القاضى على المجرم فى المحكمة ۔

الدرس الثامن عشر

مِنْ جِسْمِ الْإِنْسَانِ

على الرأس ينمو الشعر۔

بال سر پر اگتے ہیں۔

وفی جانبیه الاذنان ۔

اور اس کے دونوں جانب دو کان ہیں۔

أنا أغسل رأسی ۔

میں اپنے سر کو دھوتا ہوں۔

وأمشط شعری ۔

اپنے بالوں میں کنگھی کرتا ہوں

أنظف أذنی ۔

میں اپنے کان صاف کرتا ہوں۔

وبالوجه العینان والانف والفم ۔

اور چہرے میں دو آنکھ، ناک اور کان ہے۔

وأنا أغسل وجهی کل صباح ۔

میں اپنے چہرے کو ہر روز صبح میں دھوتا ہوں۔

وأنظف أسنانی بالفرجون ۔

اور میں اپنے دانٹ کو کھریرا(برش) سے صاف کرتا ہوں۔

وأحافظ علی عینیّ

اور میں اپنی آنکھوں کی حفاظت کرتا ہوں۔

وبالرجل الفخذ و الساق و القدم ۔

اور پیر میں ران، پنڈلی اور قدم ہیں۔

وبالید الکف والاصابع ۔

اور ہاتھ میں ہتھیلی اور انگلیاں ہوتی ہیں۔

أنا أعمل بیدی ۔

میں اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتا ہوں۔

وانظفها دائما ۔

اور میں اس (ہاتھ) کی ہمیشہ صفائی کرتا ہوں۔

وتظهر بالصدر الاضلاع ۔

اور سینے سے پسلیاں ظاہر ہوتی ہیں۔

أنا أنظف رجلی قبل أن ألبس الحذاء | وبه القلب والرئتان ۔

میں اپنا پیر جوتا پہن نے سے پہلے صاف کرتا ہوں | اور اس (سینے) میں دل اور دو پھیپھڑے ہیں۔

وبالبطن المعدة والامعاء واجزاء اخرىٰ من الجسم ۔

اور پیٹ میں معدہ ہے اور آنتیں اور جسم کے دوسرے حصے ہیں۔

(ا) اقرا الجمل الآتية :

باليد اعمل	وبالاسنان امغض الطعام۔
ہاتھ سے میں کام کرتا ہوں۔	اور دانت سے میں کھانا چباتا ہوں۔
وبالرجل اسير	وباللسان اتكلم
اور پیر سے میں چلتا ہوں۔	اور زبان سے میں بات کرتا ہوں۔
وَبالعَيْنِ اُبْصر.	وبالأنف أشُمُّ.
اور آنکھ سے میں دیکھتا ہوں۔	اور ناک سے میں سونگھتا ہوں۔
وبالأذن أسمَع.	وبالرِّئَتَين أتنفَّس.
اور کان سے میں سنتا ہوں۔	اور دونوں پھیپھڑوں سے میں سانس لیتا ہوں۔
وباللِّسان أذُوقُ الطُّعومَ.	وفي المعِدَة يهضَمُ الطَّعَامُ.
اور زبان سے میں کھانے کا ذائقہ لیتا ہوں	اور معدہ میں کھانا ہضم ہوتا ہے۔

(ب) ضَعْ أمَامَ كلِّ كَلِمة مِنْ كَلماتِ العَمودِ الأوَّلِ ما يُناسِبُها مِنْ كَلمَاتِ العَمود الثَّانِي فيما يأتي:

العمود الاول	العمود الثانى
بالأُذُن (کان سے)	أبْصِرُ (میں دیکھتا ہوں)
بالأسنَانِ (دانتوں سے)	أتكلَّمُ (میں بات کرتا ہوں)
بالأنْفِ (ناک سے)	أسْمَعُ (میں سنتا ہوں)
باللِّسَانِ (زبان سے)	أمْضغُ الطَّعَام (میں کھانا چباتا ہوں)
بالعَيْنان (آنکھ سے)	أشُمّ (میں سونگھتا ہوں)
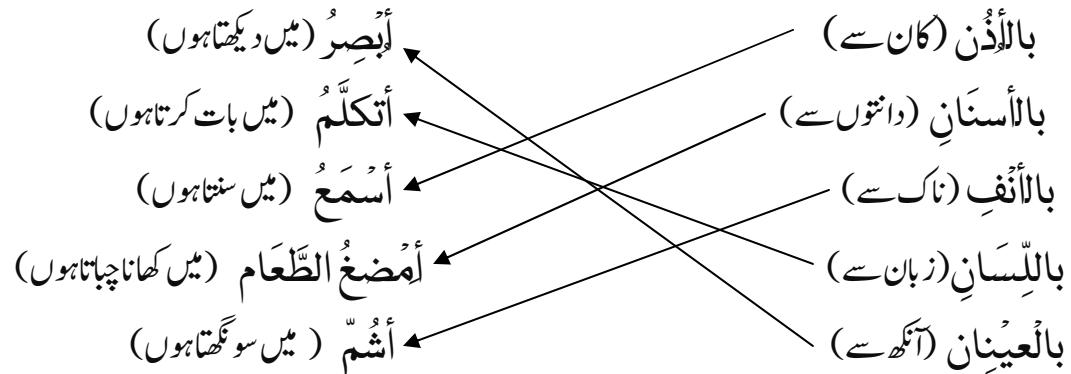
اَلْحَوَاسُّ

الحواسُّ خَمسٌ وهي: العَيْن وبِها نُبصر، والأُذُنُ وبِها نسمَع، والأنفُ وبِها نَشُمُّ الرَّوائح، واللِّسانُ وبه نَذوقُ الطُّعُومَ، والجِلْدُ وبه نَلمِسُ الْأَشْيَاءَ.

حواس پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں: آنکھ اس کے ذریعے ہم دیکھتے ہیں، اور کان اس کے ذریعے ہم سنتے ہیں، اور ناک اس کے ذریعے ہم بو سونگھتے ہیں، اور زبان اس کے ذریعے ہم ذائقے چکھتے ہیں، اور چمڑی اس کے ذریعے ہم چیزیں محسوس کرتے ہیں۔

(1) بِمَ نَشمُّ الأشيَاءَ؟
بالانف نَشمُّ الأشيَاءَ

(2) بِمَ نُبْصِرُ؟
بالعين نُبْصِرُ

(3) بِمَ نَمْضُغُ الطّعامَ؟
بالاسان نَمْضُغُ الطّعامَ

(4) بِمَ نَسْمَعُ؟
بالاذن نَسْمَعُ

(5) بِمَ نَسِيرُ؟
بالرجل نَسِيرُ

(6) بِمَ نَذُوق الطعومَ؟
باللسان نَذُوق الطعومَ

[مشکل الفاظ]

ينمو: بڑھتے ہیں، اگتے ہیں۔ امشط: میں بالوں میں کنگھی کرتا ہوں۔ انظف: میں صاف کرتا ہوں۔ الفرجون: کھریرا، برش احافظ: میں حفاظت کرتا ہوں۔ الكف: ہتھیلی۔ الاصابع: انگلیاں۔ الفخذ: ران۔ الساق: پنڈلی۔ الاضلاع: پسلیاں۔ الرئتان: دو پھیپھڑے۔ الحذاء: جوتا۔ الامعاء: آنتیں۔ امضغ: میں چباتا ہوں۔ اتنفس: میں سانس لیتا ہوں۔ الروائح: بو۔ الطعوم: ذائقے۔ الجلد: جلد, SKIN

☆☆☆☆☆

الدرس التاسع عشر

كُرَةُ السَّلَّة

لعب فريق مدرسة النجاح الابتدائية للبنين مع فريق مدرسة مصر الابتدائية للبنين ،

النجاح[1] پرائمری اس کول (للبنین) کی ٹیم مصر[2] پرائمری اس کول (للبنین) کی ٹیم کے ساتھ کھیلی۔

ووقف التلاميذ فى الملعب حول الفريقين ،

اور طلبہ گراؤنڈ میں دونوں ٹیموں کے ارد گرد رکے (کھڑے ہوئے) ۔

وجلس المدرسون و المتفرجون على الكرسى۔

اور مدرس اور تالی بجانے والے (تماشائی) کرسی پر بیٹھے ۔

لعب الفريقان وكان كل واحد يرمى الكرة كى تنزل فى السلة ،

دونوں ٹیم کھیلیں، اور ان میں ہر ایک گیند کو پھینکتا تھا تاکہ وہ اس کو باسکیٹ میں ڈالیں۔

صفق التلاميذ للفريق الفائز استحسانا ـ وبعد الانتهاء من اللعب انصرفوا جميعا الى منازلهم فرحين ،

بچوں نے تالی بجائی کامیاب ہونے والی ٹیم کے لئے شاباشی دیتے ہوئے۔ اور کھیل کے ختم ہونے کے بعد وہ سب اپنے اپنے گھر خوشی خوشی لوٹ گئے۔

[مشکل الفاظ]

فريق : ٹیم ـ مدرسة النجاح الابتدائية : النجاح پرائمری اس کول ـ مدرسة مصر الابتدائية : مصر پرائمری اس کول ـ الملعب : کھیلنے کی جگہ، گراؤنڈ ـ المدرسون : اساتذہ ـ المتفرجون : تماشائی ـ يرمى : پھینکنا ـ السلة : ٹوکری، کنڈی ـ صفق : تالیاں بجانا ـ الفريق الفائز : کامیاب ٹیم ـ استحسانا : اچھا سمجھتے ہوئے، شاباشی دیتے ہوئے ـ الانتهاء : ختم ہونا ـ انصرفوا : وہ لوٹ گئے ـ فرحين : خوش خوش ـ

(۱) النجاح اور مصریہ دونوں اس کول کے نام ہیں جو کہ للبنین یعنی لڑکوں کے لئے خاص ہیں۔

أسئلة

(1) أجبِ عن الأسئلة الآتية:

ا- ما أدواتُ لُعبَة كرة السَّلَّة؟

الجواب:۔ الميدان ، الكرة ، السلة

ب- أين وَقَفَ التلاميذ

الجواب:۔وقف التلاميذ فى الملعب حول الفريقين ۔

ج- أين جَلس المدرّسُون؟

الجواب:۔جلس المدرسون على الكرسى ۔

د- كم فريقاً كان يلعَبُ بِكُرَة السَّلَّة؟

الجواب:۔يلعب فريقان بكرة السلة ۔

ه- لِماذا صفَّقَ التَّلاميذُ للفائزين؟

الجواب:۔صفق التلاميذ للفريق الفائزاستحسانا ۔

(2) ضَعْ كلّ كَلِمَة مِن الكلِمَاتِ الآتية في جُمْلة:

كرة السَّلَّة - الْمَلْعَب - التَّلاميذ.

كرة السَّلَّة :- يلعب الفريقان بكرة السلة ۔

الْمَلْعَب :- وقف التلاميذ فى الملعب حول الفيرقين۔

التَّلاميذ:۔ صفق التلاميذ للفريق الفائزاستحسانا ۔

الدرس العشرون

اِسْتِعْمَالُ ((هل)) و ((نَعَمْ)) و ((لَا)) و ((لَكِنَّ))

هل هذا كتاب ؟

کیا یہ کتاب ہے؟

نعم هذا كتاب۔

جی ہاں، یہ کتاب ہے۔

هل هذا مسطرة؟

کیا یہ اسکیل ہے؟

نعم هذا مسطرة ۔

جی ہاں، یہ اسکیل ہے۔

هل هذا قلم حبر؟

کیا یہ فاؤنٹین پین ہے؟

لا ، انه قلم رصاص۔

نہیں، بیشک یہ پینسل ہے۔

هل هذا ممحاة ؟

کیا یہ ربڑ ہے؟

لا ، انها مجففة (نشافة)

نہیں، یہ ڈسٹر ہے۔(جھاڑنے کا کپڑا)

هل هذا درج ؟

کیا یہ بستہ ہے؟

لا، ما هذا درج ولكنه مقعد ۔

نہیں، یہ بستہ نہیں ہے لیکن یہ ڈیکس ہے۔(بیٹھنے کی جگہ)
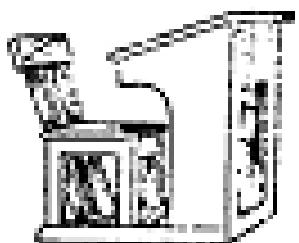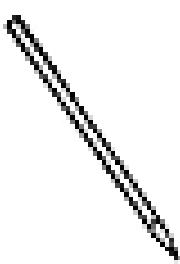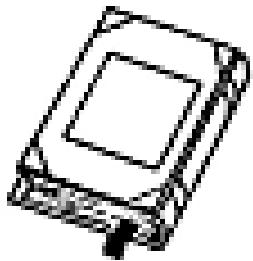
هل هذا مسطرة ؟

کیا یہ اسکیل ہے ؟

لا ، ما هذا مسطرة ولكنها مبراة ۔

نہیں، یہ اسکیل نہیں ہے لیکن یہ قلم تراش ہے۔ (SHARPNER)

هل هذا كتاب ؟

کیا یہ کتاب ہے ؟

لا ، ما هذا كتاب ولكنه كراسة ۔

نہیں، یہ کتاب نہیں ہے لیکن یہ کاپی ہے۔

وهل هذا كراسة ؟

اور کیا یہ کاپی ہے

لا ، ما هذه كراسة و لكنها سبورة ۔

نہیں، یہ کاپی نہیں ہے لیکن یہ تختِ سیاہ ہے (بلیک بورڈ)۔

وهل هذه سبورة ؟

اور کیا یہ تختِ سیاہ ہے؟

لا ، ماهذه سبورة ولكنها حامل السبورة ۔

نہیں، یہ تختِ سیاہ نہیں ہے لیکن یہ بورڈ کو اٹھانے والا ہے۔(بورڈ اسٹینڈ) ۔

[مشكل الفاظ]

مسطرة : اسکیل۔ مبراة : قلم تراش، چاقو (SHARPNER)۔ كراسة :کاپی۔ سبورة : تختِ سیاہ، بلیک بورڈ۔ حَامل السبورة : بورڈ اسٹینڈ، بورڈ اٹھانے والا

(1) اكتب الجواب الصحيح عن السوال فی كل مما یاتی :

هل هذا قلم حبر؟

الجواب:- لا ، ما هذا قلم حبر ولكنه قلم رصاص۔

هل هذا كتاب؟

الجواب:- نعم هذا كتاب۔
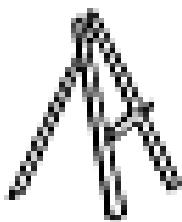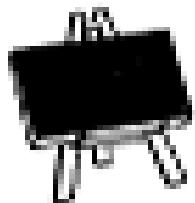
هل هنا دواة و ممحاة؟

الجواب:- لا ما هنا دواة وممحاة ولکن هنا کراسة ومبراة۔

الدرس الحادی والعشرون

اَلْحَدَّاد

(1) مَنِ الَّذِی تَرَاہُ فِی الصُّوْرَةِ ؟

وہ کون ہے جس کو تو تصویر میں دیکھتا ہے ؟

اَرٰی فِی الصُّوْرَةِ حَدَّادًا ۔

میں تصویر میں لوہار کو دیکھتا ہوں۔

(2) بِمَ یَطْرُقُ الْحَدِیْدَ ؟

وہ لوہا کو کس چیز سے کوٹتا ہے ؟

اَلْحَدَّادُ یَطْرُقُ الْحَدِیْدَ بِالْمِطْرَقَةِ ۔

لوہار لوہے کو ہتھوڑے سے کوٹتا ہے۔

(3) عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ یَطْرُقُ الْحَدِیْدَ؟

وہ لوہے کو کس چیز پر کوٹتا ہے ؟

یَطْرُقُ الْحَدِیْدَ عَلَی السِّنْدَانِ ۔

وہ لوہے کو اہرن (سندان، مضبوط لوہا) پر کوٹتا ہے۔

(4) عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ یَحْمَی الْحَدِیْدَ ؟

وہ لوہے کو کس چیز پر گرم کرتا ہے ؟

اَلْحَدَّادُ یَحْمَی الْحَدِیْدَ عَلَی النَّارِ۔

لوہار لوہے کو آگ پر گرم کرتا ہے۔

(5) بِمَ یَمْسُکُ قِطَعَ الْحَدِیْدِ ؟

وہ لوہے کے ٹکڑے کو کس چیز سے پکڑتا ہے ؟

یَمْسُکُ قِطَعَ الْحَدِیْدِ بِالْمِلْقَطِ ۔

وہ لوہے کو ٹکڑے کو چیمٹے سے پکڑتا ہے.

(6) مَاذَا یَصۡنَعُ الۡحَدَّادُ ؟

لوہار کیا بناتا ہے؟

یَصۡنَعُ الۡحَدَّادُ کَثِیۡرًا مِّنَ الۡاَشۡیَاءِ : فَھُوَیَصۡنَعُ الۡاَقۡفَالِ وَالۡمَفَاتِیۡحَ وَالۡمُدٰی وَ السَّکَاکِیۡنَ ، وَبَعۡضَ الۡاَبۡوَابِ ، وَحَدِیۡدَ النَّوَافِذِ وَغَیۡرَ ذَالِکَ ۔

لوہار بہت سی چیزیں بناتا ہے: تو وہ بناتا ہے تالے، چابیاں، چھری اور چاقو، بعض دروازے اور لوہے کی کھڑکیاں اور اس کے علاوہ دیگر سامان۔

[مشکل الفاظ]

الحداد : لوہار۔ یطرق : کوٹنا۔ المطرقۃ : ہتھوڑا۔ السندان : اہرن، مضبوط لوہا۔ یحمی : گرم کرنا۔ یمسک : پکڑنا۔ قِطعٌ: ٹکڑا، حصہ۔ المدی : بڑی چھریاں (مُدی یا مُدیۃ کی جمع) ۔ السکاکین : چھوٹی چھری (سِکّینٌ کی جمع)

اَلنَّجَّارُ

(1) من الذی یصنع اثاث المنازل؟

وہ کون ہے جو گھروں کا سامان تیار کرتا ہے؟

یصنع اثاث المنازل النجار۔

گھروں کا سامان بڑھئی تیار کرتا ہے۔

(2) ماذا یصنع النجار غیر الاثاث ؟

سامان کے علاوہ بڑھئی اور کیا بناتا ہے؟

یصنع الابواب والنوافذ وادوات الفلاح و غیرھا۔

وہ دروازے، کھڑکیاں اور کسان کے سامان اور اس کے علاوہ اور دیگر سامان تیار کرتا۔

(3) بم یشق الخشب ؟

وہ لکڑی کو کس چیز سے چیرتا ہے؟

یشق الخشب بالمنشار۔

وہ لکڑی کو آری سے چیرتا ہے۔

(4) وبم یسویه ؟

اور وہ کس چیز سے لکڑی برابر کرتا ہے؟

یسویه بالمسحج ۔

وہ اس کو رندے سے برابر کرتا ہے۔

(5) بم یلصق الخشب بعضه ببعض ؟

وہ کس چیز سے بعض لکڑی کو بعض کے ساتھ جوڑتا ہے ؟

النجار یلصق الخشب بعضه ببعض بالغراء ۔

بڑھئی بعض لکڑی کو بعض کے ساتھ گوند (GLUE) کے ذریعے ملاتا ہے۔

(6) من الصناع الذین یتعاون علی بناء المنازل ۔

وہ کون سے کاریگر ہیں جو گھر بنانے میں مدد کرتے ہیں؟

يتعاون على بناء المنازل : البنّاء و النجار و الحداد والزجاج ۔

گھر بنانے میں مدد کرتے ہیں: معمار، بڑھئی، لوہار اور شیشہ گر (شیشہ بنانے والا)

[مشکل الفاظ]

النجار: بڑھئی ,carpenter۔ اثاث : سامان۔ یشق :وہ چیرتا ہے۔ المنشار: آری۔ یسوی : وہ برابر کرتا ہے۔ المسحج : لکڑی کاٹنے کا اوزار، رندہ۔ یلصق : وہ ملاتا/ چپکاتا ہے۔ الغراء : گوند، ہر وہ چیز جس سے کوئی چیز جوڑی جائے۔ البناء : معمار۔ الصُنّاع : کاریگر۔ الزجاج : شیشہ گر، شیشہ کا کام کرنے والا

الدرس الثالث والعشرون

اَلْحِمَارُ الذَّكِيُّ

اِعتادَ رجلٌ مِنْ أهل القُرى أن يَذْهب إلى السُّوقِ؛ ليبيعَ الدَّجاجَ والأرانِبَ.

دیہاتیوں میں سے ایک آدمی بازار جانے کا عادی ہوا تاکہ وہ مرغی اور خرگوش بیچے۔

وكان يَرْكَبُ حماراً ويحمِلُ على ظَهر هذا الْحمارِ سَلَّة من الجانبِ الأيْمَن، وسَلَّة من الجانبِ الأيْسَر، ويربِطُ كِيساً بَيْنَهما يَضَعُ فيه النُّقُودَ.

اور وہ گدھے پر سوار ہوتا تھا، اور اس گدھے کی کمر پر سیدھی جانب ایک ٹوکری اور الٹی جانب ایک ٹوکری لادتا تھا۔ اور ان دونوں کے بیچ میں ایک تھیلی باندھتا تھا جس میں وہ پیسے رکھتا تھا۔

وذاتَ يومٍ باعَ هذا الرَّجُلُ أرنباً، ونَسِيَ أن يَقْبِضَ الثَّمنَ. ثمَّ أرادَ الانصرافَ، فَحَزِنَ الحِمارُ ولَمْ يَسِرْ۔

ایک دن اس آدمی نے ایک خرگوش بیچا۔ اور پیسے لینا بھول گیا۔ پھر اس نے ارادہ کیا لوٹنے کا، تو گدھا غمگیں ہو گیا اور نہیں چلا۔

وعَرَفَ الرَّجُلُ مِنْ ذلك أنَّه لَمْ يَقْبِضِ الثَّمنَ، لأنَّ مِن عادَة الْحِمارِ ألاّ يَسِيرَ حتَّى يَسْمعَ صَوْتَ النُّقودِ التي تُوضَعُ في الكِيس.

اور اِس سے اُس آدمی نے پہچان لیا کہ اس نے قیمت پر قبضہ نہیں کیا، کیونکہ گدھے کی عادت میں سے تھا کہ وہ نہیں چلتا یہاں تک کہ وہ ان پیسوں کی آواز سن لے جو کہ تھیلی میں رکھے جاتے ہیں۔

[مشکل الفاظ]

اعتاد: عادی ہونا ۔اھل القریٰ : دیہات والے۔السوق : بازار۔الارانب : خرگوش۔یرکب : سوار ہونا۔

یحمل : اٹھانا، لادنا۔ ظَهْرٌ: پیٹھ، پشت۔سلة : ٹوکری۔یربط : باندھنا۔کیسٌ : بٹوا، پرس، تھیلی۔ نقود :

پیسے پاسکے۔ یقبض: پکڑنا، ہاتھ میں لینا۔ الانصراف: لوٹنا، واپس ہونا۔ لم یسر: وہ نہیں چلا۔ عرف: جان گیا۔
صوت النقود: سکوں یا پیسوں کی آواز۔

أسئلة

(1) أَجِبْ عَنِ الأَسْئلة الآتية:

ا- ماذا كانَ القَروِيّ يَبيعُ؟

الجواب:- کان القروی یبیع الدجاج و الارانب۔

ب- ماذا كانَ يَحْمِلُ على ظَهرِ الْحِمَار؟

الجواب:- کان یحمل علی ظهر الحمار سلة من الجانب الایمن وسلة من الجانب الایسر۔

ج- ماذا كانَ يَرْكَبُ؟

الجواب:- کان یرکب حمارا۔

د- ماذا كانَ يَرْبِطُ بينَ السَّلَّتَين؟

الجواب:- کان یربط کیساً بین السلتین۔

(2) كوِّن خَمْسَ جُمَلٍ مِنَ القِصَّة السابقة.

(1) کان القروی یبیع الدجاج و الارانب۔
(2)کان یحمل علی ظهر الحمار سلة من الجانب الایمن وسلة من الجانب الایسر۔
(3)کان یرکب حمارا۔
(4)کان یربط کیساً بین السلتین۔
(5)نسی ان یقبض الثمن۔

(3) أُكتُب القطعة كلَّها بخطٍّ جَيّدٍ.

اِعتادَ رجُلٌ مِنْ أهل القُرَى أن يَذْهب إلى السُّوقِ؛ ليبيعَ الدَّجاجَ والأرانِبَ. وكان يَرْكَبُ حماراً ويحملُ على ظَهر هذا الْحمارِ سَلَّة من الجانبِ الأيْمَن، وسَلَّة من الجانب الأيْسَر، ويربِطُ كِيساً بَيْنَهما يَضَعُ فيه النُّقُودَ. وذاتَ يومٍ باعَ هذا الرَّجُلُ أرنباً، ونَسِيَ أن يَقْبِضَ الثَّمنَ. ثمَّ أرادَ الانصرافَ، فَحَزِنَ الحِمارُ ولَمْ يَسِرْ۔
وعَرَفَ الرَّجُلُ مِنْ ذلك أنَّه لَمْ يَقْبِضِ الثَّمنَ، لأنّ مِن عادَة الْحِمارِ ألاّ يَسِيرَ حتَّى يَسْمعَ صَوْتَ النُّقودِ التي تُوضَعُ في الكِيس

☆☆☆☆☆

الدرس الرابع والعشرون

اَلْحِصَانُ
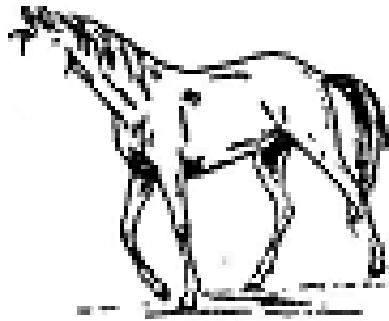
هذا الحصان جميل الشكل سريع العدو،

یہ گھوڑا خوبصورت شکل اور تیز رفتار والا ہے۔

وأذناه قصيرتان، ونظره حادٌّ وصدره متّسيع،

اوراس کے دو چھوٹے کان ہیں، اوراس کی نظر تیز ہے،اوراس کا سینہ کشادہ ہے۔

أرجله الاربع قوية، وذيله قصير ينتهي بشعر طويل۔

اوراس کے چار مضبوط پیر ہیں،اوراس کی ایک چھوٹی دُم ہے جو کے لمبے بالوں پر ختم ہوتی ہے۔

وهو نافع في الحروب فيركبه الجنود ويهجمون على الاعداء ويركبه رجال الشرطة، ويطوفون في القرىٰ ليقبضوا على اللصوص، وهو يجر العجلات۔ ونركبه فيجري بنا مسرعا۔

اور وہ(گھوڑا) جنگ میں نفع(فائدہ) دینے والا ہے، پس اس پر فوجی سوار ہوتے ہیں اور دشمنوں پر حملہ کرتے ہیں،اور اس پر پولیس والے سوار ہوتے ہیں، اور شہروں میں چکر لگاتے ہیں تاکہ وہ چوروں پکڑیں۔اور وہ تانگے(گھوڑا گاڑی) کھینچتا ہے اور ہم اس پر سوار ہوتے ہیں پس وہ ہم کو تیزی سے لے چلتا ہے۔

[مشكل الفاظ]

جميل الشكل: خوبصورت شکل والا ۔سريع العدو: تیز رفتار والا۔قصيرتان: چھوٹے۔حادٌّ: تیز۔ متسع: وسیع،کشادہ۔ ذيل: دم،پونچھ۔ينتهي: ختم ہونا۔الحروب: جنگیں۔الجنود: فوج، لشکر۔يهجمون: حملہ کرنا۔ رجال الشرطة: پولس والا۔يطوفون: چکر لگانا۔ليقبضوا: پکڑنا،قبضہ کرنا۔ اللصوص: چور۔يجرُّ: کھینچنا ۔العجلات: تانگے، گھوڑا گاڑی۔

أسئلة

(1) كَوِّنْ مِمَّا يأتي جُمْلَتَيْنِ ثُمَّ ارْبِطْهما:

الحِصانَ - نَرْكَبُ - نَحْنُ.

نحن نركب الحصان ۔

المسافاتِ - بِنَا - مُسْرِعاً - يَقْطَعُ.

يقطع المسافات بنا مسرعا ۔

(2) صِفِ الحِصَانَ في ثلاثِ جُمَلٍ،　　ثمَّ أذكر فوائدَه في جملتين.

(1) هذا الحصان جميل الشكل۔　(1) يركب الحصان الجنود و يهجمون على الاعداء

(2) الحصان سريع العدو،　(2) الحصان يجر العجلات ۔

(3)نَظَرُ الْحِصَانِ حادٌّ

(3) أجبْ عَمَّا يأتي:

ا- أيُّهما أسرَعُ: الحِصانُ أمِ الحِمارُ؟

الحصان هو اسرع

ب- بِمَ يتَغَذَّى الحِصانُ ؟

يتغذى الحصان بالحشيش ۔

وہ کلمات جن کو مقدم لانا واجب ہے۔

- وہ یہ ہیں 1۔اسمائے استفہام۔ جیسے: من ابوك 2۔اسمائے شرط۔ جیسے: من جاء فهو مكرم 3۔جب اسم کسی ایسے لفظ کی طرف مضاف ہو س کے لئے صدر کلام ضروری ہے۔ جیسے: غلام من قام (کس کا غلام کھڑا ہوا) 4۔وہ مبتدا جسے ایسی چیز کے درجے میں اتار دیا گیا ہو جس کے لئے صدر کلام ضروری ہو۔ جیسے: الذی یأتینی فله درهم. اس میں موصول کو شرط کے درجے میں اتارا گیا ہے اور شرط کے لئے صدر کلام ضروری ہوتا ہے 5۔ ضمیر شان اور ضمیر قصہ۔ جیسے: هو الله احد، هی هند .

الدرس الخامس والعشرون

بِأَيِّ شَيءٍ؟-فِيْ أيِّ شَيءٍ؟-عَلَى أيِّ شَيءٍ؟

باىِّ شیء تکتب ؟ (تم کس چیز سے لکھتے ہو) ؟

اکتب بقلم الحبراو بقلم الرصاص۔

میں فاؤنٹین پین یا پینسل سے لکھتا ہوں۔
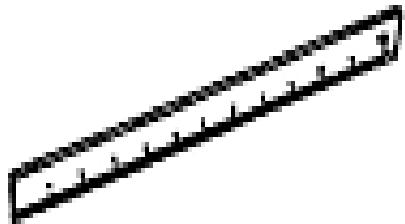
هل تکتب بالمسطرة ؟ (کیاتم اسکیل سے لکھتے ہو) ؟

لا،لا اکتب بالمسطرة ولکن اکتب بالقلم۔

نہیں، میں اسکیل سے نہیں لکھتا اور لیکن میں قلم سے لکھتا ہوں۔

فی ای شیء تقرء ؟ (تم کس چیز میں پڑھتے ہو) ؟

اقرء فی الکتاب۔ (میں کتاب میں پڑھتا ہوں)

هل تقرء التلمیذ الآن فی الکراسة ؟

کیا ابھی بچے کاپی میں پڑھتے ہیں؟

لا ، لا یقرء التلمیذ فی الکراسة، ولکنه یقرء فی الکتاب۔

نہیں، بچے کاپی میں نہیں پڑھتے ہیں، اور لیکن وہ کتاب میں پڑھتے ہیں۔

هل تقرء هذه البنت فی الکراسة ؟

کیا یہ لڑکی کاپی میں پڑھتی ہے؟

نعم ، تقرء هذه البنت فی لاکراسة۔

جی ہاں، یہ لڑکی کاپی پڑھتی ہے۔

هل یقرء الاولاد فی الکتب ؟

کیا لڑکے کتاب میں پڑھتے ہیں؟

لا ، لایقرء الاولاد فی الکتب الآن ، ولکنهم یقرؤون فی الکراسات الاملاء۔

نہیں، لڑکے ابھی کتاب میں نہیں پڑھتے ہیں،اور لیکن وہ املا کی کاپی میں پڑھتے ہیں۔

او نعم : یقرء الاولاد فی الکتب۔

یا جی ہاں: لڑکے کتاب میں پڑھتے ہیں۔

على اى شیء يجلس هذا التلميذ ؟

یہ بچہ کس چیز پر بیٹھا ہے؟

يجلس هذا التلميذ على الكرسى ـ

یہ بچہ کرسی پر بیٹھا ہے۔

هل هذا التلميذ يجلس على الارض؟

کیا یہ طالب علم زمین پر بیٹھا ہے؟

لا، ما هذا التلميذ جالس على الارض، و لكنه جالس على الكرسىّ ـ

نہیں، یہ طالب علم زمین پر نہیں بیٹھا، اور لیکن یہ کرسی پر بیٹھا ہے۔

هل تجلس على الارض ؟

کیاتو کرسی پر بیٹھتا ہے؟

لا، لا اجلس على الارض ، ولكن اجلس على المقعد ـ

نہیں، میں کرسی پر نہیں بیٹھتاہوں، اور لیکن میں مقعد (اپنی بیٹھنے کی جگہ) پر بیٹھتاہوں۔

هل هذا التلميذ جالس على كرسى ؟

کیا یہ طالب علم کرسی پر بیٹھا ہے؟

نعم هذا التلميذ جالس على كرسى ـ

جی ہاں، یہ طالب علم کرسی پر بیٹھا ہے۔

هل التلاميذ يجلسون على الارض ؟

کیا طلبہ زمین پر بیٹھے ہیں؟

لا، لا يجلس التلاميذ على الارض، ولكنهم يجلسون على المقعد ـ

نہیں، طلبہ زمین پر نہیں بیٹھے، اور لیکن وہ سب مقعد (بیٹھنے کی جگہ) پر بیٹھے ہیں۔

هل تجلس هذه التلميذة على مقعد ؟

کیا یہ طالبہ مقعد پر بیٹھی ہے؟

لا، لا تجلس هذه التلميذة على مقعد ، ولكنها تجلس على كرسى ـ

نہیں، یہ طالبہ مقعد پر نہیں بیٹھی، اور لیکن وہ کرسی پر بیٹھی ہے۔

على اى شیء توضع السبورة ؟
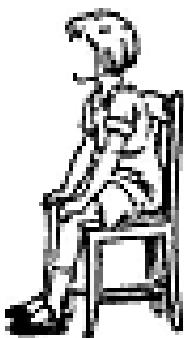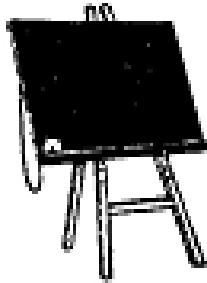
تختہ سیاہ (بلیک بورڈ) کس چیز پر رکھا جاتا ہے؟

توضع السبورة على الحامل ۔

تختہ سیاہ (بلیک بورڈ) اسٹینڈ پر رکھا جاتا ہے۔

هل هذه السبورة معلقة على الحائط ؟

کیا یہ تختہ سیاہ (بلیک بورڈ) کو دیوار پر ٹکایا گیا ہے؟

لا، ما هذه السبورة معلقة على الحائط ولكنها موضوعة على الحامل ۔

نہیں، اس تختہ سیاہ (بلیک بورڈ) کو دیوار پر نہیں لٹکایا گیا، اور لیکن اس کو اسٹینڈ پر رکھا گیا ہے۔

على اى شیء يعلق المصور الجغرافى ؟

نقشہ (MAP) کی تصویر کو کس چیز پر لٹکایا جاتا ہے؟

يعلق المصور الجغرافى على الحائط ۔

نقشہ (MAP) کی تصویر کو دیوار پر لٹکایا جاتا ہے۔

هل هذا المصور الجغرافى معلق على الحائط؟

کیا یہ نقشہ کی تصویر کو دیوار پر لٹکی ہوئی ہے؟

نعم ، هذا المصور الجغرافى معلق على الحائط ۔

جی ہاں، یہ نقشہ کی تصویر دیوار پر لٹکی ہوئی ہے۔

أسئلة

(1) أكمل الجمل الآتية:

السَبُّورة: توضع على الحَامل.

المصوَّرُ الجغرافيُّ: يعلق على الحائط.

أقرَأ في: الكتاب وأكتُب بالقلم.

أمْحُوا الكتاب بالممحاة. وأجَفِّفُ الحِبَرَ بالمجففة.

أعَلِّقُ المصور الجغرافي على الحائطِ وأضعُ السَبُّورة على الحامل

جلستُ على الكرسي ووضَعتُ الكِتَاب على النضد.

(2) ضع خطًّا تَحْتَ الكلِمَة الصَّحيحة في كلِّ جُمْلة:

أَجْلِسُ على:- الأرض - الكرسيّ - المَقْعَد.

أضع السَّبُّورة على:- الأرضِ - الحامل - الحائط.

أكتب:- بالمسطرة - بالقلم - بالمِبرَاة.

أمْحُو الكتابة:- بالمجفِّفة - بالمِمْحَاة - بالمِبرَاة.

أرسُم الخطوطَ المستقيمة:- بالمِبرَاة - بالمِمْحَاة - بالمِسطرة.

(3) كوِّن من كلِّ مَجْمُوعَة من الكلمات الآتية عبارة تامَّة:

ا) ووَضَعْتُ - جَلَسْتُ - على - على - الكرسيّ - الكتاب - الدرج.

جلست على الكرسى ووضعت الكتاب على الدرج۔

ب) وضعتُ - وعلّقتُ - على - على - الحائط - الحامل - المصور الجغرافيّ - السبّورة.

وضعت السبورة على الحامل وعلقت المصور الجغرافى على الحائط۔

ج) بَعْضُ الْخَضْرَاوَاتِ[1] - بالمجفِّفة - بالمِمْحَاة - الحبر - الكتابة.

محوت الكتابة بالممحاة وجففت الحبر بالمجففة

☆☆☆☆☆

(...عربی محاورات...)

- کل کلب ببابه نبّاحٌ. (اپنی گلی میں تو کتا بھی شیر ہوتا ہے)
- الحاجة تفتق الحيلة. (ضرورت ایجاد کی ماں ہے)
- ما الذباب وما مرقته. (کیا پدی، کیا پدی کا شوربا)
- ولما اشتدَّ ساعده رمانی. (ہماری بلی ہم ہی کو میاؤں)
- وقف تحت الميزاب وفرّ من المطر. (آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا)

---

(۱) یہاں پر بعض الخضروات کی جگہ پر محوت اور وجففت کے الفاظ آنا چاہئے تھا، یہاں پر پرنٹنگ کی غلطی ہے اور اوپر صحیح کر کے جملہ تیار کیا گیا ہے۔

الدرس السادس والعشرون

بَعْضُ الْخَضْرَاوَاتِ

تخرج لنا الارض كثيرا من الخضروات۔ وبعضها يؤكل مطبوخا، والبعض الآخريؤكل نيئا۔

زمین ہمارے لئے بہت ساری سبزیاں نکالتی ہے، ان میں سے بعض پکا کر کھائی جاتی ہیں اور بعض کچی کھائی جاتی ہیں۔

ومن انواعها الطماطم ، والكرنب ، والقنبيط ، والباذنجان ، والخس، وغير ذالک۔

اوران(سبزیوں) کی اقسام میں سے کچھ: ٹماٹر اور بند گوبی اور پھول گوبی اور بینگن اور سلاد/ گاہو اوراس کے علاوہ۔

وبائعها يسمى الخضرى۔ وهويتخذ له دكانا يبيع فيه هذه الانواع ۔

اوران(سبزیوں کو بیچنے والے) کو سبزی فروش کہا جاتا ہے، اور وہ اپنے لئے ایک دکان بناتا ہے، جس میں وہ سبزیوں کی مختلف اقسام کو بیچتا ہے۔

[مشکل الفاظ]

الخضروات : سبزیاں ۔ نيئا : کچا ۔الطماطم : ٹماٹر۔ الكرنب : کرم کلاّ، بند گوبھی۔ القنبيط : پھول گوبھی۔ الباذنجان : بینگن۔ الخس :ایک سبزی ہے جس کا نام سلاد ہے، اوراس کا دوسرا نام گاہو بھی ہے۔اسے انگلش میں lettuce کہا جاتا ہے۔

أسئلة

(1) اِقرأ أنواعَ الْخُضَرِ الآتية، ثُمَّ ضَعِ اسمَ كلٍّ مِنها في جُمْلَة مُفِيدة:

الْجَرْجِيرُ(پالک) – يؤكل الجرجير مطبوخا۔

الْخَرْشُوف(شریفہ) – اكلت الخرشوف امس

القُلقَاس(اروی) – الخضرى يبيع القلقاس

الرِّجْلة(خرفہ کا ساگ) – المرءة تطبخ الرجلة

الجزَر (گاجر)– الجزر يؤكل مطبوخا و نيئا

(2) ضَعْ في المكان الخالي كلمة مناسِبة:
اَلْخَضراواتُ يَزْرَعُها الفلاح ثُمَّ يَبيعُها لـياخذ الثمن۔
(3) رتِّب الكلماتِ الآتية لتتكوَّنَ منها جُمْلَة مُفيدة:
عَلَى - الطَبَّاخُ - الطعامَ - يَطْهو - الْمَوْقِدُ.
الطباخ يطهو الطعام على الموقد۔

(4) ضَع كلِّ كلمة مِمَّا يأتي في جُمْلَة:
الْبَصَلُ(پیاز) – انا لا اكل البصل

اَلْعَدَسُ (دال)– اكل الارز والخبز بالعدس

الثوْمُ(لہسن) – يطبخ الطعام بالثوم

اَلْفُوْلُ(لوبیا)- الفول يشتمل فى الخضروات

(...اقسام العَلَم....)

❖ ... له عدة اقسام باعتبارات مختلفة :

(ا) فينقسم باعتبار تشخص معناه و عدم تشخصه الى علمٍ شخص ، والى علمِ جنسٍ .

(ب) و ينقسم باعتبار لفظه الى علم مفردٍ ، و علم مركبٍ .

(ج) و ينقسم باعتبار اصالته فى العلمية وعدم اصالته الى مرتجلٍ و منقولٍ .

(د) و ينقسم باعتبار دلالته على معنى زائد على العلمية او عدم دلالته الى اسمٍ وكنية و لقبٍ .

(النحو الوافى)

الدرس السابع والعشرون

اَلطَّائِرُ

للطائرجناحان يطير بهمافی الفضاء، وذیل یحرکه فی طیرانه جهة الیمین وجهة الیسار

پرندے کے دو پر ہیں جن کی مدد سے وہ ہوا میں اڑتا ہے، اور ایک دم (پونچھ) ہے جسے وہ اڑنے میں دائیں بائیں ہلاتا ہے۔

وله منقاریلتقط به الحبوب وینقر به الثمار، وهویبنی له عشا بین الغصون،ویبیض فیه

اور اس کی ایک چونچ ہے جس کے ذریعے دانے اٹھاتا ہے اور اس کے ساتھ پھلوں کو چگتا ہے۔اور وہ ٹہنیوں میں اپنے لئے گھونسلا بناتا ہے اور اس میں انڈے دیتا ہے۔

ویحضن البیض حتی یفقس۔

اور اس میں انڈے انڈوں پر بیٹھتا ہے یہاں تک کہ وہ توڑ دیتا ہے۔

واذا خرجت افراخه من البیض غذّاها وعلمها الطیران۔

اور جب اس کے چوزے انڈوں سے نکلے تو وہ انھیں غذا دیتا اور اڑنا سکھاتا ہے۔

من الطیور ما یوکل لحمه ، ومنها ما ینتفع بریشه ۔

پرندوں میں سے بعض وہ ہیں جن کا گوشت کھایا جاتا ہے اور کچھ وہ جن کے بالوں سے نفع اٹھایا جاتا ہے۔

ومنها: ما ینفع الفلاح ، فیلتقط الدیدان من الارض ۔

اور ان میں سے بعض وہ جو کسان کو فائدہ دیتے ہیں، پس وہ زمین سے کیڑے اٹھاتا ہیں۔

من الطیور: ما یغرد (یغنّی) تغریدا جمیلا، فیطرب السامعین ۔

پرندوں میں سے کچھ وہ ہیں جو خوبصورت گن گاتے ہیں پس وہ سامعین (سننے والے) کو مست بنا دیتے ہیں۔

[مشکل الفاظ]

جنحان :پرندے کا بازو، پر ۔ یطیر: وہ اڑتا ہے۔ الافضاء :ہوا۔ ذیل : دم، پونچھ۔ طیران : اڑان۔ منقار:چونچ۔ یلتقط :زمین سے اٹھانا۔ ینقر : چگنا، چونچ مارنا۔ الثمار: پھل۔ عشٌ : گھونسلا۔ الغصون : ٹہنی۔ یبیض: انڈے دینا۔ یفقس : انڈے توڑنا۔ افراخه : چوزے۔ غذّاها :غذا دینا۔ ریش : بال ۔ الدیدان: کیڑے۔ یغرد : گن گانا۔ فیطرب : خوشی سے جھومنا، مست ہونا۔

أسئلة

(1) تحدث عن كل من الحمامة والدجاجة والغراب فى ثلاث جمل :
الحمامة : الحمامة تطير فى الفضاء ، الحمامة تلتقط الحبوب ، للحمامة جناحان ۔
الدجاجة : الدجاجة لا تطير فى الفضاء ، نحن نذبح الدجاجة ، ونحن ناكل لحم الدجاجة ۔
الغراب : للغراب منقار اسود ، يبنى الغراب عشا له ، لا يحل اكل لحم الغراب ۔

(2) ضع فى كل مكان الخالى من الجمل الآتية كلمة منسبة:
نحن نذبح الدجاجة وناكل لحمها
وهى تبيض فى العش
تسبح الاوزة فى الماء
تغنى الفلاحة بتربية الدجاج
ريش الطور ينفع الناس

(...الامام الكسائى فى علم النحو...)

وحكى ان محمد بن الحسن قال للكسائى ابن خالته فلما لا تشتغل بالفقه فقال من احكم علما فذالك يديه الى سائر العلوم فقال محمدُ رحمه الله انا القى عليک شيئاً من مسائل الفقه فتخرج جوابه من النحو فقال هاتى قال فما تقول فيمن سها فى سجود السهو فتفكر ساعةً فقال لا سجودَ عليه فقال من اىِّ بابٍ من النحو خرَّجت هذا الجواب فقال من باب انَّ المصغر لا يصغر فتحير من فطنته .

(بحر الرائق 426/4)

الدرس الثامن والعشرون

عَاقِبَةُ الطَمْعِ

كان كَلْبٌ يسيرُ على حافة النَّهر، وفي فَمِه قطعة من اللَّحْم، فنظرَ في الماء عدَّة مراتٍ،

نہر کے کنارے ایک کتا چل رہا تھا، اس کے منہ میں گوشت کا ایک ٹکڑا تھا پس اس نے پانی میں چند بار دیکھا۔

فرأى خَيالَهُ فَظَنَّ أنَّه كلبٌ آخرُ يحمِل في فمِه قطعة أُخرَى من اللَّحم.

تو اس نے اپنی پرچھائی دیکھی، تو اس نے گمان کیا کہ بیشک وہ دوسرا کتا ہے جو گوشت کا دوسرا ٹکڑا منھ میں اٹھائے ہوئے ہے

ولشِدَّه طَمعه فَتح فَمه، وأراد أن يَخْطِفَها منْه، فوقَعتْ منه قِطعة اللَّحم،

اوراپنی شدت کی لالچ کی وجہ سے اسنے اپنا منھ کھولا اور یہ ارادہ کیا کہ وہ اس کو اس سے چھین لے، پس اس کے گوشت کا ٹکڑا گرپڑا

وغاصَتْ إلى مسافاتٍ بعيدة في الماء، فأكلها السَّمكُ.

اور دور جاکر پانی میں ڈوب گیا، اور اس کو مچھلی نے کھالیا۔

وهذه عاقبة مَن يَعْتَدِي عَلَى غيرِه. فيفقِدُ بطَمعِه كلَّ حاجة كانَتْ في يَدِه.

یہ انجام ہے اس کا جو اپنے غیر پر ظلم کرتا ہے، اور وہ کھو بیٹھتا ہے لالچ کے سبب ہر ضروری چیز جو اس کے ہاتھ میں ہو۔

[مشکل الفاظ]

يسير: چلنا، جانا ۔ حافة النهر: نہر کا کنارہ۔ خيال: شکل، پرچھائی، عکس۔ يخطف: چھیننا۔ غاصت: ڈوبنا ۔ يعتدى: ظلم کرنا۔

أسئلة

(1) ماذا كان يَحمِلُ الكلبُ في فمِه؟

كان يحمل الكلب فى فمه قطعة من اللحم۔

(2) ماذا رأى في الماء

راى فى الماء خياله ۔

(3) لماذا فَتح الكلبُ فَمَه؟

فتح الكلب فمه ليخطف قطعة اللحم من الكلب الآخر۔

(4) أين وقعَتْ منْه قِطعة اللَّحْم؟

وقعَتْ منْه قِطعة اللَّحْم فى الماء۔

(5) ما جَزاءُ الطَّمّاعِ ؟

الطّماع يفقد بطمعه كل حاجة كانت فى يده ۔

(---ضرب الامثال---)

- ... اصلح نفسک يصلح لک الناس . (توخود سیدھا ہو جا لوگ سیدھے ہی ہیں)
- ... يا طبيب طبَّ نفسک . (پہلے خود تو سدھر جاؤ)
- ...ان النساء حبائل الشيطان . (عورتیں شیطان کا جال ہیں)
- ... من نظر فى العواقب تسلم من النوائب . (جو انجام پر نظر رکھے گا حادثوں سے محفوظ رہے گا)
- ... من نهشته الحية حذر الرسن . (سانپ کا کاٹا رسی سے بھی ڈرتا ہے)
- ...فى ساعة الاخلاق كنوز الارزاق . (وسعت اخلاق میں رزق کے خزانے ہیں)

الدرس التاسع والعشرون

اِسْتِعْمَالُ ((مَن هذا....))

مَنْ هذا؟	مَنْ هذه؟	من هذان؟	مَن هاتَان؟	مَن هؤلاءِ؟
یہ کون ہے (مذکر)	یہ کون ہے (مؤنث)	یہ دونوں کون ہیں (مذکر)	یہ دونوں کون ہیں (مؤنث)	یہ سب کون ہیں (مذکر مؤنث)

مَنْ هذا؟ هذا شَابٌّ.

یہ کون ہے؟(مذکر) یہ جوان لڑکا ہے۔

مَنْ هذانِ؟ هذانِ رَجُلاَنِ.

یہ دونوں کون ہیں؟ یہ دونوں آدمی ہیں۔

من هؤلاء؟ هؤلاء رِجالٌ.

یہ سب کون ہیں؟ یہ سب آدمی ہیں۔

من هؤلاء؟ هؤلاء نِساءٌ

یہ سب کون ہیں؟ یہ سب عورتیں ہیں۔

مَن هذه؟ هذه فتاة.

یہ کون ہے؟(مؤنث) یہ جوان لڑکی ہے۔

من هاتان؟ هاتان فتَاتانِ.

یہ دونوں کون ہیں؟ یہ دونوں جوان لڑکیاں ہیں

هل هذا رَجُلٌ؟ نعم! هذا رَجُلٌ.

کیا یہ آدمی ہے۔ جی ہاں! یہ آدمی ہے۔

هل هذه امرأة؟ لا, ما هذه امرأة ولكنَّها رَجُلٌ.

کیا یہ عورت ہے؟

نہیں، یہ عورت نہیں اور لیکن یہ آدمی ہے۔

هل هذه صورة رَجُلٍ؟ نَعَم هذه صُورة رجُلٍ.

کیا یہ آدمی کی تصویر ہے؟ جی ہاں! یہ آدمی کی تصویر ہے۔

هل هذه صورة طِفْلٍ؟ نعم هذه صورة طفل.

کی یہ بچے کی تصویر ہے؟ جی ہاں! یہ بچے کی تصویر ہے۔

هل هذه صورة فَتاة؟ لا, ما هذه صورة فَتاة ولكنّها صورة شابٍّ.

کیا یہ جوان لڑکی کی تصویر ہے؟ نہیں، یہ جوان لڑکی کی تصویر نہیں ہے اور لیکن یہ جوان لڑکا کی تصویر ہے۔

هل هذه صورة شابٍّ؟ لا, ما هذه صورة شابٍّ، ولكنَّها صورة طِفْلٍ.

کیا یہ جوان لڑکے کی تصویر ہے؟ نہیں، یہ جوان لڑکے کی تصویر نہیں ہے اور لیکن یہ بچے کی تصویر ہے۔

هل هذه صورة رجلٍ عَجُوزٍ؟ لا, ما هذه صورة رجل عَجُوزٍ.

کیا یہ بوڑھے مرد کی تصویر ہے؟ نہیں، یہ بوڑھے مرد کی تصویر نہیں ہے۔

هل هذه صورة امرأة عَجوزٍ؟ لا, ما هذه صورة امرأة عَجُوزٍ.

کیا یہ بوڑھی عورت تصویر ہے؟ نہیں، یہ بوڑھی عورت کی تصویر نہیں ہے۔

[مشكل الفاظ]

صورة: تصویر، فوٹو ۔ فتاة: جوان لڑکی۔ شاب: جوان لڑکی۔ عجوز: بوڑھا۔ النظام: نظم وضبط۔
الطرقات: راستے۔

أسئلة

(ا) مَنْ يَسْكُنُ معَک في بَيْتِكُم؟
الجواب:- يسكن معی فی بيتنا ابی و امی و اخوتی ۔
(ب) من يُعَلِّمُکَ بالْمَدْرَسَة؟
الجواب:- الاستاذ يعلمنی بالمدرسة ۔
(ج) مَنْ يَذْهبُ معَک إلى المدرسة؟
الجواب:- اصدقائی يذهب معی الی المدرسة ۔
(د) مَنْ يُحافِظ على النِّظام في الطُّرُقات؟
الجواب:- الشرطيُّ يُحافِظ على النِّظام في الطُّرُقات ۔
(ه) منْ يَصْنَع الأبوابَ والشَّبابِيکَ؟
الجواب:- النجارُيَصْنَع الأبوابَ والشَّبابِيکَ
(و) من يَبْني البيوتَ؟
الجواب:- المنّاء يَبني البيوتَ ۔
(ز) من يَصْنَع الخبزَ؟
الجواب:- الخبّازُيَصْنَع الخبزَ
(ح) من يَخيطُ الملابسَ؟
الجواب:- الخيّاط يَخيطُ الملابسَ

(2) أَكْمِل الأسئلة الآتية بوضع ((مَا)) أو ((مَنْ)) أو ((أَيُّ شَيْءٍ)) ثم أجب عن كلّ سؤال:
(ا) ما هذا الشيء؟ (ب) من عَلَّق هذه الصورة؟ (ج) صورة ایُّ شيئی هذه؟
(د) ما تَرَى في هذه الصورة؟ (ه) ما اسمک؟ (و) من ناظر مدرستكم؟

(ز) ما اسم <u>من</u> يدرّسُ اللّغة العربيّة لَكُم؟ (ح) <u>من</u> يَحْمِلُ الخطاباتِ ويوصِّلها إلى المنازل؟ (ط) <u>ما</u>لونُ السَّبُّورة؟ ي) <u>من</u> يَكْتب على السَّبُّورة؟

(3) ضعْ خطًّا تحت الكلمة الصَّحيحة في الأسئلة الآتية:

ا)	من -ما	ما اسمُ أبيك؟
ب)	من – ما	من يُرَبِّيكَ؟
ج)	من – ما	من يَجْلِسُ على الكرسِيّ؟
د)	من - ما	ما طُعم هذا الطَّعامِ؟
ه)	من - ما	من يُدافعُ عَنِ الْبِلاد؟
و)	من – ما	ما شَكلُ التُفّاحَة؟
ز)	من - ما	ما لونُ هذه الوَرْد
ح)	من - ما	من يَبْرِي القَلَم؟
ط)	من - ما	من يَزْرَعُ الأَرضَ؟

(...المتفرقات....)

● ...... ليس فى العربية الف تعدُّ من جذر الكلمة ، فاما ان تكون منقلبة عن واو او ياء نحو: قال من قول و باع من بيع . او تكون حرفاً من حروف الزيادة (سألتمونيها) نحو: راكض من ركض . و على ذالک تکون حروف العلة واو أو ياءً فقط، فاذا قلنا عن كلمة فيها الفٌ نحو(عدا، رمى) : انها معتلة ، فانما نعنى ان اعتلالها بواوٍ اوياءٍ انقلبت الفاً، لا ان الالف نفسها حرف علة .

(قواعد اللغة العربية)

● .... اذا كنت ذا علم و ما رأک جاهل فأعرض ففى ترک الجواب جوابُ .

● .... ان لم تصب فى القول فاسكت فانما سکوتُک عن غير الصواب صوابُ

(مجمع الحکم والامثال)

● ..... (لو لا الكتابة .... لضاع علمٌ کثیر)

الدرس الثلاثون

اَلشَّارِعُ

أَسِيرُ في الشَّارع على الطّوارِ الأَيْمَن. فأرَى السيَّاراتِ تَمُرُّ في وَسَطِه مُسْرِعة، وأرى العَجَلاتِ والدَّرَّاجاتِ.

میں سڑک پر دائیں جانب چلتا ہوں۔ تو میں گاڑیوں کو دیکھتا ہوں اس حال میں کہ وہ چلتی ہیں سڑک کے بیچ میں تیزی سے، اور میں تانگے اور سائکلوں کو دیکھتا ہوں۔

وأبْصِرُ على جَانِبَي الشَّارع أعِمَدة الكَهربا، والأشجارَ الْخَضْرَاءَ الَّتِي تُظَلِّلُ المَارِّين.

اور میں دیکھتا ہوں سڑک کے دونوں طرف بجلی کے کھمبے، ہرے بھرے درخت جو کہ گزرنے والوں پر سایہ کرتے ہیں

وأرَى عَلَى جَانِبَي الشَّارِعِ أيضاً مَنَازِلَ عَالية، وَدكاكينَ مختلِفة.

اور میں سڑک کے دونوں طرف اونچی عمارتیں اور مختلف دکانیں بھی دیکھتا ہوں۔

وعند مُلْتَقَى الشَّوارِعِ أجِدُ مَيْدَاناً فَسِيحاً.

اور سڑک کے ملنے کی جگہ (چوک، چاررستہ) میں بڑا میدان پاتا ہوں۔

أنا لا أسيرُ في وَسَطِ الشَّارع، وإنّما أمشي فوقَ الطّوار خَشْية أن يُصِيبَنِي ضَرَرٌ من السَّيارات أو التَّرام.

میں سڑک کے بیچ میں نہیں چلتا ہوں، اور بیشک میں فٹ پاتھ چلتا ہوں اس بات کی خوف سے کہ مجھے نقصان پہنچے گاڑیوں کی طرف سے یا ٹرام[1] کی طرف سے۔

---

(1)۔۔۔۔ٹرام ایک گاڑی ہے جو پٹریوں پر بجلی سے چلتی ہے۔

[مشکل الفاظ]

الطوار: فٹ پاتھ، وہ مکان جو کسی کے مقابلے میں ہو ۔الایمن : دائیں، سیدھی۔العجلات:تانگے، گھوڑا گاڑی۔ الدّراجات : سائیکلز۔اعمدة : لوہے کا مضبوط ڈنڈا، کھمبا، ستون۔ الکھرباء :بجلی۔المارّین : گزرنے والے۔عالیة : بلند۔دکاکین : دکانیں۔ ملتقی الشوارع : وہ جگہ جہاں راستے ملتے ہیں، چوراہا، چار رستہ، چوک۔ الترام : ٹرام، وہ گاڑی جو بجلی سے چلتی ہے پٹریوں پر۔

أسئلة

(1) أجب عمّا يأتِي:

ا- لِمَ تَسِيرُ عَلَى الطَّوَارِ؟

اسیر علی الطوار خشیة ان یصیبنی ضرر من السیرات او الترام ۔

ب- ما الَّذِي يسيرُ في وسَطِ الشَّوارع؟

یسیر فی وسط الشوارع السیارات و العجلات ، والدّراجات ۔

ج- ما الَّذِي تراه على جَانِبَي الشَّوارع؟

اری علی جانبی الشوارع اعمدة الکھرباء ، الشجار الخضراء ، منازل عالیة ، و دکاکین مختلفة ۔

(2) أكمِلْ مَا يأتِي بِوضْعِ كَلمة في المكانِ الخالِي:

يُنظِّم الشرطي المرور في الشوارع ۔

المصابيحُ الكهربيَّة منيرة ۔

تظلل الأشجار المارّين.

ينظّف الخادم الشوارع.

احترسْ من السيارات عند اجتياز الشارع

لا تقرأ في كتابٍ وأنت تمشي في الشَّارع.

(3) ضَعْ أمامَ كلّ كلمة ما يُلائِمُها مِنَ الكلماتِ المُقابلة:

المصابيحُ	مفتوحة	الاشجار	عالية
الدَّكاكين	مُسْرِعَة	المنازل	خضراء
السَّيَّارات	مُنِيرَة		

(المصابيح ← منيرة، الدّكاكين ← مفتوحة، السّيّارات ← مسرعة، الاشجار ← خضراء، المنازل ← عالية)
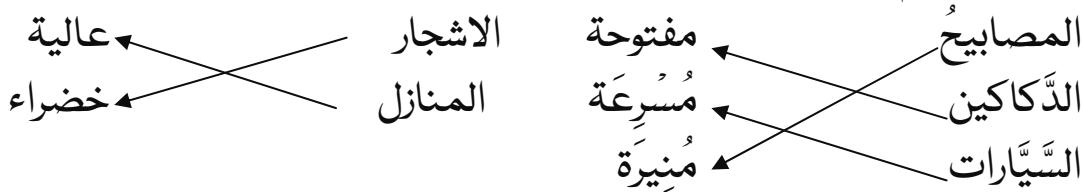
الدرس الحادی والثلاثون

اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ

الأسئلة:

(1) متى تُشرِقُ الشَّمس؟

سورج کب نکلتا ہے؟

الأجوبة:

(1) تُشرقُ الشَّمۡسُ صباحاً أوّلَ النَّهارِ.

سورج صبح کو دن اول حصے میں نکلتا ہے۔

(2) لِماذا تُحِبُّ الشَّمۡسَ؟

تم سورج سے کیوں محبت کرتے ہو؟

(2) نُحِبُّ الشَّمۡسَ؛ لأنَّها تنفَعُنَا.

ہم سورج سے محبت کرتے ہیں، اس لئے کہ وہ ہمیں نفع دیتا ہے۔

(3) متى يَجِئ النَّهارُ؟

دن کب آتا ہے؟

(3) يَجِئ النهارُ عِنۡدَ ما تَطۡلُعُ الشَّمسُ صَباحاً.

دن صبح کو جب سورج طلوع ہوتا تو آتا ہے۔

(4) متى يأتِي اللَّيۡلُ؟

رات کب آتی ہے؟

(4) يأتِي اللَّيۡلُ عِنۡدَ ما تَغۡرُب الشَّمسُ مَساءً في المغرِبِ.

رات آتی مغرب کے وقت شام کو جب سورج ڈوبتا ہے۔

(5) متى يَطۡلُعُ الۡقمر؟

چاند کب طلوع ہوتا ہے؟

(5) يَطۡلُعُ القمرُ لَيۡلاً

چاند رات کو طلوع ہوتا ہے۔

(6) لِماذا نُحِبُّ القمرَ؟

ہم چاند سے کیوں محبت کرتے ہیں؟

(6) نُحِبُّ القمرَ؛ لأنَّه يُنيِرُ الدُّنيا ليلاً.

ہم چاند سے محبت کرتے ہیں، کیونکہ یہ رات میں دنیا کو روشن کرتا ہے۔

(7) أيُّهما أكبرُ: اَلشَّمۡسُ أم القَمَرُ؟

ان دونوں میں کون بڑا ہے؟ سورج یا چاند۔

(7) الشَّمسُ أكبرُ مِنَ القمَر.

سورج چاند سے بڑا ہے۔

(1) ضَع الكلماتِ الآتية في جُمَلٍ:

الشمسُ :— الشَّمسُ أكبرُ مِنَ القمَر.

القمرُ:— نُحِبُّ القمرَ؛ لأنَّه يُنيِرُ الدُّنيا ليلاً.

اللَّيلُ :— ياتی الليل بعد غروب الشمس

النهارُ: - انا اعمل فی النهار۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثانی والثلاثون

هل تَعْرِفُ؟

[کیا تم پہچانتے ہو؟]
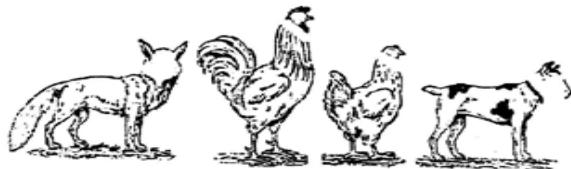
1) أنَّ الكلبَ حيَوانٌ أَلِيفٌ، يَنبَحُ و يحرُسُ المنازلَ والحقولَ.

اور یہ کہ بیشک کتّا پالتو جانور ہے، وہ بھونکتا ہے، اور گھروں اور کھیتوں کی حفاظت کرتا ہے۔

2) وأنَّ الدَّجَاجَةَ مِنَ الطُّيور، ولكنَّها لا تَطير، ونحنُ نأكلُ لَحمها اللَّذيذَ الطَّعمِ.

اور یہ کہ بیشک مرغی پرندوں میں سے ہے، لیکن وہ اڑتی نہیں ہے، ہم اس کا لذیذ ذائقہ دار گوشت کھاتے ہیں۔

3) وأنَّ الدِّيكَ يَصِيحُ وَقْتَ الفَجْرِ.

اور یہ کہ بیشک مرغا چیختا ہے (اذان دیتا ہے) فجر کے وقت۔

4) وأنَّ الثَّعلَبَ حيَوانٌ ماكِرٌ ويأكلُ الدَّجَاجَ.

اور یہ کہ بیشک لومڑی مکار (دھوکے باز) جانور ہے، وہ مرغی کھاتی ہے۔

5) وأنَّ الدِّيكَ الرُّوميَّ أكبرُ حَجْماً مِنَ الدِّيكِ البَلَدِيِّ.

اور یہ کہ بیشک رومی مرغا جسم کے اعتبار سے گاؤں کے مرغے سے بڑا ہوتا ہے۔

6) وأنَّ الذِئبَ حيَوانٌ مُفْتَرِسٌ.

اور یہ کہ بیشک بھیڑیا چیر پھاڑ کرنے والا جانور ہے۔

7) وأنَّ الْحَمَلَ هو الْخَروف الصَّغِيرُ.

اور یہ بیشک حمل [1] وہ بکری کا چھوٹا بچہ ہے۔

[مشکل الفاظ]

الیف : پالتو۔ ینبح : وہ بھونکتا ہے۔ یحرس : وہ حفاظت کرتا ہے۔ الدیک : مرغا۔ یصیح : وہ چیختا، چلاتا ہے۔ ماکر : فریب دینے والا۔ حجماً : جسم کی مقدار۔ الخروف : بکری کا بچہ۔

(ا) ميمنا

اِخْتِبَارٌ

(1) كوِّن من العباراتِ الآتية حكاية مع زيادة ما يَلزم:

(ا)- طِفل يَعْبُرُ الشَّارع. (ب)- صَدَمَتْه سَيَّارة. (ج)- سَيَّارَة الإِسْعَافِ.

(د)-على السَّرِيرِ في المُسْتَشْفَى. (هـ)- أُمُّه تَبْكِي. (و)- أبوه يَنْصَحُه.

(ز)- شُفِيَ مِمَّا أصابَه (ح)- يَحْتَرِسُ من السَّيَّارَاتِ.

[**حكايت**]

كَانَ طِفْلٌ يَعبر الشارع ، فصدمته سيارة ، فذهبت به سيارة السعاف الى المستشفى،فوضع الطفل على السرير فى المستشفى، وكانت امّه تبكى عنده وكان ابوه ينصحه نصيحة ولما شفى مما اصابه مكان يحترس من السيارات عند احتياز الشارع۔

(2) ضَعِ الكلماتِ الآتية في الأَمكِنة الخالية الُمناسِبة لَها في القِصَّة الآتية:

ثِقيلة - الصباح - التَّعبُ - عجلة – دَفْع - إبراهيمُ - المساعدة - شَكر -يَقْصِدُه

مُسَاعَدَةُ الضَّعِيفِ

كان إبراهيمُ ذاهباً إلى المَدْرسة في الصباح فوجَد رجلاً مُسِنًّا يَدْفَعُ أمامَه عجلاعليها أحمالٌ ثقيلة وقد ظَهر عَليه التعب فتقدّم إليه وعاوَنَه فِي دفع العجلة حتّى وصل إلى المكانِ الَّذي يقصده ولَمّاوَصلَ الرَّجُلُ شكر إبراهيمَ على هذه المساعدة

(3) هذه تكْملة القِصَّة السَّابقَة فأكْمِلْها بِوضع الكلماتِ المُناسِبة مِنْ عِنْدِكَ في الأمكِنَة الخالية:

ولَمَّا ذهب ابراهيم إلى المدرسة وجَدَه استاذا اللغة العربيّة مُتْعَباً، فسأله عَنْ سَبَبِ هذا التعب فقصَّ عليه إبراهيمُ هذه القصة ، فسُرَّ استاذ من حُسن .هذا العمل وطلبَ من تلاميذَلابراهيم أن يقترِحُوا مكافأة يكافأ ابراهيم۔

فقال سميرٌ؟ إنّ أحسنَ مكافأة لإبراهيمَ أن نكتُبَ هذه القصة في كرَّاسَة المحادثة؛ لتكونَ ذِكْرَى لِهذا العَمل الجمل۔ فوافَقَ استاذ على هذا .الرائ وصار اسْمُ إبراهيمَ عاليا

الدرس الثالث والثلاثون

☆☆☆☆☆

كَمْ

كَمْ تُفَّاحة في الطَّبَقِ؟

طشتری میں کتنے سیب ہیں؟

في الطَّبَقِ ثَلاثُ تُفَّاحَاتٍ.

طشتری میں تین سیب ہیں۔

كَمْ عُصْفُوراً عَلَى الشَّجرة؟

پیڑ پر کتنی چڑیاہیں؟

عَلَى الشَّجرة عُصْفُورانِ.

پیڑ پر دو چڑیاں ہیں۔

كَم نَافذة تراها في هذا البناء؟

تواس عمارت میں کتنی کھڑکیاں دیکھتا ہے؟

أرَى في هذا البِنَاء عَشْرَ نَوَافِذَ.

میں اس عمارت میں دس کھڑکیاں دیکھتا ہوں۔

كم قِرْشًا في الجنَيه؟

ایک ڈالر میں ترکی سکے کتنے ہوتے ہیں؟

بِكَمْ تَشْتَرِي هذا الكِتابَ؟

تم نے یہ کتاب کتنے میں خریدی؟

كَمْ كتاباً فَوْقَ النَّضَدِ؟

میز پر کتنی کتابیں ہیں؟

فَوْقَ النَّضَدِ أَرْبعة كتُب.

میز پر چار کتابیں ہیں۔

وكم عُصْفُوراً تَحْتَها؟

اور اس (پیڑ) کے نیچے کتنی چڑیاں ہیں؟

تحتَها ثَلاثة عَصافِيرَ.

اس کے نیچے تین چڑیاں ہیں۔

وكَمْ باباً له؟

اوراس (عمارت) کے کتنے دروازے ہیں؟

له بابٌ واحدٌ.

اس (عمارت) کاایک دروازہ ہے۔

في الجنَيه مئة قِرشٍ.

ایک ڈالر میں سو ترکی سکے ہوتے ہیں۔

أشْتَرِي هذا الكِتابَ بِثَلاثَة عَشَرَ قِرْشاً.

میں نے یہ کتاب تیرہ ترکی سکّوں میں خریدی۔

[مشکل الفاظ]

الطبق : طشتری۔عصفور: چڑیا، کبوترے چھوٹا ہر پرندہ۔القرش :ترکی کرنسی۔الجنیه : ڈالر، پونڈ۔النضد : تخت، میز، TABLE ۔

الدرس الرابع والثلاثون

صَفِيَّةوَقِطَطُها

کانت صفية بنتاً رحيمةً تحب القطط.

صفیہ رحم کرنے والی لڑکی ہے وہ بلی سے پیار کرتی ہے۔

وكانت لها قطة جميلة ربّتها بنفسها حتى كبرت،

اوراس کے پاس ایک خوبصورت بلی تھی اس نے اس کو خود پالا یہاں تک کہ وہ بڑی ہو گئی۔

وولدت ثلاث قطط بديعة الشكل ،

اس نے خوبصورت شکل کے تین بچے جنے۔

وكانت صفية تحبها، تعطف عليها كثيراً۔

اور صفیہ ان سے محبت کرتی اور ان پر شفقت کرتی تھی۔

وفى مرة من المرات اراد فار ان يعض صفية وهى نائمة، فهجمت عليه هذه القطط ، وقتلته فى الحال۔

ایک مرتبہ چوہے نے صفیہ کو کاٹنے کا ارادہ کیا اس حال میں کہ صفیہ سو رہی تھی۔ تو بلی نے اس پر حملہ کیا اور اس (چوہے) کو اسی وقت ختم کر دیا۔

فسرّت صفية لذالک، وزادت فى العناية والاكرام لقططها الجميلات ۔

توصفیہ اس وجہ سے بہت خوش ہوئی، اور خوبصورت بلیوں کے لئے عنایت (توجہ) اور اکرام (عزت) میں اضافہ کر دیا۔

[مشکل الفاظ]

بَدِيْعَةٌ: عمدہ، اچھا، اچھوتا۔يَعُضُّ : کاٹتا۔اَلْعِنَايَةُ :توجہ۔اَلْاِكْرَامُ : عزت۔

أسئلة

(1) أجبْ عَنِ الأسئلة الآتية:

ا- كَمْ عَدَدُ القِطَطِ الَّتِي كانت عند صَفِيَّة ؟

الجواب:- عَدَدُ القِطَطِ الَّتِي كانت عند صَفِيَّة اَرْبَع ۔

ب- هل كانتْ صَفيّة تُحبُّ القِطَطَ ؟

الجواب:- نعم ! كانتْ صَفيّة تُحبُّ القِطَطَ۔

ج- ماذا أرادَ الفأرُ أن يفْعَل؟

الجواب:- اراد فار ان يعض صفية وهى نائمة ۔

د- ماذا فَعلتِ القِططُ لِلْفأر؟

الجواب:- فهجمت عليه هذه القطط ،وقتلته فى الحال۔

ه- ما فعلتْ صَفِيّة للقِطَطِ بعد قَتْلِ الفأر؟

الجواب:- وزادت صفية فى العناية والاكرام بعد قتل الفار۔

(2) رتِّب الكلماتِ الآتية وكَوِّن مِنها جملة مُفيدة:

القِطَطُ - عَلَى - هجمت - الفأر - وقتَلتْه.

☆☆☆☆☆

الدرس الخامس والثلاثون

اَلنَجْدَة

شَبَّتِ النَّار في منزِلٍ، وأحاطتْ بطفلٍ صغيرٍ، فأخَذ يَصْرُخُ و يستغيثُ.

ایک گھر میں آگ بھڑک گئی۔اوراس نے ایک چھوٹے بچے کو گھیر لیا، تواس بچے نے چیخنا اور مدد طلب کرنا شروع کیا۔

فتقدّم طالبٌ في المدارس الثانويّة وهويَحْمِلُ سُلَّماً, ورأى أنّ إحدَى النَّوَافذِ لَم تَصِلْ إليها النِّيرانُ.

پس ہائی اسکول کا ایک طالب علم آگے بڑھااس حال میں کہ اس نے سیڑھی اٹھائی ہوئی تھی،اوراس نے ایک کھڑکی کو دیکھا کہ آگ اس تک نہیں پہنچی۔

فوضعَ السُلّم على الجِداروتسلّقَ عليه. ثُمّ نَفَذَ من النافِذة، وحَمَلَ الطِّفْلَ بين ذِراعَيْه، ونزلَ به إلى الأرضِ دون أن يُصابَ أحدُهما بأذًى.

تواس نے سیڑھی دیوار پر رکھی اوراس پر چڑھا۔ پھر کھڑکی سے اندر گیا، اور بچے کو اپنی گود میں اٹھایا، اوراس نے بچے کو زمین پر اتارا دونوں میں سے کسی ایک کو تکلیف پہنچے بغیر۔

فصفّق له الحاضِرون وشكرُوه على شَهامَتِه ومُروءَتِه.

تواس کے لئے حاضرین نے تالی بجائی اوراس کی خودداری اور مردانگی پر شکریہ ادا کیا۔

[مشکل الفاظ]

شبّت : روشن ہوئی، بڑھکنا ۔ **اَحَاطَتْ** : گھیرنا، احاطہ کرنا۔ **اخذ** : افعال مقاربہ میں سے شروع کرنے کے معنی میں **یصرخ** : سخت چیخنا، فریاد کرنا۔ **یستغیث** : مدد طلب کرنا۔ **تقدم** : آگے بڑھنا۔ **المدارس الثانویة** : سیکنڈری اس کول، ہائی اس کول۔ **یحمل** : اٹھانا۔ **تسلق علیه** : دیوار پر چڑھنا۔ **نفذ** : پار ہونا۔ **ذراعیه** : دونوں بازو کے درمیان کی جگہ۔ **نزل به** : اتارنا۔ **صفق** : تالی بجانا۔ **شهامته** : خودداری۔ **مروءته** : مروّت، مردانگی، بہادری۔

أسئلة

(1) اِقرا القطعة السَابقة ثُمّ اَجِبْ عمّا یاتی:

ا۔ این کان الطفل؟

الجواب:- کان الطفل فی منزل ۔

ب۔ من الذی انقذه ؟

الجواب:- انقذه طالب فی المدارس الثانویة ۔

ج۔ بم تصف عمل الطالب؟

الجواب:- کان الطفل ذا شهامةٍ انقذ الطفل من النار۔

د۔ لم شکره الناس؟

الجواب:- شکره الناس لان انقذ الطفل من النار۔

(2) کون من الصور الآتیة حکایة متصلة:

۱۔ صورة فتی یسر فی الشارع ویلتقط حافظة النقود.

۲۔ الفتی یسلم الحافظة للضابط ۔

۳ ۔ اعطاء الضابط له مبلغا من المال ۔

۴۔ حضور صاحب النقود ثناؤه علی الفتی ۔

[حکایت]

ذات یوم کان الفتیٰ یسیر فی الشارع فرأیٰ حافظة النقود فی الشارع فالتقطها ۔ وسلم الحافظة الی الضابط. فاعطاه الضابط مبلغا من المال علی حسن فعله. وبعد برهة حضر صاحب النقود فسلم الحافظة الیه.

فاثنی صاحب النقود علی الفتیٰ وشکره الله وحمده،.

[ترجمه] ایک دن نوجوان سڑک پر چل رہا تھا پس اس نے سڑک پر پیسوں کا بیگ دیکھا تو اسے اٹھالیا، اور بیگ کو پولیس کے حوالے کر دیا۔ پس اس پولیس افسر نے مال میں سے کچھ رقم دی اس کے اِس اچھے کام کی وجہ سے، تھوڑی دیر میں پیسوں والا آگیا، تو پولس افسر نے بیگ اس کے حوالے کر دیا۔

پس اس نے نوجوان کی تعریف کی اور اللہ کا شکر اور اس کی حمد بیان کی۔

بَعْضُ الْأَلْفَاظِ

(عربی)	ترجمه
الصَّهيلُ: صَوتُ الفرَسِ.	ہنہنانا: گھوڑے کی آواز
النّباحُ : صَوتُ الكلْبِ.	بھونکنا: کتے کی آواز
الزّئيرُ : صَوتُ الأسَدِ.	دہاڑ: شیر کی آواز
الهديلُ: صَوتُ الحمامِ.	غٹر غوں: کبوتر کی آواز
الْعُواء : صَوتُ الذّئْبِ.	بھونکنا: بھیڑیا کی آواز
الْمُواء : صَوتُ القِطّ.	میاؤں: بلی کی آواز
الطّنينُ: صَوتُ الذُّبابِ.	بھن بھناہٹ: مکھی کی آواز
الخَريرُ : صَوتُ الْماء.	پھڑ پھڑاہٹ: پانی کی آواز
الحفيف: صَوتُ الشّجَر.	سر سراہٹ: درخت کی آواز
التّصفيقُ: يكونُ باليدَيْنِ فإنَّ يَداً واحِدة لا تُصفّقُ.	تالی: دو ہاتھوں سے ہوتی ہے کیونکہ ایک ہاتھ تالی نہیں بج سکتی۔
الخاتَمُ : يُلْبَسُ في الأصْبُعِ لِلزّينَة.	انگوٹھی: انگلی میں زینت کے لئے پہنا جاتا ہے۔
الْحُلِيُّ : ما تَتزيّنُ به المرأة.	زیور: وہ جسے عورت زینت کے لئے پہنے۔
فالسِّوارُ: يوضَعُ في اليد لِلزّينة.	کنگن: اسی ہوتھ میں زینت کے لئے رکھا جاتا ہے۔
والْخَلْخَالُ: يوضَعُ في الرِّجْلِ للزّينة.	اور پازیب: اسے پاؤں میں زینت کے لئے رکھا جاتا ہے۔

والْعِقدُ : الْخَيطُ الّذي يكونُ فيه الْخَرزُ أو اللُّؤلؤ أو الذَّهب و يُجْعَلُ فِي العُنُقِ للزّينة.

اور ہار: وہ دھاگا جس میں ستاری یا موتی یا سونا ہوتا ہے، اور اس کو گلے کے لئے زینت بنایا جاتا ہے۔

والقُرْط: تُحَلّى به الأذُنُ	اور بالی: اس کے ذریعے کان کو زینت دی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس السادس والثلاثون

اَلْعُصْفُوْرُالصَغِيْرُ

طارَ عُصْفُورٌ صَغيرٌ ودَخَلَ من الشُّبَّاكِ إلى داخِلِ الْمَنْزِلِ، وكانَ مَنْصُورٌ فِي السَّرِيرِ. رَأى مَنصورٌ هذا العُصْفُورَ الصَّغِيرَ في دَاخِلِ الْحُجْرة فأغلَقَ الأبوابَ والنَّوافِذَ وأمْسَكَ بِه مِنْ جَناحِه، وأخَذَ يَنْظُرُ إلَيْه، وإلى مِنْقارِه ورِيشِه ورِجْلَيْه.

ایک چھوٹی چڑیا اڑی اور کھڑکی سے گھر کے اندر داخل ہو گئی، اس حال میں کہ منصور چار پائی پر تھا۔ منصور نے اس چھوٹی چڑیا کو گھر کے اندر دیکھا تو اس نے دروازے اور کھڑکیاں بند کر دی، اور اس کو اس کے بازؤوں سے پکڑ لیا، اور اس چڑیا کی طرف دیکھنا شروع ہو گیا، اور اس کی چونچ، اور پر اور پیروں کی طرف۔

ثُمَّ وضَعه في القَفَصِ الْمُعدِّ للطُّيور، وقَدَّمَ إلَيه الطَّعَامَ والشَّرابَ، فَلَمْ يأكلْ ولَمْ يَشْرَبْ، ونظَر العصفورُ إلى مَنْصُورٍ وكأنَّه يَقُولُ له: أُرِيدُ أنْ أعُودَ إلى أبِي وأمِّي وإخْوَتِي، وَأطِيرَ في الفَضَاءِ، وفوقَ الأغصانِ، وأنْزِلَ إلى الأرض، وأصْعَدَ إلى السَّماءِ.

پھر اس نے اس (چڑیا) کو پرندے کے لئے تیار کئے گئے پنجرے میں رکھا، اور اس کو کھانا اور پانی پیش کیا، پس اس (چڑیا) نہ کھایا نہ پیا اور اس نے منصور کی طرف دیکھا، اور گویا کہ وہ چڑیا منصور سے (زبان حال) کہہ رہی تھی'' میں چاہتی ہوں اپنے امی، ابو، بھائی اور بہن کے پاس لوٹنا، ہوا میں اور ٹہنیوں کے اوپر اڑنا، زمین پر اترنا، اور آسمان کی طرف چڑھنا''۔

فأشْفَقَ مَنْصُورٌ على هذا العُصفُورِ وأطْلَقَه مِنَ القَفَصِ، وفَتَحَ لَه الأبوابَ والشَّبابيكَ، فَطارَ وهو فَرْحانٌ ومَسْرُورٌ.

تو س منصور نے اس (چڑیا) پر شفقت (مہربانی) کی اور اس کو پنجرے سے چھوڑ دیا، اور اس کے لئے کھڑکی اور دروزے کھول دیئے، وہ اڑ گئی، اس حال میں کہ وہ خوش اور مسرور تھی۔

[مشکل الفاظ]

عصفور: کبوتر سے چھوٹا ہر پرندہ، چڑیا۔ الشبّاک: دریچی جس میں لوہے یا لکڑی کی چھڑی لگی ہوں، کھڑکی۔

امسک: اس نے پکڑ لیا۔ جناح: پرندہ کا بازو، آدمی کی بغل۔ ریش: پر۔ اطلقه: اس نے اس کو چھوڑ دیا۔

أسئلة	أجوبه
(1) أين كانَ منصور حِينَما دخلَ العُصفورُ؟	كان منصور على السرير حينما دخل العصفور۔
(2) ماذا فعلَ منصور مع العُصفورِ؟	امسک به منصور وقیّده فی القفص۔
(3) ماذا قال العصفورُ؟	قال العصفور: ارید ان اعود الی ابی و امی و اخوتی واطیروانزل واصعد۔
(4) هل أطلقَ منصور العُصفورَ؟	نعم: اطلق منصور العصفور۔
(5) کیفَ کانَ حالُ العُصفوروهو في القفص؟	کان حال العصفور انّه لم یا کل ولم یشرب وهو فی القفص۔
(6) ....وهو يطير في الهواء؟	کان العصفور فرحاً و مسروراً وهو یطیر فی الهواء۔

❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋

{...اسمائے منسوبہ (خلاف قِیاس)...}

۱۔صَنْعَاءُ سے صَنْعَانِیٌّ	۷۔حَضْرَمَوْتُ سے حَضْرَمِیٌّ	۱۳۔بَادِیَۃٌ سے بَدَوِیٌّ
۲۔رَامَهُرْمُزْ سے رَامِیٌّ	۸۔سُلَیْمَۃُ الْأَزْدِ سے سُلَیْمِیٌّ	۱۴۔رَبٌّ سے رَبَّانِیٌّ
۳۔طَبِیْعَۃٌ سے طَبِیْعِیٌّ	۹۔شَعْرٌکَثِیْرٌ سے شَعْرَانِیٌّ	۱۵۔أُمَیَّۃُ سے أُمَوِیٌّ
۴۔رُوْحٌ سے رُوْحَانِیٌّ	۱۰۔حَرُوْرَاءُ سے حَرُوْرِیٌّ	۱۶۔دَارِیَا سے دَارَانِیٌّ
۵۔حَرَمَیْنِ سے حَرَمِیٌّ	۱۱۔نَاصِرَۃٌ سے نَصْرَانِیٌّ	۱۷۔طَیٌّ سے طَائِیٌّ
۶۔عَبْدُ اللهِ سے عَبْدَلِیٌّ	۱۲۔نُوْرٌ سے نُوْرَانِیٌّ	۱۸۔یَمَنٌ سے یَمَان

الدرس السابع والثلاثون

بَيْتُ الدَّجَاجِ

صَعِدَ محمودٌ إلى السَّطحِ، فرأى الدَّجَاجَ في القَفصِ. ورأى عَدَداً من البَيْضِ، وأعجَبَه هذا المنظرُ.

محمود چھت پر چڑھا پس اس نے پنجرے میں مرغی اور متعدد انڈوں کو دیکھا، تو (محمود کو) اس منظر نے حیران کردیا۔

ثُمَّ صَعِدَ محمودٌ ثانياً، فرأى الدَّجَاجة الكبيرة راقدة وتحتَها البَيْضُ. وبعد أيَّامٍ شاهد الدَّجَاجة، وحولَها الفراريجُ الصَّغيرة.

پھر محمود دوسری مرتبہ چڑھا تو اس نے بڑی مرغی کو بیٹھا ہوا دیکھا اس حال میں کہ اس کے نیچے انڈے تھے۔ اور کچھ دنوں کے بعد اس نے مرغی کا مشاہدا کیا (یعنی دیکھا) اس حال میں کہ اس کے آس پاس چھوٹے چھوٹے چوزے تھے۔

فَرِحَ محمودٌ وأحْضَرَ لَها الأرُزَّ والقمحَ والذُّرة؛ لتُطْعِمَ الصِّغَارَ.

محمود خوش ہوا اور اس نے اس (مرغی) کے لئے چاول، گندم (گیہوں) اور مکئی حاضر کی تاکہ وہ (مرغی) چھوٹوں (چھوٹے بچوں) کو کھلائے۔

أسئلة

(1) أجِبْ عَنِ الأسئلة الآتية:

ا- ماذا رأى محمودٌ في القَفص؟

الجواب:- رأى محمود الدَّجَاجَ في القَفصِ وعَدَداً من البَيْضِ

ب- أين كانَت الدَّجاجة الكبيرة؟

الجواب:- كانت الدجاجة الكبيرة فوق السطح وتحتها البيض۔

ج- مِنْ أين جاءت الفراريجُ؟
الجواب:- جاءت الفراريجُ من البيض۔
د- ما طَعامُ الدَّجَاجِ؟
الجواب:- طعام الدجاج الحبوب، الارز، القمح ، الذرة ۔

(2) رتِّب الكلماتِ الآتية وكَوِّنْ منها جُمَلة مُفِيدة:
وتَحْتَها - راقدة - الكبيرة - البيضُ - الدَّجَاجَة.

الدَّجَاجة الكبيرة راقدة وتحتَها البَيْضُ.

❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋

اِخْتِبَارٌ

(1) اجب عن الاسئلة الآتية :

(ا) ماذا ياكل الدجاجة؟
الجواب:- ياكل الدجاجة الحبوب، الارز، القمح ، الذرة ۔
(ب) اين تزرع شجرات الزهور؟
الجواب:- تزرع شجرات الزهور فى الحديقة ۔
(ج) متى تلبس الملابس الخفيفة؟
الجواب:- تُلبَس الملابس الخفيفة فى الصيف ۔
(2) رتِّب الكلمات الآ تية و كوِّن منها جملة مفيدة:
الملابس - الاطفال - يحبُّ - الجديدة
يحب الاطفال الملابس الجديدة ۔
(3) ضع كل كلمة من الكلمات الآتية فى جملة:
المسرة – السيارة – السماعة- يغرد
المسرة – نحن نتكلم فى المسرة .
السيارة – ركبت السيارة مع ابى و اختى .

السماعة- وضعت السماعة على الاذن.
يغرد- بعض الطيور يغرّد تغريداً جميلاً۔

(4) عبر عن كل من الصور الآتية جملة مفيدة :

ا۔صورة مكتب:
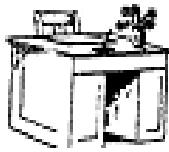
المكتب موضوع امام الكرسى۔

ب۔ صورة خمس وردات:

فى هذه الزهيرة اللتى على المكتب خمس وردات۔

ج۔ صورة كوب:

الماء فى كوب الزجاج۔

د۔ صورة ثلاث كرات تنس :

عند خالد ثلاث كرات تنس۔

ه- صورة دواة :

اضع دواتى فى دُرجى۔

و- صورة كتابين :

هذان كتابا النحو۔

* * * * *

"ذهبت ريحه" اس کا لفظی ترجمہ ہے: اس کی ہوا چلی گئی، لیکن اس کا مجازی معنی ہے: اس کا اثر ونفوذ ختم ہوگیا، یا اس کی طاقت کم ہوگئی، اس معنی کی تعبیر کے لئے اردو میں یہ محاورہ استعمال ہوتاہے: اس کی ہوا اکھڑ گئی، قرآنِ کریم میں یہ محاورہ اسی مجازی معنی میں وارد ہوا ہے: ''وَلَا تَنٰزَعُوۡا فَتَفۡشَلُوۡا وَتَذۡهَبَ رِيۡحُكُمۡ'' ترجمہ: آپس میں جھگڑا مت کرو (اگر ایسا کروگے تو)تم بزدل ہوجاؤگے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی/ تمہاری طاقت وقوت جاتی رہے گی۔ (عربی محاورات، ص۳۸)

الدرس الثامن والثلاثون

رِحْلَة فِي الْهواءِ الطَّلْقِ

ذَهبْتُ أنا وأصدِقائي في رِحْلة مع مُعَلّمِنا في الأسبُوعِ الْمَاضي، فَقُمْناَ بالرِّحْلة إلى قَرْية عَنِ الْمَدْرَسة ثَلاثَة كِيلُومِتْرات.

میں اور میرے دوست گزشتہ ہفتے اپنے استاذ صاحب کے ساتھ سیر کے لئے گئے، تو ہم مدرسہ سے تین کلومیٹر دور ایک گاؤں میں رک گئے۔

مَشَيْناَ في الْحُقول، وشاهدنَا النَّبَاتاتِ والأشجارَ والأزهارَ، وأعطَانَا معلِّمُنا دَرْساً عَنْها، وعلَّمَنَا أسْمَاءَها.

ہم کھیتوں میں چلے، اور ہم نے گھاس، درخت اور پھولوں کو دیکھا، ہمارے استاذ صاحب نے ہمیں اس کے بارے میں سبق دیا اور ان کے نام سکھائے۔

وقد صَعِدْنا في هذه الرِّحلة إلى تَلٍّ كانَ في طريقِنا لِلقَرْية، ورأينا ونحنُ على قِمَّتِه الواديَ الخصيبَ في أسفلِه.

اور ہم اس سیر میں ایک ٹیلے پر چڑھے جو کہ ہمارے گاؤں جانے والے راستے میں تھا، اور ہم نے ٹیلے کے دامن میں سرسبز وادی کو دیکھا اس حال میں کہ ہم ٹیلے کی چوٹی پر تھے۔

وعند الظُّهر جَلَسْناَ جَمِيعاً على الْحَشائِشِ وتحتَ الأشجارِ، وتَناولْنا الغدَاءَ.
وبَعْدَ الغَدَاءِ جَلَسْنا على هيئة دائرة حَوْلَ معلِّمِنا، فقصَّ علينا قِصَصاً كثيرة سَارَّة.

اور دوپہر کے وقت ہم سب گھاس پر درختوں کے نیچے بیٹھ گئے، اور ہم نے دوپہر کا کھانا کھایا، اور کھانے کے بعد ہم اپنے استاذ کے آس پاس گول دائرے کی صورت میں بیٹھ گئے۔ تو انھوں نے ہمیں بہت سے دلچسپ قصے سنائے۔

وكنّا نَوَدُّ أن نمكُث هناك طولَ اليومِ فِي الْهواءِ الطَّلْقِ ولكنَّ مُعلِّمَناَ أخبرَنا أنْ نَرْجِعَ فرجعْنا إلى بيوتِنا في الْمَساءِ.

ہم وہاں کھلی ہوا میں پورا دن رکنا چاہتے تھے لیکن ہمارے استاذ صاحب نے ہمیں لوٹنے کی خبر دی، تو ہم شام کے وقت اپنے گھروں کی طرف لوٹ آئے۔

إنِّنِي لاَ أنسَى هذه الرِّحْلَة السَّارَّة.

بیشک میں اس دلچسپ سفر کو ہرگز نہیں بھولوں گا۔

[مشکل الفاظ]

رحلة : سیر، ٹور، پکنک ۔ الاسبوع الماضی : گزشتہ ہفتہ۔ تَلٌّ : ٹیلہ، چھوٹی پہاڑی، بلند زمین۔ قمّة : آخری حد، ہائی، چوٹی۔ الوادی الخصیب : سرسبز وادی، زرخیز وادی۔ اسفله : دامن، نیچے کا حصہ۔ الحشائش : گھاس۔ الغداء : دوپہر کا کھانا، لنچ۔ سارّة : دلچسپ۔ نمکث : ٹھہرنا، قیام کرنا، توقف کرنا۔

أسئلة

(1) قُصَّ علی إخوانک وَصفاً لِهذه الرِّحلة.

کانت هذه الرحلة جمیلة جدا . کان معنا معلما فی هذه الرحلة ۔ اذا شاهدنا النباتات والاشجار و الازهار فعلّمَنَا اسماءها ۔

بعد الغداء قصَّ علینا قصصا سارَّةً ، فلا ننسیٰ هذه الرحله السارَّة .

(2) أُکتبْ ملخَّصَ هذه الرحلة.

ذهبنا فی رحلة مع معلمنا فی الاسبوع الماضی ، فَقُمْناَ بالرِّحْلة إلی قَرْیة عَنِ الْمَدْرَسة ثَلاثَة کِیلُومِتْرات.

و رأینا الوادی الخصیب الحسین فی اسفل تَلٍّ حینما کنا علی قمته ، وعند الظُّهر جَلَسْنَا جَمِیعاً علی الْحَشائِشِ وتحتَ الأشجارِ، وتَناولْنا الغَدَاءَ.

وبَعْدَ الغَدَاءِ جَلَسْنا علی هیئة دائرة حَوْلَ معلِّمِنا، فقصَّ علینا قِصَصاً کثیرة سَارَّة.

ورجعنا فی المساء الی بیوتنا فلا ننسی هذه الرحلة ۔

* * * * * *

"نبذہ وراء ظهرہ" اس کا لفظی ترجمہ ہے: اس کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا، مجازی معنی یہ ہے کہ کسی چیز کو اہمیت نہیں دی، اس کی طرف وہ التفات نہیں کیا جس کی وہ مستحق تھی، اردو میں اس معنی کی تعبیر کے لئے "پس پشت ڈالنا" استعمال ہوتا ہے۔ قرآنِ کریم میں ہے: "نَبَذَ فَرِیْقٌ مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ ۙ کِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ کَاَنَّهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ" (عربی محاورات، ص۳۹)

الدرس التاسع والثلاثون

اَلسَّاعَة

فتحی : هل مَعَک ساعة یا کمال؟

فتحی: کیا تیری ساتھ گھڑی ہے اے کمال؟

کمال : نَعَم معيَ ساعة صغيرة, اشتَراها لِي وَالدي حِينما نجَحتُ في الامتِحان.

کمال: جی ہاں میرے ساتھ چھوٹی گھڑی ہے، اس کو میرے والد نے میرے لئے خریدا جب میں امتحان میں کامیاب ہوا۔

فتحی : أَرِني هذه السّاعَة.

فتحی: مجھے یہ گھڑی دکھاؤ۔

کمال : ها هي ذِي. إنَّها ساعة يَدٍ لَها شريطٌ من الجِلْد الأبيض وهي کما ترى مُثبَّتَة في مِعْصَمِي.

کمال: لو وہ یہ ہے، بیشک یہ ہاتھ کی گھڑی ہے اس کے لئے ایک سفید چمڑی کا پٹا ہے جیسا کہ تو میرے ہاتھ میں بندھا ہوا دیکھتا ہے۔

فتحی : هل تعرِفُ تَعْيينَ الوقتِ بالضَّبْطِ؟

فتحی: کیا تو صحیح وقت متعین کرنا (پہچاننا) جانتا ہے؟

کمال : نعم. أعرف ذلک؛ لأنَّ والدِي قد علَّمَنِي کيف أُعيِّنُ الوقتَ بالنَّظرإلى السَّاعة.

کمال: جی ہاں، میں اسے جانتا ہوں؛ بیشک میرے والد صاحب نے مجھے سکھایا کہ کیسے وقت متعین کیا جائے گھڑی دیکھ کر۔

فتحی : کم السَّاعة الآنَ؟

فتحی: ابھی کتنا وقت ہوا ہے؟

کمال : السَّاعة الآن تِسعٌ بالضَّبطِ.

کمال: ابھی ٹائم پورے/ٹھیک نو بجے ہیں۔

فتحی : وکيف تَعرِفُ الوقتَ؟

فتحی: اور تو کیسے وقت پہچانتا ہے؟

كمال: لِلسَّاعة عَقْرَبانِ: واحدٌ صغيرٌ وهو يُبَيِّنُ عددَ السَّاعاتِ. وواحدٌ كبيرٌ يبيِّن عدد الدَّقائق. وأنت تَرَى أنَّ لِلسَّاعة مِيناءَ فوقَها أرقامٌ من 1 إلى 12. وبين كلِّ رقمين خمسُ مَسافاتٍ تُبَيِّنُ كلُّ مسافة مِنْها دقيقة؛ فالعقربُ الصَّغِيرُ واقفٌ الآنَ فَوْقَ رَقمِ 9 والكبيرُ واقف فوقَ رقم 12.

کمال: گھڑی کے لئے دو سوئی ہیں: ایک چھوٹی اور وہ گھنٹوں گنتی بیان کرتی ہے، اور ایک بڑی وہ منٹ کی گنتی بیان کرتی ہے، اور تو دیکھتا ہے کہ بیشک گھڑی کے لئے ایک ڈائیل ہے اس کے اوپر ایک سے بارہ تک کے نمبر ہیں، اور ہر دو نمبر کے درمیان پانچ منزل کی مسافت (دوری) ہے ہر مسافت ایک منٹ بیان کرتی ہے، تو چھوٹی سوئی ابھی نو کے اوپر رکی ہے اور بڑی سوئی بارہ کے اوپر رکی ہوئی ہے۔

فتحی: وإذا سَارَ العقربُ الكبيرُ حتّى وصَلَ إلى رقم 3 فماذا تكونُ السَّاعَةُ؟

فتحی: اور جب بڑی سوئی چلے یہاں تک کہ تین نمبر تک پہنچ جائے تو اس وقت کیا ٹائم ہوگا؟

كمال: تكونُ السَّاعَة حينئذٍ تِسعاً ورُبعاً؛ لأنّ العَقْربَ الصَّغيرَ بجانبِ رقم 9 , ولأنَّ العقرب الكبيرَ واقفٌ على رقم 3 الَّذِي بينه وبين رَقم 12 خَمسَ عَشْرَةَ دَقيقَة.

کمال: اس وقت ٹائم سوا نو (9:15) ہوگا، اس لئے کہ بیشک چھوٹی سوئی نو نمبر کی طرف ہے اور بڑی سوئی تین نمبر کے اوپر رکی ہوئی ہے، اس کے اور بارہ نمبر کے درمیان پندرہ منٹ کا فاصلہ ہے (تو سوا نو (9:15) کا وقت ہوا)۔

فتحی: وإذا وصلَ العقربُ الكبيرُ إلى رقم 6 فإلَى أين يَصل العقربُ الصَّغير؟

فتحی: اور جب بڑی سوئی چھ (6) نمبر تک پہنچ جائے تو چھوٹی سوئی کہاں پہنچے گی؟

كمال: يَصل العقربُ الصَّغيرُ إلى مُنتصَف المسافة بين رقم 9 ورقم 10 كما تَرى.

کمال: چھوٹی سوئی پہنچے گی نو (9) اور دس (10) نمبر کی مسافت کے درمیان جیسا کہ تو دیکھتا ہے۔

فتحی: وما ذا تكون السَّاعة حينئذٍ؟

فتحی: تو اس وقت کیا ٹائم ہوگا؟

كمال: تكون السَّاعة تِسعاً ونصفاً؛ لأنّك تَجِدُ بَين العقربِ الكبيرِ وبينَ رقم 12 ثلاثينَ مسافَة. وهي تُبَيِّنُ ثَلاثين دَقيقةً.

کمال: اس وقت ساڑھے نو (9:30) کا ٹائم ہوگا، اس لئے کہ تو بڑے سوئی اور بارہ (۱۲) نمبر کے درمیان تیس منزل کی مسافت پائے گا اور وہ (مسافت) تیس (۳۰) منٹ کو بیان کرتی ہے۔

فتحی: هل تُلاحِظُ يا كمال! أنَّ هُناكَ ساعَةً ليس لها شريطٌ من الجلد؟

فتحی: کیا تو ملاحظہ کرتا (دیکھتا) ہے اے کمال! کہ بیشک وہاں ایک گھڑی ہے اس کے لئے چمڑی کا پٹہ نہیں ہے؟

کمال: نعم! ألاحِظُ ذالک. و الاحِظُ أنّ لها سِلسِلةً بدلاً من شريطِ الجِلدِ؛ لانّها ساعةُ جَيبٍ.

کمال: جی ہاں! میں اس کو ملاحظہ (دیکھتا) ہوں، اور میں دیکھتا ہوں کہ اس کے لئے چمڑی کی پٹی کے بدلے میں ایک چین ہے؛ کیونکہ وہ جیب گھڑی ہے۔

فتحی: عرفت الآن یا کمال! شکل ساعة الید، و شکل ساعة الجیب، فهل تعرف نوعا آخر من انواع الساعات؟

فتحی: اے کمال! اب میں نے پہچان لیا ہے ہاتھ کی گھڑی کی شکل کو اور جیب کی گھڑی کی شکل کو، تو کیا تو گھڑیوں کی اقسام میں سے ایک اور قسم کو پہچانتا ہے؟

کمال: نعم! اعرف نوعا آخر یسمّی "المنُبِّهَ". وهو ساعة لها جرس یضرب فی الوقت الذی تریده.

کمال: جی ہاں! میں ایک اور قسم کو پہچانتا ہوں اس کا نام ''الارم گھڑی'' رکھا جاتا ہے، تو وہ ایک ایسی گھڑی کہے جس کے لئے ایک گھنٹی ہے جو کہ اس وقت بجتی ہے جب تو چاہے۔

فتحی: هذا صحیح، و عندنا منبِّهٌ یملؤه والدی کل لیلة قبل ذهابه الی فراش النوم و له عقرب ثالث له مسمار خاص وهو الذی یحدِّدُ الوقت الذی یضرب فیه الجرسُ.

فتحی: یہ صحیح ہے (زبردست ہے) اور ہمارے پاس ایک الارم گھڑی ہے جس کو میرے والد صاحب ہر رات کو اپنے سونے کے بستر پر جانے سے پہلے بھرتے ہیں، اور اس (الارم گھڑی) کے تیسری سوئی ہے اس کی ایک خاص کیل ہے جو کہ اس وقت کو متعین کرتی جس میں گھنٹی بجتی ہے۔

کمال: متی یضرِبُ جرسُ المنبِّه الذی عندکم؟

کمال: اس الارم گھڑی کی گھنٹی کب بجتی جو کہ تمہارے پاس ہے؟

فتحی: قد سمِعتُهُ یضرب مرَّةً، فقُمتُ من النوم، و نظرت الیه فوجدت العقرب الاصغر فوق رقم ٦ و الکبیر فوق رقم ١٢ فماذا تکون الساعة حینئذٍ؟

فتحی: میں نے اس کو ایک مرتبہ بجتے ہوئے سنا تو میں نیند سے کھڑا (بیدار) ہوا، اور میں نے اس (الارم گھڑی) کی طرف دیکھا تو میں نے چھوٹی سوئی کو چھ (٦) نمبر کے اوپر پایا اور بڑی سوئی کو بارہ (١٢) نمبر کے اوپر، تو اس وقت کیا ٹائم ہو گا؟

کمال : إنَّ الساعة تكون حينئذٍ السّادسة تماماً.

کمال: بیشک ٹائم اس وقت مکمل چھ (6:00) ہو گا۔

فتحی : وهل تعرف نوعا رابعا من انواع الساعات؟

فتحی: اور کیا تم گھڑیوں کی اقسام میں سے چوتھی قسم کو پہچانتے ہو؟

کمال : نعم هل ترى فى نعض الميادين ساعة كبيرة موضوعة فوق عمود مرتفع؟

کمال: جی ہاں، کیا تم دیکھتے ہو بعض میدان میں بڑی گھڑی کو جو بلند ستون (pillar) کے اوپر رکھی ہوتی ہے۔

فتحی : نعم اتذكّر الآن.

فتحی: ہاں، ہاں ابھی مجھے یاد آیا۔

کمال : هل ترى فى مدرستكم ساعة كبيرة مثبّة فوق بعض جدرانها؟

کمال: کیا تو دیکھتا ہے اپنے مدرسے میں بڑی گھڑی کو جو کہ لگی ہوئی ہو اس مدرسے کسی دیوار پر؟

فتحی : نعم اتذكّر ذالک ايضاً.

فتحی: ہاں مجھے وہ بھی یاد آیا۔

کمال : الساعة التى تراها فى الميادين تسمّى " ساعة ميدان " والتى تراها فوق جدار تسمَّى " ساعة حائطٍ ".

کمال: وہ گھڑی جس کو تو میدان میں دیکھتا ہے اس کا نام ”میدان گھڑی“ رکھا جاتا ہے، اور جس کو تو دیوار پر دیکھتا ہے اس کا نام ”دیوار گھڑی“ رکھا جاتا ہے۔

فتحی : وهل نرى ساعة الحائط فى المدارس فقط؟

فتحی: کیا ہم دیوار گھڑی صرف مدرسوں میں دیکھتے ہیں؟

کمال : لا، إنک تراها[1] فى كثير من الحجرات فى وزارات الحكومة، و فى بعض المتاجر الكبيرة و المنازل.

---

(١) .... یہاں عبارت میں غلطی ہے، صحیح یہ ہیکہ اننا نراها ہے۔

کمال : نہیں، بیشک ہم اس (دیوار گھڑی) کو حکومتی اداروں، اور بعض بڑی مارکٹوں اور بعض گھروں کے کمرے میں دیکھتے ہیں۔

فتحی : وما فائدة ساعة الميدان ؟

فتحی: میدان گھڑی کا کیا فائدہ ہے؟

كمال : توضع الساعات الكبيرة فى الميادين ليراها الناس ، و يعرفوا الوقت بالضبط اذا لم يكن معهم ساعاتٌ، او ليضبِطوا ساعاتهم عليها اذا كانت معهم ساعات .

کمال : بڑی گھڑی میدانوں میں رکھی جاتی ہیں تاکہ لوگ اسے دیکھیں، اور صحیح وقت پہچانیں جب ان کے ساتھ (پاس) گھڑیاں نہ ہوں، یا اپنی گھڑیاں درست کریں جب ان کے ساتھ (پاس) گھڑیاں ہوں۔

فتحى : اشكرک يا كمال ، فقد عرفتُ أشياء كثيرة عن انواع الساعات و عن كيفيّة معرفة الوقت .

فتحی : میں تمہارا شکر ادا کرتا ہوں اے کمال، پس میں نے بہت کچھ پہچان لیا گھڑیوں کے اقسام کے بارے میں، اور وقت معلوم کرنے کے بارے میں۔
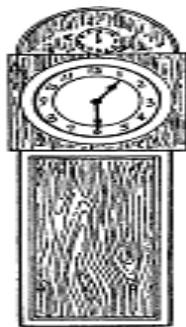
كمال : عفواً يا أخى ، مع السلامة و الى اللِّقاء [1].

کمال : معاف فرمایئے گا، سلامتی کے ساتھ ملاقات تک۔

فتحى : سلَّمَک اللهُ و الى اللِّقاء [1] .

فتحی : اللہ آپ کو سلامت رکھے اور ملاقات تک۔

[مشكل الفاظ]

ها: اسم فعل بمعنی خذ، فعل امر-لو/لیجئے -ذی : اسم اشارہ قریب مؤنث کے لئے۔شريط : پٹا، فیتہ، تسمہ، ٹیپ پٹی۔ معصمى : میری کلائی۔ تعيين الوقت : وقت مقرر کرنا۔بالضبط : ٹھیک ٹھیک، صحیح، صحیح۔عقرب الساعة : گھڑی کی سوئی۔ دقيق : منٹ۔ميناء : ڈائیل۔ المسافة : مرحلہ، فاصلہ۔ مثبتة : ہے، موجود ہے۔ سلسلة : زنجیر، چین۔ أُلاحظ : میں دیکھتا ہوں۔ المنبِّه : الارم گھڑی، تنبیہ کرنے والی۔ جرس : گھنٹی۔ يملؤهُ : بھرنا۔ مسمار خاص : خاص یا خصوصی نٹ یا کیل۔ المتاجر : مارکیٹیں۔

(۱)..........اس کا محاوری ترجمہ "پھر ملیں گے یا پھر ملاقات ہوگی"۔

الدرس الاربعون

اَلثَّعْلَبُ الْمَاكِرُ
(يُمَثِّلُها الأطْفَالُ)

أبو قِردان: مالِي أَرَاكِ أَيَّتُها الحِدَأة حزينة، وأنتِ في عُشِّک وبَيْن أفراخِک؟

بگلا: اے چیل! مرے لئے کیا ہے کہ یں تجھے غمگیں دیکھتا ہوں حالانکہ تو اپنے گھونسلے میں ہے اور اپنے بچوں کے درمیان ہے؟

الحِدَأة: إنَّنِي حزينة لِخَوفِي على أفراخِي من الثَّعْلَب، فَسَيأتي الآنَ ويَطلُب مِنِّي أن أُلْقِيَ إليه أفْراخِي الصَّغيرة لِيأكُلَها.

چیل: میں غمگیں ہوں اپنے بچوں پر لومڑی کے خوف کی وجہ سے، عنقریب وہ ابھی آئیگی اور مجھ سے مانگے گی کہ میں اپنے چھوٹے بچوں کو اس کی طرف ڈالوں (اس کو دوں) تاکہ وہ ان کو کھائے۔

أبو قردان: وإذا لَمْ تُلْقِ إليه أفراخَکِ فماذا يَفْعَلُ؟

بگلا: اور جب اپنے بچوں کو اس کی طرف نہ ڈالے (اس کو نہ دے) تو وہ کیا کرے گی؟

الحدأة: إنّه يُهددُنِي بالصُّعود إليَّ فوقَ النَّخلة لِيأكلنِي.

چیل: بیشک وہ مجھے دھمکی دیگا میری طرف چڑھنے کی درخت کے اوپر تاکہ وہ مجھے کھائے۔

أبو قردان: وهل حَدَث ذلک منه كثيراً؟

بگلا: اور کیا یہ بات اس کی طرف سے بہت مرتبہ واقع ہوئی ہے؟

الحدأة: نَعم فإنّه كلَّما عَلِمَ أنّ البَيْضَ قد فَقَسَ أتَى الأفراخَ.وهددَنِي بالصُّعود إنْ لَم أُلْقِ إليه

چیل: جی ہاں، بیشک وہ جب کبھی جانتا ہے کہ بیشک انڈے ٹوٹ چکے ہیں اور بچے (انڈوں) سے باہر آگئے ہیں تو وہ مجھے چڑھنے کی دھمکی دیتا ہے اگر میں اس کو نہ دوں بچے۔

أبو قردان: إنّكِ مُخطِئة، فإنّه لا يَستطيعُ الصُّعودَ. فإذا جاءكِ هذه المرَّة فقُولِي له: اِصْعَدْ إنِ استطعتَ؛ فإنَّكَ إن فعلْتَ طِرتُ أنَا في الجوِّ ونجَوْتُ. وإنْ لم تَسْتَطِعْ سَلِمْتُ وسَلِمَتْ أفرَاخِي.

بگلا: بیشک تو خطا کرنے والی ہے (تو غلطی پر ہے) کہ بیشک وہ (لومڑ) چڑھنے کی استطاعت (طاقت) نہیں رکھتا، تو جب وہ تیرے پاس آئے اس مرتبہ تو تو اس سے کہنا کہ "چڑھ اگر تو طاقت رکھتا ہے، تو اگر تو نے اس طرح کیا (اگر چڑھ گیا) تو میں اڑ جاؤنگی فضا میں اور میں نجات پاجاؤنگی، اور اگر تو طاقت نہیں رکھتا (چڑھنے کی) میں اور میرے بچے نجات پاجائیں گے"؟

(یہ کہہ کر چیل چلی جاتی ہے اور کچھ دیر میں لومڑ آجاتا ہے)

الثَّعلب: أيَّتُها الحدأة ألْقِ أفْرَاخكِ، وإلاَّ صَعِدْتُ إليكِ وافترَسْتُكِ.

لومڑ: اے چیل اپنے بچے ڈال، وگرنہ میں تیری طرف چڑھ آؤنگا اور تجھے چیر پھاڑ دوں گا۔

الحدأة: اِصْعَدْ إن كُنْتَ تستطِيعُ، فإنَّكَ إن صَعِدْتَ طِرْتُ أنَا ونجوْتُ. وإن لَم تستطِعْ نجوتُ مِنْ شَرِّكَ ونجَتْ أفرَاخِي.

چیل: تو چڑھ اگر تجھ میں استطاعت (طاقت) ہے، تو اگر چڑھ گیا تو میں اڑ جاؤنگی اور نجات پاجاؤنگی. اور اگر تجھ میں طاقت نہیں (اگر تو نہ چڑھ سکا) تو میں اور میرے بچے تیرے شر سے نجات پاجایئں گے۔

الثّعلب: مَن عَلَّمكِ هذا الكلامَ؟

لومڑ: تجھے یہ کلام (گفتگو) کس نے سکھایا؟

الحدأة: عَلَّمنِي أبو قِرْدان.

چیل: مجھے بگلے نے سکھایا ہے۔

(اسی بیچ بگلا بھی آجاتا ہے تو لومڑ بگلے سے نمٹتا ہے)

الثَّعلب: يا أبا قردان! إنَّنِي مُعجِبٌ جدًّا بالطُّيور، فما أجْمَلَها وأحْسَنَ ريشَها، ولقد سمِعْتُ أنّ الطُّيورَ تَحْتمِي بأجْنِحَتِها من الرِّيح إذا هبَّتْ، فهل هذا صحيحٌ؟

لومڑ: اے بگلا بیشک میں بہت پسند کرتا ہوں پرندوں کو، پس یہ کیا ہی خوبصورت ہوتے ہیں اور انکے پر کتنے اچھے ہوتے ہیں، تحقیق کہ میں نے سنا ہے کہ پرندے اپنے پروں کے ذریعے بچ جاتے ہیں ہوا سے جب وہ چلتی ہے۔ تو کیا یہ صحیح ہے؟

أبو قردان: نَعم! إنَّنا نَستطيعُ أن نَحتمِيَ من الرِّيح بأجنِحَتِنَا.

بگلا: جی ہاں بیشک ہم ہوا سے بچنے کی استطاعت رکھتے ہیں اپنے پروں کے ذریعے۔

الثعلب: إذا أتتک الريحُ عن شِمَالِک فما تَصنعُ؟

لومڑ: جب ہوا تمہاری الٹی جانب سے آتی ہے تو تم کیا کرتے ہو؟

أبو قردان: أضَع رأسي تحت جَناحِي الأيمن.

بگلا: میں اپنا سر اپنے دائیں پر کے نیچے رکھ لیتا ہوں۔

الثعلب: وإذا أتتک عن يمِينک فما تَفعَل؟

لومڑ: جب ہوا تمہاری سیدھی جانب سے آتی ہے تو تم کیا کرتے ہو؟

أبو قردان: أضع رأسِي تحتَ جَناحِي الأيسرِ.

بگلا: میں اپنا سر اپنے بائیں پر کے نیچے رکھ لیتا ہوں۔

الثعلب: وإذا أتتکَ من کلِّ جهة....؟

لومڑ: جب وہ(ہوا) تیرے طرف ہر جہت سے آئے (تو تو کیا کرتا ہے؟)

أبو قردان: أُطبِقُ جَنَاحَيَّ على رأسي.

بگلا: میں اپنے دونوں پروں کو بند کرتا ہوا اپنے سر کے اوپر۔

الثعلب: أرِني ماذَا تفعل؟ فَإنِّي مشتاقٌ لرؤية هذا الْمَنْظَر.

لومڑ: مجھے دکھاؤ، تم کیسے کرتے ہو؟ بیشک میں اس منظر کے دیکھنے کا خواہش مند ہوں۔

((ولَمّا فَعل هجم عليه الثَّعلَبُ وأمسکَه)).

اور جب اس نے کیا تو لومڑی نے اس پر حملہ کیا اور اس کو پکڑ لیا

الثعلب: أتُعلِّمُ غيرک يا جاهل وتَنْسَى نفسَک؟!

لومڑ: اے جاہل! کیا تو دوسروں کو سکھتا ہے حالانکہ اپنے آپ کو بھول جاتا ہے۔

[مشکل الفاظ]

ابو قردان: بگلا ۔ مالی؟ : میرے لئے کیا ہے؟ اراکِ: میں تجھے دیکھتا ہوں۔ عشٌّ: گھونسلا، NET ۔

الحدأة: چیل۔ الثعلب: لومڑی۔ ألقى: تو میری طرف ڈال۔ يهدّد: دھمکی دینا، ڈرانا۔ الصعود: چڑھنا۔

النحلة : مرحلہ، فاصلہ۔ حدث : ہے، موجود ہے۔ فقس : زنجیر، چین۔ مخطئة : میں دیکھتا ہوں۔ لا یستطیع : الارم گھڑی، تنبیہ کرنے والی۔ الجوّ : گھنٹی۔ نجوت: بھرنا۔ افترس : خاص یا خصوصی نٹ یا کیل۔ شرّ : مارکیٹیں۔ علّم : ڈائیل۔ معجب : مرحلہ، فاصلہ۔ الطیور: ہے، موجود ہے۔ تحتمی : زنجیر، چین۔ الریح : میں دیکھتا ہوں۔ هبّت : الارم گھڑی، تنبیہ کرنے والی۔ شمال : گھنٹی۔ اطبق : بھرنا۔ هجم علی : خاص یا خصوصی نٹ یا کیل۔ تنسی : مارکیٹیں۔

أسئلة

(1) ماذا كان يفعل الثعْلبُ مع الحِدَأة؟

الجواب:- كان الثعلب يَطلُب مِنها أن تلقى إليها أفْراخها ۔

(2) ماذا كانت تفعَلُ الحِدَأة؟

الجواب:-كانت الحدأة تلقى افراخها الى الثعلب ۔

(3) لِمَ كانَت الحِدأة حزينة؟

الجواب:-كانت الحدأة حزينة لخوف على افراخها من الثعلب ۔

(4) أيُّ طائرٍ نَصَحَها؟

الجواب:-ابو قردان نصحها ۔

(5) ماذا قالَ لَها؟

الجواب:- ان الثعلب لا يَستطيعُ الصُّعُودَ. فإذا جاءَكِ فقُولِي له: اِصْعَدْ إنِ استطعتَ؛ فإنَّكَ إن فعَلَتَ طِرتُ أنَا في الجوِّ ونَجوْتُ. وَإنْ لَم تَسْتَطِعْ سَلِمْتُ وسَلِمَتْ أفرَاخِي.

(6) ما الّذي قالتْه للثَّعلبِ عندما جاءَها؟

الجواب: -قَالت الحداة للثعلب : اِصْعَدْ إن كُنْتَ تستطِيعُ، فإنَّكَ إن صَعِدْتَ طِرْتُ أنَا ونجوْتُ. وإن لَم تستطِعْ نجوتُ مِنْ شَرِّكَ ونجَتْ أفرَاخِي.

(7) كيف انتقَم الثَّعلبُ مِنْ أبِي قِرْدان؟

الجواب:- انتقَم الثَّعلبُ مِنْ أبِي قِرْدان بانه قال له (اَی ابی قردان) : أرِنِي ماذَا تفْعل ؟ إذا أتتكَ من كلِّ جهة فَإنِّي مشتاقٌ لرؤية هذا الْمَنْظَر. ولَمّا فَعل هجم عليه الثَّعْلَبُ وأمْسكَه ۔

(8) هل كان الثعلبُ ماكِراً ؟ ولِماذَا؟
الجواب:- نعم :كان الثعلب ماكراً ، لانه كان يهدد الحداة بالصعود اليها مع عدم استطاعته الصعود ، وهجم على ابى قردان و امسكه بحيلة ـ
(9) لِمَ وقَع الطَّائِرُ في قَبْضَة الثَّعْلَب؟
الجواب: -وقع الطائر فى قبضته لانه اطبق جناحيه على راسه ونسى مكر الثعلب ـ

❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋

{...ظرف اور جار مجرور کا متعلّق...}

ظرف اور جار مجرور کا فعل، شبہ فعل، مؤوّل بشبہ فعل یا معنی فعل میں سے کسی کے ساتھ متعلِّق ہونا ضروری ہے۔ فعل اور شبہ فعل سے متعلِّق ہونے کی مثال :{صِرٰطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ}، مؤوّل بشبہ فعل سے متعلِّق ہونے کی مثال:{وَ هُوَ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِى الْاَرْضِ اِلٰهٌ} یہاں ''فِی'' ''اِلٰهٌ'' کے متعلِّق ہے؛ اس لیے کہ یہ شبہ فعل ''معبود''کی تاویل میں ہے۔ اور معنی فعل سے متعلِّق ہونے کی مثال: فلان حاتم فی قومه یہاں''فی''معنی ''جود''کے متعلِّق ہے جو ''حاتم''میں ہے۔ (مغنی اللبیب عن کتب الاعاریب: ۲/۹۹تا۱۰۲)

عربی کا محاورہ ہے: ''مات حتف انفه'' اہل زبان اس کا مجازی معنی سمجھتے ہیں، یعنی بغیر کسی ظاہری سبب یا مرض کے اس کا انتقال ہوگیا (طبعی موت مرگیا)، لیکن اگر اس کا لفظی ترجمہ کردیں تو یہ ہوگا کہ وہ اپنی ناک کی موت مرگیا، یہ اردو میں بالکل بے معنی ہے۔ (عربی محاورات، ص۲۴)

❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋

الدرس الحادی والاربعون

اَلْكِتَابُ
للمرحوم الهراوِيّ

(یہ مرحوم ہرابی کے اشعار ہیں)

أَنَا فتًى ذُو أَدَب
میں ادب والا جوان ہوں۔

أَقْرَأ خَيرَ الكُتُبِ
میں بہترین کتاب پڑھتا ہوں۔

إِنْ غابَتِ الأَصْحَابُ
اگر میرے ساتھی غیر حاضر ہوں۔

فَصَاحِبِي الكِتَابُ
تو کتاب میرا ساتھی ہے۔

فيه حَدِيثُ السَّمَرِ
اس (کتاب) میں قصے کہانیاں ہیں۔

مُزَيَّناً بالصُّوَر
اس حال میں کہ یہ تصویروں سے مزین ہے۔

كَمْ قَصَّ لِي حِكايَه
کتنے ہی میرے لئے بیان کئے ہیں حکایت

لَطِيفَة لِلْغايَه
دلچسپ کہانیاں۔

[مشکل الفاظ]

حديث السَّمَر : قصے، کہانیاں، رات کی بات چیت جب لوگ جمع ہو کر آپس میں کرتے ہیں ۔لَطِيفَة لِلْغايَه : دلچسپ کہانیاں۔

ا۔ أَجِب عَنِ الْأَسْئِلة الآتية:

(1) هل قَرَأْتَ كِتاباً فِيه قِصَص؟

الجواب:- نعم : قَرَأْتُ كِتاباً فِيه قِصَصٌ

(2) كيفَ يكونُ الكتابُ صَاحِباً لَکَ؟

الجواب:- إِنْ غابَتِ الأَصْحَابُ فَصَاحِبِي الكِتَابُ

(3) ما أسماءُ الكُتب الَّتي تُحِبُّها؟

الجواب:- أسماءُ الكُتب الَّتي أحِبُّها هی ذی : ------------------------

(4) ما مَعْنَى ((أَنَا فتًى ذُو أَدَبٍ)).

الجواب:- مَعْنَى ((أَنَا فَتًى ذُو أَدَبٍ)) :- انا احترم كتبا ، كرّاسات و كل شيئ محترم ـ اعطف الصغار و اكرم الكبار۔

ج- اِحْفَظْ هذه القِطْعة حِفْظاً جَيِّداً. (اس ٹکڑے کو اچھے سے یاد کرلو)

د- اِقرأ هذه القطعة على إخْوانِك بِصَوْتٍ واضح. (اس ٹکڑے کو بلند آواز سے اپنے ساتھیوں کو سناؤ)

ه- أُكتبْ هذه القطعة بخطٍّ جَيِّد. (اس ٹکڑے کو اچھی تحریر میں لکھو)

* * * * * *

محاورہ خواہ کسی زبان کا ہو اس سے ہمیشہ حقیقی معنی کی بجائے مجازی معنی مراد ہوتا ہے، اہل زبان تو اپنے محاورات کے مجازی معنی خوب سمجھتے ہیں مگر غیر زبان والے کو اس کا معنی سمجھنا دشوار ہوتا ہے، یہ معنی کبھی سیاق وسباق سے سمجھ میں آجاتا ہے اور بعض وقت سیاق وسباق بھی اس مجازی معنی کے فہم میں غیر معاون ثابت ہوتا ہے، اردو کے محاورے میں ہم کہتے ہیں: ''اس کا دل باغ باغ ہوگیا ' 'اس کا معنی ہم سمجھتے ہیں کہ یہ فرحت وانبساط میں مبالغہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، یعنی ''وہ بہت خوش ہوا ''اگر آپ اس کا عربی میں لفظی ترجمہ کردیں تو یہ ہوگا کہ''اصبح قلبه حديقة حديقة'' ظاہر ہے کہ عربی کا بڑے سے بڑا ادیب بھی اس کا معنی سمجھنے سے قاصر رہے گا۔ (عربی محاورات، ص ٦٤)

الدرس الثانی و الاربعون

دَوَابُّ الْحَمْلِ والرُّكُوْبِ

بَعضُ الْحَيَوَانِ: كالخَيلِ، والبِغالِ، والْجِمالِ، والْحَميرِ تَحْمِلُ الأَحْمَالَ الثَّقيلةَ مِنْ مكانٍ إلى مَكانٍ آخرَ. ولِلْجِمال مَقْدِرة كبيرة على السَّيْرِ في الصَّحْراءِ؛ لأنّ أخفافَها تساعِدُها على ذلک.

بعض جانور: جیسا کہ گھوڑا، خچر، اونٹ اور گدھا یہ بھاری سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف اٹھاتے ہیں۔ اور اونٹوں کو بیابان میں چلنے پر بڑی قدرت ہوتی ہے کیوں کہ اس (چلنے) پر انکے پیر انکی مدد کرتے ہیں۔

والخيل والبِغالُ تَجُرُّ العَجلاتِ في الشَّوارِعِ، وتَقوم بخِدْماتٍ جَلِيلة في الحُرُوب؛ فهي الَّتي تَحْمِلُ في بعض الأحيانِ الزّادَ والذَّخائرَ.

اور گھوڑے اور خچر سڑک پر گاڑی کھینچتے ہیں، اور جنگو میں بڑی خدمات انجام دیتے ہیں؛ اور یہی ہیں جو بعض اوقات سامان اور ذخیرے (جمع شدہ مال) اٹھاتے ہیں۔

والْحمارُ يُسَاعِدُ الفلاَّحَ، فيحمِلُ له السَّمادَ والمحصولاتِ.

اور گدھا کسان کی مدد کرتا ہے پس یہ اس کے لئے کھاد اور پیداوار اٹھاتا ہے۔

[مشکل الفاظ]

الخیل : گھوڑے کا گروہ۔ البغال: خچر۔ الجمال :اونٹ، جَمَلٌ کی جمع۔ الحمیر: گدھے حمار کی جمع۔ اخفاف :ٹاپ، خف کی جمع ۔تساعد : مدد کرنا۔ تجرُّ :ہانکنا۔ الزاد : توشہ، زادراہ۔ الذخائر : وقت ضرورت کے لئے جو چیز روک کر رکھی جاتی ہے۔ السماد : کھاد۔ المحصولات : فصل، کھیتی سے جو حاصل ہوتا ہے۔

أسئلة

(1) أَسْئِلة وأَجْوِبة:

ا۔ فيم تبيتُ الماشية ؟ (جانور رات کہاں گزارتے ہیں؟)

تبيتُ الماشية في الحظيرة.(جانور رات باڑے میں گزارتے ہیں)

ب- فيم يَبيت الحِصانُ ؟ (گھوڑا رات کہاں گزارتا ہے؟)

يبيت الحصانُ في الإصْطَبَل۔ (گھوڑا رات اصطبل رات گزارتا ہے)

ج- مِمَّ يُنْقَلُ الْمَحصُولُ؟۔ (پیدوار کہاں سے لائی جاتی ہے؟)

يُنْقَل الْمحصُول من الحَقْلِ. (پیداوار کھیت سے لائی جاتی ہے)

د- بِمَ يَحْصُد الفَلاّحُ القَمْحَ؟ (کسان کس چیز سے گیہوں کاٹتا ہے؟)

يحصُده الفَلاّحُ بالمِنْجَلِ. (کسان گیہوں درانتی سے کاٹتا ہے۔)

(2) عَبِّرْعنْ كلِّ مِمَّا يَأتِي بِجُمْلَة مُفيدَة:

ا- فلاّح يسُوق حماراً۔　　الفلاح يسوق حماراً ۔　(الفلاح معرفہ ذکر کرنا بہتر ہے)

ب- بغل يَجُرّ عجْله.　　البغل يجرُّ عجله ۔　(البغل معرفہ ذکر کرنا بہتر ہے)

ج- أعرابِيّ يقود جَمَلاً.　　الاعرابی يقود جملاً ۔　(الاعرابی معرفہ ذکر کرنا بہتر ہے)

☆☆☆☆☆

1: "بلغ اشده "سن بلوغ کو پہنچ گیا، جوان ہوگیا، لما بلغ خالد اشده زوجه والده من ابنة عمه، جب خالد جوان ہوگیا تو اس کے والد نے اس کی شادی اس کی عم زاد سے کردی۔ (عربی محاورات، ص۱۰۸)

2: "ضرب مثلا فی" مثل بیان کی، اس معنی میں قرآنِ کریم میں بہ کثرت وارد ہوا ہے، مثلاً: "ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ" اللہ ایسے غلام کی مثل بیان فرماتا ہے جو کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا۔

الدرس الثالث و الاربعون

مِنْ آدَابِ الأَكْلِ

أنا أَغْسِلُ يَدِي وفمِي بالماء والصَّابونِ قَبْلَ أن أَدْخُلَ حُجْرَةَ الأكْلِ.

میں اپنے ہاتھ اور منہ کو صابون اور پانی سے دھوتا ہوں کھنے کے کمرے میں داخل ہونے سے پہلے۔

وَإذا جَلَسْتُ عَلَى كُرْسِيِّ الْمَائدة، ووُضِعَ الطَّعامُ لا أَبْدَأ حتَّى يَبْدأَ الكِبارُ.

اور جب میں دستر خوان کی کرسی پر بیٹھ جاؤں اور کھنا رکھ دیا جائے تو میں شروعد نہیں کرتا یہاں تک کہ بڑے شروع کریں۔

وأنا آكُلُ مِمَّا أمامِي. وأضَعُ الْفُوطة على مَلاَبِسِي؛ لِئلاّ تتلَوَّثَ. فإذا انْتَهيتُ مِن الأكلِ حَمِدْتُ الله وغَسَلْتُ يَدِي وَفَمِي.

اور میں وہ کھاتا ہو جو میرے سامنے ہے، اور میں اپنے کپڑوں پر رمال رکھتا ہوں؛ تاکہ لباس ملوث (آلودہ) نہ ہو جائے۔ پس جب میں کھانے سے فارغ ہو جاتاہوں تو اللہ کا شکر ادا کرتاہوں اور اپنے ہاتھ اور منہ کو دھوتا ہوں۔

أسئلة

(1) لِلإمْلاءِ: (املا کریں)

أُكتب القطعة السَّابقة، ثُمَّ كرِّرْ كتابة الكلمات الآتية:

الصَّابون — صابن۔ أبْدأ — میں شروع کرتاہوں ۔ يَبْدأ — وہ شروع کرتاہے ۔ آكُلُ۔ میں کھاتاہوں

لِئَلاَّ۔ تاکہ نہ

(2) أجِبْ بوضُوحٍ عن الأَسْئلَة الآتِية:

ا- ما آدابُ الأكلِ؟

غسل الید و الفم قبل اکل الطعام، و الاکل من الامام، والحمد للہ و غسل الید والفم بعد الاکل۔

ب- لِماذاَ تغسِلُ يدک وفَمَک قبلَ الأكلِ؟

اغسِلُ يدَى وفَمَى قبلَ الأكلِ لانَّ ذالک سُنَّةٌ۔

ج- ولِماذَا تَغسِلُهما بَعدَ الأكل؟

اغسِلُهما بَعدَ الأكل لانَّ الفَقْرَ يَزُوْلُ بِه، و تحصل البركة

د- وبِماذا تغسِلُها؟

اغْسِلُها بالماء والصابونِ۔

ھ- ما فائِدَة الفُوطة؟
فائدتها انّه لا تتلوَّث الملابسُ اذا وضعناها على الملابس عند الاكل۔

عربوں کا طریقہ تھا کہ سفر کے لیے اونٹ پر لکڑی کا ایک فریم کستے تھے اس کو پردوں سے ڈھک دیا جاتا تھاتاکہ سوار دھوپ کی تمازت اور اُڑتی ہوئی ریت (یہ دونوں چیزیں ریگستان کا لازمہ ہیں) سے محفوظ رہ سکے، اس کو عربی میں ''رحلۃ'' ''ہودج''اور''محمل ''اور اردو میں ''کجاوہ ''کہاجاتا ہے، اگر کوئی اونٹ پر کجاوہ باندھ رہا ہے اس کا مطلب ہے کہ وہ اب سفر کرنے والا ہے، لہذا یہیں سے محاورہ تشکیل پایا :''شد الرحال ''یعنی کجاوہ کسنا ،بہ الفاظ دگر سفر کا قصد کرنا،اب آپ ہوائی جہاز سے سفر کا ارادہ رکھتے ہوں یا ریل سے مگر یہی کہیں گے:''شددت رحلتی الی۔ ''یعنی میں نے فلاں جگہ کے لیے کجاوہ کس لیا ہے، بہ الفاظ دگر فلاں جگہ کے سفر کا قصد کرلیا ہے۔
اگر کوئی شخص علم وفضل یا اور کسی بھی میدان میں ماہر اور مشہور ہو تو یقینی طور پر لوگ اس کے پاس دور دور سے اپنی حاجتیں لے کر آئیں گے، جب لوگ سفر کرکے آئیں گے تو لازمی طور پراونٹوں پر کجاوے کسے جائیں گے ، گویا کسی کے مشہور ہونے یا کسی میدان میں ماہر ہونے کا لازمی نتیجہ ہے کہ اس کی جانب لوگ سفر کریں، یہیں سے اس محاورے نے ایک نیا رخ لیا: ''تشد الیہ الرحال فی علومہ ''اس کا لفظی ترجمہ یہ ہوگاکہ ''ان کے علوم میں ان کی جانب کجاوے کسے جاتے ہیں''، مجازی معنی ہوگا کہ وہ بہت مشہور ومعروف یا اپنے فن میں کامل وماہر ہے۔ (عربی محاورات، ص۵۸)

الدرس الرابع و الاربعون

اَلْكَنْزُ
((1))

الدّجال: إنَّنِي عَرَفْتُ أنَّک رَجلٌ طَيِّبٌ؟ وأنَّک تَسْتأهل الخيرَ دُونَ غَيْرِکَ مِنْ سُكّان هذه القرية، ولِذلک سَأعْرِضُ عَلَيْک مسألة مُهمة فيها خيرٌ عَظيمٌ لکَ.

دھوکے باز: بیشک مجھے معلوم ہوا ہے کہ تو ایک اچھا آدمی ہے، اور یہ کہ تو بھلائی کا مستحق کا ہے نہ کہ تیرے علاوہ کوئی اس بستی کے رہایشی میں سے؛ اس لئے میں تیرے سامنے ایک اہم مسئلہ پیش کرتا ہوں جس میں تیرے لئے بڑی بھلائی ہے۔

الفلاّح: وما هذه المسألة يا أخِي؟ وما هذا الخيرُ الَّذي يَنْتَظِرُنِي؟

کسان: وہ مسئلہ کیا ہے اے میرے بھائی؟ اور وہ کونسی بھلائی ہے کہ جو میرا انتظار کر رہی ہے؟

الدّجال: إنَّ فِي هذه البُقْعة مِنَ الأرْض كنْزاً مُنْذُ آلافِ السِّنِينَ وقَدْ عَرَفْتُ مَوْضِعَه لاِتّصالي بأبناءِ الجِنّ.

دھوکے باز: بیشک زمین کے اس حصے میں ہزاروں سال سے خزانہ (چھپا ہوا) ہے؛ اور تحقیق میں نے اس جگہ کو معلوم کر لیا ہے جنات کے بیٹوں کے ساتھ مربوط ہونے کی وجہ سے۔

الفلاّح: أهنا كنزٌ عَظِيم؟ يَا لَلسَّعادَة، يا لَحُسْنِ الحَظّ! ولِمَ عَرَضْتَ عَلَيَّ هذا الأمْرَ؟ ولِمَ لَمْ تَسْتَخرِجِ الكَنزَ لنفْسِک؟

کسان: کیا یہاں بڑا خزانہ ہے؟ اے (واہ) خوش بختی، اے (واہ) خوش نصیبی! پر تو نے مجھے یہ مسئلہ کیوں بتایا؟ اور تو نے اپنے لئے خزانہ کیوں نہ نکالا؟

الدّجال: لأنّک صاحبُ الأرْضِ، ولأنّ اسْتِخراجَ الكنْزِ يَحْتَاجُ إلى مالٍ وليس عِنْدي مَالٌ.

دھوکے باز: اس لئے کہ تو زمین والا ہے، اور خزانہ نکالنے کے لئے مال کی حاجت ہوتی ہے اور میرے پاس مال نہیں ہے۔

الفلاّح: يَحْتَاجُ إلى مالٍ! ولِمَ؟

کسان: مال کی طرف محتاجگی ہوتی ہے ! اور کیوں؟ (کسان نے تعجب سے سوال کیا)

الدّجال: سنَحْتَاجُ إلى بُخورٍ، وإلى بَعْضِ الجواهر الثَّمِينة؛ لأنَّ الكنزَ لاَ يُفْتحُ إلاَّ بهذين الشَّيْئَيْنِ.

دھوکے باز: عنقریب ہم محتاج ہوں گے دھونی کی طرف اور کچھ مہنگے جواھر (زیورات) کی طرف؛ اس لئے کہ بیشک خزانہ نہیں کھلے گا مگر ان دونوں کے ساتھ۔

الفلاّح: وما المالُ الّذِي تُريده؟ وما الجواهر الَّتِي تَحْتَاج إليها؟

کسان: وہ کیا مال ہے جس کا تو ارادہ کرتا ہے؟ اور وہ جواھر (زیورات) کیا ہیں جسکا تو محتاج ہے؟

الدّجال: سنَحْتَاج أوّلاً إلى عَشْرة جُنيهاتٍ وإلى مَجْموعة من الأَسَاوِرِ والأَقْرَاطِ، والقَلاَئِدِ.

دھوکے باز: عنقریب ہم محتاج ہوں گے دس اشرفی اور کنگن، بالی اور ہار کے مجموعے کی طرف (زیور کے سیٹ کی طرف) ۔

الفلاّح: إلى عَشْرة جُنيهاتٍ ومجموعة من الأساورِ.....! سَأجْتَهد يا أخي.

کسان: دس اشرفی اور کنگن، بالی اور ہار کے مجموعے۔۔۔۔! عنقریب میں اس کی کوشش کروں گا ای میرے بھائی۔

الدّجال: لا تُخْبِرْ أحدًا. ولا تَتَباطَأْ في إحضارِ هذه الأشياءِ خَشْيَةَ أن تَضِيعَ الفُرْصَة.

دجال: تو خبر نہ دینا کسی ایک کو(کسی کو بتانا نہیں)۔ اور دیر نہ کرنا ان چیزوں کو حاضر (لانے) میں اس بات کے خوف سے کے باری(offer) ضائع ہونے کے خوف سے۔

الدّجال: إلى اللِّقَاء في مَساء الغَدِ.

دجال: کل شام تک کی ملاقات تک (کل شام پھر ملیں گے)۔

الفلاَّحُ: إلى اللّقَاء.

کسان: ملاقات تک۔ (پھر ملیں گے)۔

اتنا کہنے کے بعد دونوں جدا ہو جاتے ہیں۔

((2))

الفلاّح: ((يُخاطِبُ نَفْسَه)) لَقَد تَأخَّرَ الشّيخُ فماذا حدث يا تُرَى؟ إنَّنِي أخشَى ألاّ يعُودَ، فيضيعَ عليَّ الغِنَى والسَّعادَة.

کسان: ((اپنے آپ سے گفتگو کرتا ہے)) تحقیق کہ شیخ نے دیر کر دی پس کیا ہوا ہو گا نا معلوم؟ بیشک مجھے خوف ہے کہ اس کے نہ لوٹنے کا تو ضائع ہو گئی مجھ سے نیک بختی اور سعادت۔

الدّجال: ((يَحضُرُ)) السَّلامُ عَلَيک يا صَدِيقي.

دھوکے باز: ((حاضر ہوتا ہے)) تم پر سلامتی ہو اے میرے دوست۔

الفلاّح: وعليک السَّلامُ. لقد تأخَّرتَ كثيراً يا صَدِيقِي.

کسان: اور تم پر بھی سلامتی ہو. تحقیق کہ تم نے بہت دیر کر دی اے میرے دوست۔

الدّجال: نعم تأخَّرتُ؛ لِأنِّي كُنْتُ فِي نِزَاعٍ مع أبناءِ الْجِنِّ؛ فإنّ بَعْضهم يقولُ: إنَّک لا تَسْتَحِقُّ. وما زِلْتُ فِيهم حَتَّى أَقْنَعْتُهم بِأنَّک رجلٌ طيّب.

دجال: ہاں میں نے دیر کی؛ بیشک میں جن کے بیٹوں کے ساتھ جھگڑے میں تھا؛ تو بیشک ان (جنّوں) میں سے کچھ کہتے ہیں کہ: ''بیشک تو مستحق (حقدار) نہیں ہے۔'' اور میں نہیں ہٹا یہاں تک کہ ان کو میں مطمئن کر لیا کہ تو ایک اچھا آدمی ہے۔

الفلاّح: أشكرُک يا صديقي.

کسان: تیرا شکریہ اے میرے دوست۔

الدّجال: وهل أحضَرتَ كلَّ ما طلبتُه منک؟

دجال: اور کیا تو نے حاضر کیا اس کو جو میں نے تجھ سے طلب کیا تھا؟

الفلاّح: أحضَرتُ الجنيهاتِ العَشَرَة، وقد اقْترضْتُ بَعْضَها. أمّا الْحُلِيُّ: فَهذا كلُّ ما استطَعْتُ أنْ أحْصُلَ عليه مِنْ مَنْزِلِي ومن الجِيران، بَعْدَ لَنْ أوْهمتُهم أنّنا نُريد أن نَشْتَرِيَ مِثْلَه.

کسان: میں نے دس اشرفیاں حاضر کی، اوران میں بعض میں نے قرض لیا ہے۔ رہے زیور: یہ وہ ہیں جس کی میں طاقت رکھتا کہ میں حاصل کروں اپنے گھر سے اوراپنے پڑوسیوں سے، ان کو یہ وہم ڈالنے کے بعد کہ بیشک ہم نے ارادہ کیا ہے اس کی مثل خریدنے کا۔

الدجّال: ((يأخُذ النُّقودَ و يُقَلّبُ الْحُلِيّ)). و يَقُول: الْحُليُّ لا تَكْفِي يا صَدِيقي، ولا بُدَّ من تأجيلِ الأمرِ إلى مَساء الْغَدِ، وسأكْتَفِي اللَّيْلَة بإطلاقِ البُخورِ وتِلاوة الْعَزيمة؛ تمهيداً لِلعَمل الْمُسْتَمِرّ في الليلة الْمُقبِلة.

دجال: ((رقم لیتا ہے اور زیورات کو پلٹتا ہے))۔ اور کہتا ہے: زیورات تو کافی نہیں ہیں اے میرے دوست، اور ضروری ہے معملے کو مؤخر کرنا کل شام تک، اور میں اکتفا کروں گا دھونی چھوڑنے اور منتر پڑھنے پر؛ آنے والی رات میں جاری ہونے کام کا آغاز کرنے کے لئے۔

الفلاّح: سأجْتهد في أن أحصُلَ على بَعْضِ الْحُلِيّ من الأقاربِ والجِيْرانِ.

کسان: میں کوشش کروں گا حاصل کرنے میں بعض زیورات کو اپنے رشتہ دار اور پڑوسیوں سے۔

الدّجال: اِبْقَ في مكانِک، وسأذْهبُ إلى مكانٍ بعيدٍ عَنک، لأُطْلِقَ البُخورَ وأتْلوَ العزِيمة، وستَرى عَجَباً الآنَ.

دجال: اپنی جگہ ٹھہر، اور میں ے جھ سے دور جاؤں گا، اور میں دھونی دوں گا اور منتر کی تلاوت کروں گا، اور تو ابھی عجیب وغریب چیز دیکھے گا۔

((يَذهب الدّجّالُ إلى مكانٍ بعيدٍ و يُطْلِقُ البُخُورَ))

((دجال دور جاتا ہے اور ر دھونی دیتا ہے))

الشَّبَح: لا تخفْ ولا تَنْتقِل مِنْ مَكانِک فإنِّي سأسْعدُک في هذه الحياة، سأخْرِج لَک الكنْزَ مِنْ بَاطِنِ الأرضِ، سأجْعَلُک أغْنَى مَخْلوقٍ.

سَتَجِدُ سبائکَ الذَّهب الَّتي لا تَسْتطِيع الْجِمالُ الكثيرة أن تَحْمِلَها. ستجِد ما يَمْلأ بَيْتَک وبَيْتَ ذُرِّيّتِک مِنْ بَعْدِک.

خیالی تصور: تو نہ ڈر اور اپنی جگہ سے نہ ہٹ کیونکہ میں تیری اس زندگی میں مدد کروں گا، میں تیرے لئے زمین کے اندر سے خزانہ نکالوں گا، میں تجھے بنادوں گا مخلوق میں سب سے زیادہ مالدار۔

عنقریب تو ایسا ڈھلا ہوا سونا پائے گا جس کو اٹھانے کی طاقت بہت سے اونٹ نہیں رکھتے۔ اور تو وہ پائے گا جو بھر دے گا تیرے اور بعد آنے والی تیری ذرّیت (اولاد) کے گھر کو۔

الفلاّح: ((بعد أن يقفَ خائِفاً مُرْتَعِداً)) أحقًّا ما تقُول يا مَلِکَ الجانِّ؟

کسان: ((خوفزدہ اور لرزہ کرا ہونے کے بعد)) کیا سچ ہے جو تو کہہ رہا ہے اے جنّوں کے مالک؟

الجانّ: ألا تُصَدِّق کلامي؟ وأنَا لَوْ شِئْتُ الآن لجَعلْتُ عَاليَ الأرضِ سافِلَها.

جن: کیا تو میری بات کی تصدیق نہیں کرتا؟ اور اگر میں چاہوں تو ابھی زمین کے اوپر کے حصے کو نیچلا حصہ بنادوں (یعنی زمین پلٹ دوں)

الفلاّح: لا تؤاخِذْني فقد أخطأتُ في حقِّک.

کسان: میرے پکڑ نہ کر (معاف کیجئے) تحقیق میں نے آپ کے حق میں خطا کی (یعنی غلط سوچا)۔

الجانّ: لا تَخَفْ! ولکنَّ عَلَيک أن تُحْضِرَ في الْغَدِ کلَّ ما يَطْلُبه مِنکَ هذا الشَّيْخ.

جن: نہ ڈر! اور لیکن تیرے اوپر لازم ہے حاضر کرنا ہر اس چیز کو جو تجھ سے طلب کیا ہے اس شیخ نے۔

الفلاّح: علی الرَّحْبِ[1] يَا سيِّدِي.

کسان: وسعت پر اے میرے سردار (ٹھیک ہے، کوئی بات نہیں)

الجانّ: سَأذْهبُ الآنَ، وآتِيک في الْغَدِ؛ لِأتِمَّ ما کَلَّفَنِي الشيْخُ عملَه.

جن: میں ابھی جاؤں گا، اور میں تیرے پاس کل آؤں گا؛ تاکہ میں پورا کروں اس کو جس کام کا مجھے شیخ نے مکلف کیا ہے

الدجّال: ((يأتي بَعْدَ قليلٍ فيجد الفلاحَ خائفاً)) مالِي أراکَ خائفاً يا صديقي؟

دجال: ((کچھ دیر بعد آتا ہے تو کسان کو خوفزدہ پاتا ہے)) مجھے کیا ہوا کہ میں تجھے خوفزدہ دیکھتا ہوں اے میرے دوست

الفلاّح: لقد صَدَّقْتُک يا سيِّدي: فقد رأيتُ الجانّ بِعَيْنِي الآنَ.

کسان: تحقیق کہ میں نے تمہیں سچا مان لیا ہے اے میرے دوست: پس میں نے ابھی اپنی آنکھوں سے جن کو دیکھا۔

---

[1] ----- اصل عبارت یہ تھی انا علی الرحب

الدجّال: أَلَم تكنْ مُصدِّقاً لِي قبل الآن؟

دجال: کیاتو میری اب سے پہلے تصدیق نہیں کرتا تھا(یعنی مجھے سچا نہیں سمجھتا تھا)۔

الفلاّح: لقد كنت مصدّقاً، ولكن زاد قَلْبِي اطْمِئْنَاناً. وسَأُحْضِرُ كلَّ ما تحتاجُ إليه.

کسان: تحقیق میں تیری تصدیق کرتا تھا،اور لیکن میرے دل کو اب زیادہ اطمینان ہو گیا۔اور میں حاضر کروں گا ہر اس چیز کو جس کا تو محتاج ہے۔

الدجّال: أترک لي الجنيهاتِ العشرة؛ لأحضِرَ بِها البخورَ. ولْيبْقَ مَعک الْحُليُّ، حتّى تُتِمَّه وإلى اللِّقاء.

دجال: چھوڑ دے میرے لئے دس اشرفیاں ؛تاکہ میں اس کے ذریعے لاؤں. اور زیور اپنے پاس رکھ، یہاں تک کہ تو ان کو پورا کرلے اور ملاقات تک۔(پھر ملیں گے)۔

الفلاّح: إلى اللِّقاء.

کسان: ملاقات تک۔(پھر ملیں گے)۔

اتنی گفتگو کے بعد دجال چلا جاتا ہے۔

((3))

(کسان اپنے پڑھے لکھے دوست سے ملاقات کرتا ہے اور بات چیت کرتا ہے۔)

الفلاّح: ((يتحدّث إلى صديق متعلّم)): أريد أن تُعِيرَنِي كلّ ما عندک من حُلِيّ.

کسان: ((کسان اپنے پڑھے لکھے دوست سے بات کرتا ہے۔)): میں ارادہ کرتا ہوں کہ تا مجھے ادھار دے زیورات میں سے جو کچھ تیرے پاس ہے۔

المتعلّم: وَلِمَا تَطْلبُ هذا الطَّلَب؟

متعلم: اور تو مجھ سے یہ فرمائش کیوں کرتا ہے؟(تو مجھ سے کیوں مانگتا ہے)؟

الفلاّح: لأنّي أريدُ أن أشْتَرِيَ مِثْلَه لِزَوْجَتي.

کسان: بیشک میں ارادہ کرتا ہوں اس کے مثل خریدنے کا اپنی بیوی کے لئے۔

المتعلّم: إنّي أشُكُّ في صِحَّة هذا السَّبب.

متعلم: بیشک میں اس سبب کے صحیح ہونے میں شک کرتا ہوں۔(یعنی اس کے سچ ہونے میں)

الفلاّح: هذا هو السَّبَبُ الصَّحِيح.

کسان: یہ سبب صحیح ہے۔(یعنی یہی سچ ہے)

المتعلّم: أصْدِقْنِي الحديثَ، فَإنّي أخْشَى أنْ يَكُونَ في الأمْرِ شَيْءٌ؛ لأنّي قَرَأتُ كثيراً في الصُّحُفِ أنّ بعْضَ الدجَّالِينَ يحتالُون على الفَلاّحين، فيأخذون حُلِيَّهم ومالَهم. وأخْشَى أن تكونَ قد وقَعْتَ في شِباكِ واحدٍ مِنْ هؤلاءِ.

متعلم: تو سچ بات بیان کر، پس مجھے تو ڈر ہے کہ اس معاملے میں کوئی شئ (گڑبڑ) ہے؛ اس لئے کہ بیشک میں نے بہت سے اخباروں میں پڑھا ہے کہ بیشک بعض دھوکے باز دھوکہ دیتے ہیں کسانوں (دیہاتی) کو، تو وہ لیتے ہیں ان سے ان کے زیور اور ان کے مال۔ مجھے خوف ہے تیرا ان میں سے کسی ایک کے جال میں واقع ہونے کا۔

الفلاّح: يحتالُون عَليهم، ويأخُذون أمْوالَهم! إنَّ بَعْضَهم لَه قُدْرة عجيبة على إحضار الجانّ، واستخراجِ الكُنُوزِ مِنْ باطِنِ الأرْضِ.

کسان: وہ(دجال) ان (کسانوں) کو دھوکہ دیتے ہیں، اور ان سے ان کا مال لیتے ہیں! بیشک ان میں سے بعض عجیب قدرت رکھتے ہیں جن حاضر کرنے پر اور زمین کے اندر سے خزانہ نکالنے پر۔

المتعلّم: لقد عَرفْتُ الآنَ مَسْألَتك، فَأخْبِرْني بكلِّ شَيْءٍ وسَوْفَ أكتُمُ هذا السِّرَّ.

متعلم: تحقیق کہ میں نے اب پہچان لیا تیرے مسئلے کو، پس تو مجھے خبر دے ہر چیز کے بارے میں اور میں اس راز کو چھپاؤں گا(یعنی کسی کو نہیں بتاؤں گا)۔

الفلاّح: ((يتردَّد ثمَّ يقول)) إنَّه رجلٌ ماهر، وقد رأيت الجانّ أمْسِ بِعَيْنِي.

کسان: ((سوچتا ہے اور کہتا ہے)) بیشک وہ ماہر آدمی ہے، اور میں نے اپنی آنکھوں سے گزشتہ کل جن کو دیکھا۔

المتعلّم: سَأعْطِيك كلَّ ما تَطْلب، ولكنْ على شَرْط أن أجْلِس بعيداً عَنْكُما لأرَى ماذا يَفْعَلُ. وأعاهدكَ أنّي لا أشْتَرِكُ فيما تَحْصُل عليه مِنْ كنوزٍ. وسأفْعَلُ ذلِكَ لأعَرِّفَكَ أنّه رَجُلٌ دَجّالٌ.

متعلم: میں تجھ کو دوں گا ہر وہ جو تو طلب کرتا ہے، لیکن اس شرط پر کہ میں بیٹھوں گا تم دونوں سے دور تاکہ میں دیکھوں کہ وہ کیا کرتا ہے۔ اور میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں شریک نہیں ہوؤں گا اس مال میں جو تو حاصل کرے گا۔ میں یہ کروں گا تاکہ میں تجھے پہچان کرادوں کہ وہ دھوکے باز آدمی ہے۔

الفلاح: لاَ تَقُل ذلک خشْيَة أن يُسَلّطَ عليک العَفَارِيتَ.

کسان: ایسا نہ کہہ اس خوف سے کہ وہ تجھ پر جنّ کو مسلّط کردے۔

المتعلّم: لَقد اتَّفَقْنا، ولا دَاعيَ لكلِّ هذا الكلامِ ((ويُحضِر له الْحُليَّ فينْصَرِف)).

متعلم: تحقیق ہم متفق ہیں، اور اس ساری گفتگو کا کوئی سبب نہیں۔ ((اور متعلم اس کو زیور لادیتا ہے اور لوٹ جاتا ہے))

الفلاّح: ((جالسٌ في مكان الكَنْزِ، والدَّجال جالِسٌ بعيداً عنه في الظَّلام ليتْلُوَ العَزيمة، ثم يَظْهر الشَّبَحُ)).

کسان: ((کسان خزانے کی جگہ میں بیٹھا ہے، اور دجال اس سے دور تاریکی میں بیٹھا ہے تاکہ وہ منتر پڑھے، پھر اس پر خیالی تصور ظاہر ہوا))۔

الجانّ للفلاّح: لا تَنْتَقل من مكانک ولا تَخشَ شَيْئًا إذا ما اهتزَّتِ الأَرْضُ أو أبصرْت نِيرَاناً، أو وجَدْتَ خَيْلاً عَلَيْها فُرْسانٌ. فإنَّک إذا انْتَقَلْتَ مِنْ مَكانِک قبلَ الصَّباح هلكْتَ وإذا خِفْتَ مِنْ أيِّ شيءٍ ركِبْناک وأهلكْناکَ.

جنّ کسان سے: اپنی جگہ سے نہیں ہلنا اور کسی چیز سے ڈرنا نہیں جب زمین ہلنے لگے یا جب تو آگ کو دیکھے، یا جب تو گھوڑے کو پائے اس پر سواری ہو۔ اور بیشک جب تو اپنی جگہ سے ہٹ گیا صبح سے پہلے تو تو ہلاک ہو گیا اور جب تو ڈر گیا کسی بھی چیز سے تو ہم تیرے اوپر سوار ہو جائیں گے اور تجھے ہلاک کر دیں گے۔

الفلاّح: سمْعاً وطاعة.[1]

کسان: میں نے سنا اور مان لیا۔

الجانّ: إنَّ حُلِيَّکَ معي الآن. وهي قليلة جدًّا بجانبِ ما سَتَراه من كُنُوزٍ. فأكْتُمِ السِّرَّ، ولا تذْكُرْ لأحدٍ أنَّک وجَدْتَ كَنْزاً.

جنّ: بیشک تیرے زیور ابھی میرے ساتھ ہیں۔ اور یہ کم ہیں اس کے مقابلے میں جو تو عنقریب خزانہ دیکھے گا۔ پس تو راز چھپا، اور کسی ایک سے ذکر نہیں کرنا کہ بیشک تو نے خزانہ پایا۔

۱ .... اصل عبارت۔ سمعت سمعاً اطعت امرک طاعةً

سَأَتْرُكُکَ الآنَ، لأعودَ إليکَ مع إخوانِي بعد ثلاثِ ساعاتٍ، فلا تَنْتَقِل.

میں تجھے ابھی چھوڑتا ہوں۔ میں ضرور لوٹوں گا تیری طرف اپنے بھائیوں کے ساتھ تین گھنٹے کے بعد، تو تو ہلنا نہیں۔

الفلاّح: أمرک مُطاعٌ يا سيِّدي.

کسان: تمہارے حکم کی اطاعت کی جائیگی اے میرے سردار۔

((ثمَّ يَسِير الجانُّ مُسْرِعًا وبعد بُرْهة يَسمع الفَلاَّح كلاماً وصُراخاً فيخَافُ، ولكنّه لا يَنْتَقِلُ مِنْ مَكَانِه)). فيأتِي صديقُه المتَعلِّم، ومعه الشَّبَح، وقد أَمْسک بيده مُسدَّساً.

((پھر جنّ تیزی سے چلا جاتا ہے اور تھوڑی دیر بعد کسان بات چیت اور چیخ و پکار سنتا ہے تو وہ ڈرتا ہے، لیکن اپنی جگہ سے ہلتا نہیں))۔

پس اس کا متعلم دوست آتا ہے، اس حال میں کہ اس کے ساتھ خیالی تصور ہوتا ہے، اور اس نے اپنے ہوتھ میں ایک بندوق پکڑی ہوئی تھی۔

المتعلّم: أهذا هو الجانّ يا صديقي؟

متعلم: کیا یہ وہی جنّ ہے اے میرے دوست؟

الفلاّح: نَعَمْ! وماذا حَدَثَ؟

کسان: ہاں! اور کیا ہوا؟

المتعلّم: اِخْلَعْ هذه الملابسَ أيُّها الدَجَّالُ الْمُحْتَالُ، وأَخْرِجْ ما معک من حُلِيٍّ ومَالٍ.

متعلم: اتاران کپڑوں کو اے دھوکے باز مکّار، اور نکال جو تیرے ساتھ میں مال اور زیور میں سے۔

الدجّال: ((يَخْلَعُ الملابسَ)) سامِحْنِي يا سيِّدي فقَد أخطأتُ.

دجال: ((کپڑے اتارتا ہے))(کہتا ہے) مجھے معاف کر دیجئے اے میرے سردار تحقیق کہ مجھ سے غلطی ہو گئی۔

الفلاّح: ومنْ أنتَ؟ ألستَ جانًّا؟

کسان: اور تو کون ہے؟ کیا تو جنّ نہیں ہے؟

المتعلّم: إنّه جانٌّ جَبانٌ، لأنِّي قبضْتُ علَيه، وأحضَرْتُه إليک.

متعلم: بیشک یہ بزدل جنّ ہے، اس لئے کہ میں نے اس کو قبضے میں لے لیا ہے اور تیری طرف لے آیا ہوں۔

الفلاّح: ((بتأمّل)) إنّه الرّجل. إنّه دجَّال حقًّا. أيْنَ الْحُلِيُّ؟ أين المالُ؟

کسان: ((غور و فکر کے ساتھ)) بیشک یہ وہی آدمی ہے۔ بیشک یہ پکّا دھوکے باز ہے۔ زیر کہاں ہیں؟ مال کہاں ہے؟

الدجّال: سَامِحْنِي سَامِحْني فَقَد أخطأتُ.

دجال: مجھے معاف کر دیجئے مجھے معاف کر دیجئے تحقیق کہ مجھ سے غلطی ہو گئی۔

المتعلّم: لن أُسَامِحَک، ولا بُدَّ من تَسْلیمک لِرجال العَدَالة لیُعَاقِبُوکَ.

متعلم: میں تجھے ہر گز معاف نہیں کروں گا،اور تجھے عدالت کے آدمیوں کو سپرد کرنا ضروری ہے تاکہ وہ تجھے سزا دیں۔

الفلاّح: هیا أمامَنا أیُّها الْمُجْرِمُ.

کسان: اوئے مجرم ہمارے سامنے آ۔

إنَّنِي لَنْ أُصدِّقَ بَعْدَ الیومَ أَمْثالکَ.

بیشک میں آج کے بعد تیرے جیسوں کی کبھی تصدیق نہیں کروں گا۔

[مشکل الفاظ]

طیب :اچھا۔ تستأهل : مستحق ہونا۔ جنیهات :اشرفیاں۔ تتباطأ : دیر کرنا۔ الفرصة :باری،آفر OFFER ۔ العزیمة : منتر،وظیفہ ۔ اللیلة المقبلة : گزشتہ رات۔الشبح : خیالی تصوّر ۔ سبائک : ڈھلاہوا۔ مرتعد : خوفزدہ ۔ الصحف : اخبار عفاریت :جنّ،بھوت ۔ اهتزَّ: ہلنا ۔ برهة : عرصہ ۔ صراخ : چیخ،پکار۔ مسدس : بندوق،پسٹول ۔ المحتال : مکار۔ سامحنی : مجھے معاف کیجئے ۔ جبانٌ: بزدل ۔ رجال العدالة : وکیل،جج۔ هَیّا: اسم فعل بمعنی اسرع

العبد الضعیف المفتقرالی ربّه المقتدر

ابوبلال محمدبلال رضاالمدنی العطاری

۷جمادی الاخریٰ۱۴۳۹ھ بمطابق ۲۲ فروری ۲۰۱۸ء

شبِ جمعہ،وقت: 10:41منٹ

تمّت بالخیر

JAMIA-TUL-MADINA FAIZAN-E-MAKHDOOM LAHORI

BAGHE HIDAYAT SOCITEY, MODASA, ARVALLI, GUJRAT, INDIA
MO: +91-8511341702